Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 57 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 28th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۹ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● جمعہ، ۲۸ فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

"بھاجپا" کی عمر اب بہت کم رہ گئی ہے، کنول خزاں رسیدہ ہوگا

ممتا بنرجی نے پورے وثوق سے کہا 26 کا الیکشن ترنمول کے نام ہوگا

کولکاتا، 27 فروری: نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول کانگریس کا میگا میٹنگ کا اصل ہدف رہا کہ کس طرح اور کس حکمت عملی کے تحت 2026 کا اسمبلی الیکشن پر فتح پائی جائے۔ اس فتح یابی کے لئے پارٹی کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی پارٹی کے سبھی چھوٹے بڑے لیڈران کو ان کی ذمہ داری کا پورا احساس دلا دیا اور زوردار لہجے میں کہا کہ اتنی زیادہ محنت کریں کہ اس بنگال سے بھاجپا نیست و نابود ہوجائے۔ اور ہر طرف ہر گام پر صرف ترنمول کانگریس کا جھنڈا بلند ہوکر لہرائے۔ خود ممتا بنرجی نے بھی اپوزیشن کی پیش قدمی سے نالاں ہوکر بلند بانگ آواز میں بولیں کہ بھاجپا کا ٹائم لائن کا وقت پورا ہونے کو ہے۔ 2026 کی شاندار جیت کے بعد بنگال کی سرزمین سے بھاجپا دم توڑ دے گا۔ اس بھری مجلس میں ممتا بنرجی نے بھاجپا سے متعلق جو بھی کہا سبھی لیڈران نے اس کی پرزور تائید بھی (باقی صفحہ 4 پر)

ووٹر لسٹ میں پنجاب، گجرات کے ووٹر، ممتا بنرجی کی رگ حس پھڑکی

جعلسازی کا پتہ لگانے کے لئے سبرتو بخشی کی قیادت میں نئی کمیٹی بنی

کولکاتا، 27 فروری: گول مال ووٹر لسٹ کے سامنے آتے ہی ریاستی حکومت کی بھی نیندیں اڑ گئیں۔ کارکنوں کی میٹنگ میں ممتا بنرجی نے یہ الزام لگایا کہ ووٹر لسٹ میں پنجاب و گجرات کے لوگوں کا نام بھی درج ہے۔ اس سے ہوشیار رہنے (باقی صفحہ 4 پر)

سورت کے شیوشکتی بازار میں شدید آگ، 800 دکانیں ہوئیں بند، آسمان میں دھواں ہی دھواں

گاندھی نگر، 27 فروری: گجرات کے سورت واقع شیوشکتی ٹکسٹائل مارکیٹ میں بدھ کو آگ لگ گئی تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ کے شعلوں نے مارکیٹ کی پہلی اور دوسری منزل کو اپنی زد میں لے لیا۔ اس بھیانک آتشزدگی سے موقع پر ہنگامہ برپا ہوگیا اور بڑی مشکل سے اندر پھنسے لوگوں کو باہر نکالا گیا۔ 24 گھنٹے گزر گئے ہیں اور فائر بریگیڈ کی ٹیم آگ پر قابو (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی کی ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں ہنگامہ، نان ویج کھانے کو لے کر طلبا کے دو گروپ میں تنازعہ

نئی دہلی 27 فروری: دہلی کی ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں مہا شیوراتری کے موقع پر جم کر ہنگامہ ہوا۔ اطلاع کے مطابق مہا شیوراتری کے دن ایک ہی میس میں ویج اور نان ویج کھانا پیش کیا گیا۔ اس کی وجہ سے تنازعہ شروع ہو گیا۔ اس دوران اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا نے اے بی وی پی کے طلبا پر مار پیٹ کا الزام لگایا۔ جس کی اے بی وی پی نے تردید کی۔

ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں میس کی سکریٹری یشودا نے بھی مار پیٹ کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اے بی وی پی کے کچھ طلبا نے مہا شیوراتری کے دن نان ویج پڑوسے جانے پر (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

28 / فروری 2025

فجر	4 بج کر 38 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 01 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 49 منٹ
مغرب	5 بج کر 01 منٹ
عشاء	6 بج کر 54 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ہمیں 'آئی پیک' کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا: ممتا

کولکاتا: 27فروری (عوامی نیوز سروس) پارٹی کی تمام سطحوں کے رہنماؤں کی میٹنگ۔ ریاست کے تمام سطحوں اور بوتھوں کے لیڈران موجود ہیں۔ اس مرحلے سے، لیڈر ممتا بنرجی نے ترنمول میں 'آئی پیک' کے کردار کے بارے میں الجھن کو دور کیا۔ ممتا نے صاف کہہ دیا، "لیڈروں کو آئی پیک کو سننا پڑے گا"۔ ہمیں ان کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔ حال ہی میں، آئی پیک سے ترنمول لیڈروں کا عدم اطمینان بار بار سامنے آیا ہے۔ خاص طور پر پارٹی کے کچھ سینئر لیڈروں نے کھل کر آئی پیک کے کردار پر اپنے غصے کا اظہار کیا ہے۔ سنا ہے کہ پارٹی کے اندر آئی پیک کو لے کر شکایات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ماضی میں بھی لیڈر کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ "میں پیکیافیک کو نہیں مانتا تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس وقت لیڈر جس آئی پیک کی بات کرر ہے تھے وہ پرشانت کشور کی آئی پیک تھی۔ لیکن یہ آئی پیک جین مت کی علامت ہے۔ انہیں 'نئی ٹیم' کے ساتھ کام کرنے میں کوئی خاص مشکل نہیں ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو پارٹی کارکنوں سے واضح کی۔ ممتا نے وضاحت کی کہ ترنمول کو نچلی سطح پر سروے کرنے کیلئے ایک ایجنسی کی ضرورت ہے۔ وہ ایجنسی پراتک جین کا آئی پیک ہے۔ اس لیے ہمیں ان کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے اور اس کے خلاف بات نہیں کرنی چاہیے۔ انڈور میں آج میٹنگ میں ممتا نے آئی پیک کو اپنا بنانے کا پیغام بھی دیا۔ جیسا کہ انہوں نے کہا، "میرے ایم پی، میرے ایم ایل اے، میرے طالب علم نوجوان، میرے ضلع صدر، انہوں نے اس فہرست میں "میرے آئی پی اے سی" کا بھی ذکر کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب اس ایجنسی کو عوامی طور پر پارٹی کا حصہ دکھایا گیا ہے۔ ممتا نے آج اپنی تقریر کے دوران یہ بھی کہا کہ اگر بی جے پی کے پاس پچاس ایجنسیاں ہیں تو ہمارے پاس ایک ہوگی۔ وہ فیلڈ سروے کریں گے۔ ہمیں ان کے ساتھ تعاون کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا، یہ پیک کا آئی پیک نہیں ہے، یہ ایک نئی ٹیم ہے۔ سب کو تعاون کرنا ہوگا۔ ان کے بارے میں فضول باتیں کرنا بند کرو۔

قائد کا آئی پیک پر ایسا موقف کیوں ہے؟ دراصل، کچھ دن پہلے ممتا نے آئی پیک کے سربراہ پراتک جین سے نبانو میں ملاقات کی تھی۔ ایجنسی اور پارٹی رہنماؤں کے درمیان مسئلہ کہاں ہے؟ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں آئی پیک کے کام کے درست دائرہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دراصل، آئی پیک کو ان کی حدود سے آگاہ کر دیا گیا ہے، اور اب رہنما نے تنظیم پر واضح کر دیا ہے کہ ایجنسی کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی۔

ابھی تک آر جی کار پر فیصلہ نہیں کر سکے

وزیر اعلیٰ نے ای ڈی، سی بی آئی اور بی جے پی پر تنقید کی

کولکاتا: 27فروری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ایک میٹنگ میں دو مرکزی تفتیشی ایجنسیوں اور بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ ترنمول سپریمو نے اجتماعی عصمت دری سے ماری گئی نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس کی تحقیقات ابھی تک مکمل نہ کرنے پر سی بی آئی پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا، "ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کر سکے، شرم نہیں آتی! انہوں نے مزید کہا، ووٹ واقعی ایک چارج شیٹ فراہم کرتا ہے۔ ان کے پاس (بی جے پی) پیسہ اور ایجنسی کی طاقت ہے، اس لیے وہ جھوٹے مقدمے دائر کرتے ہیں۔

انہوں نے الزام لگایا کہ ووٹ دراصل تنظیمیں استعمال کر رہی ہیں، اور آج کی میٹنگ میں دعویٰ کیا، "جب ووٹ آتے ہیں، وہ (بی جے پی) فیصلہ کرتے ہیں کہ کس کو جیل میں ڈالنا ہے، کس کے نام پر چارج شیٹ جاری کرنا ہے۔ پھر، انہوں نے بار بار کیس کا معاملہ اٹھایا، اور کہا، انہیں شرم نہیں آتی، ابھی تک آر جی کار کا معاملہ حل کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ غور طلب ہے کہ آر جی کار میں ماری گئی نوجوان ڈاکٹر کی موت کے معاملے میں گرفتار واحد شخص سنجے رائے کو قصوروار پایا گیا ہے۔ سیالدہ کی عدالت کے جج ارجیانہ داس نے اسے عمر قید کی سزا سنائی۔ تاہم سی بی آئی نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات ابھی جاری ہے۔ لیکن ان الزامات کے باوجود کہ اس واقعہ میں بہت سے دوسرے لوگ ملوث تھے، سی بی آئی کسی کو بھی گرفتار کرنے میں ناکام رہی۔ آج کی میٹنگ میں بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے ممتا نے یہ بھی کہا، انہوں نے مختلف ایجنسیوں کو بنگال بھیجا ہے۔ کئی ایجنسیاں پہنچ چکی ہیں۔ بی جے پی کی عمر 2-4 سال سے زیادہ نہیں ہے۔ اس لیے بنگال ان کا ہدف ہے۔ وہ انہیں دہلی میں نہیں پکڑ سکے۔ ہم اسے بنگال میں پکڑیں گے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی دوسری ریاستوں کے لوگوں کے نام ریاست کی ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کی سازش کر رہی ہے۔

ترنمول 2026 کے اسمبلی انتخابات میں 215 سے زیادہ سیٹوں پر کامیاب ہوگی: ابھیشیک

کولکاتا: 27فروری (عوامی نیوز سروس) ترنمول 26 میں کتنی سیٹیں لے رہی ہے؟ ترنمول 'سیناپتی' ابھیشیک بنرجی نے نیتا جی انڈور کے میگا اسٹیج پر واضح کیا۔ جمعرات کو، اپوزیشن کو اڑاتے ہوئے ابھیشیک نے اعتماد کے ساتھ اعلان کیا کہ ترنمول کانگریس 2026 کے اسمبلی انتخابات میں 215 سے زیادہ سیٹیں جیت لے گی۔ ممتا بنرجی دوبارہ اقتدار میں آئیں گی۔ اس ماہ اسمبلی میں ترنمول پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگال میں ایک بار پھر سبز طوفان اٹھے گا۔ ترنمول دو تہائی سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ اقتدار میں واپس آئے گی۔ ممتا نے کہا، "کانگریس نے دہلی میں AAP کی مدد نہیں کی۔ ایک بار پھر، AAP نے ہریانہ میں کانگریس کی مدد نہیں کی۔ اس طرح بی جے پی نے دونوں جگہوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ سب کو ساتھ رہنا ہے۔ لیکن بنگال میں کانگریس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ میں اکیلا لڑوں گی۔ ہم اکیلے ہی کافی ہیں۔ مجھے دو تہائی سے زیادہ سیٹیں ملیں گی۔ ہم چوتھی بار حکومت بنائیں گے۔ اور اس دن، ابھیشیک نے کہا، "ہمیں 2014 سے کم از کم ایک سیٹوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے۔" ہم بی جے پی-سی پی ایم-کانگریس کو ایک انچ بھی زمین نہیں دیں گے۔ "میں اکیلا ہی لڑوں گا۔"

بی جے پی پر 'ایجنسی کو نشانہ' بناتے ہوئے، ابھیشیک نے کہا، "بی جے پی کے پاس سی بی آئی-ای ڈی-انکم ٹیکس- نیوز میڈیا کا ایک حصہ ہے۔ لیکن وہ اپنے سینے سے ان کی مدد کے لیے ایک بھی کارکن پیدا نہیں کر سکے۔ ابھیشیک کی تقریر میں سندیش کھالی کا معاملہ آیا۔ انہوں نے کہا کہ آج سے ٹھیک ایک سال پہلے 27 فروری کو بنگال میں کیا صورتحال تھی؟ بشیر ہاٹ کے ایک واقعہ کی بنیاد پر اپوزیشن نے بنگال کو کس طرح بگاڑنے کی سازش کی۔ عوام نے انہیں مناسب جواب دیا ہے، انہوں نے لوک سبھا انتخابات میں 22 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ بی جے پی کے پاس 18 سیٹیں تھیں لیکن بددیانتی کی وجہ سے وہ 12 سیٹوں پر آگئی ہے۔

جمعرات کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول کی ریاستی کانفرنس جاری ہے۔ مرکزی مقرر ترنمول لیڈر ممتا بنرجی ہیں۔ پارٹی کی اعلیٰ قیادت بشمول ریاستی اور غیر ملکی عہدیداران موجود ہیں۔ اسٹیڈیم کے اندر تقریباً 19000 رہنما اور کارکن موجود تھے۔ پارٹی قیادت فطری طور پر اس بات پر مرکوز ہے کہ 26ویں اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی لیڈر کیا کہیں گے۔

بیر بھوم میں انوبرت کو کاجل کے ساتھ چلنا ہوگا: ممتا

کولکاتا: 27فروری (عوامی نیوز سروس) انوبرت منڈل کو کاجل شیخ کے ساتھ بیر بھوم میں ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے واضح ہدایت دی۔ جمعرات کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں انوبرت (کیشٹو) اسٹیج کے نیچے پہلی قطار میں بیٹھے لیڈر کی تقریر سن رہے تھے۔ بیر بھوم ضلع ترنمول تنظیم کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ممتا نے ان سے کہا، "کیشٹو، آپ کو کاجل کو اپنے ساتھ لے چلنا پڑے گا۔ یہ سنتے ہی انوبرت نے اتفاق کیا۔ ممتا نے ووٹر لسٹ کو حتمی شکل دینے کیلئے ریاستی سطح کے لیڈروں کے ساتھ ایک کمیٹی بنائی ہے۔ یہ کمیٹی جعلی ووٹروں کی نشاندہی کا کام کرے گی۔ تاہم انہوں نے اس کمیٹی میں بیر بھوم کے کسی لیڈر کو شامل نہیں کیا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ میں نے بیر بھوم کو اس لیے نہیں رکھا کیونکہ وہاں ایک کور کمیٹی ہے۔ سب کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ لیکن، کسی کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ کاجول کو اعتماد میں لینے کی ضرورت ہے۔ اششدا (آشیس بنرجی) اور شتابدی (ایم پی شتابدی رائے) کو کبھی کبھار بلانا پڑے گا۔ "سب مل کر کام کریں گے۔"

بیر بھوم ضلع ترنمول کی کور کمیٹی میں مختلف اوقات میں تبدیلیاں ہوتی رہی ہیں۔ انوبرت کی جیل کی سزا کے بعد، ممتا نے مارچ 2023 میں ضلعی تنظیم کے کام کے لیے ایک کور کمیٹی تشکیل دی۔ اس میں 9 ممبران تھے۔ اس موقع پر وزیر چندر ناتھ سنگھ، ایم ایل اے وکاس رائے چودھری، ایم ایل اے ابھجیت سنگھ، قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر آشیش، ضلع اسپیکر کاجل، بیر بھوم کے ایم پی شتابدی، بولپور کے ایم پی اسیت مل اور دو ضلع ترنمول لیڈر بشواوجے مدی اور سدیپتا گھوش موجود تھے۔ جنوری 2024 میں کور کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ ارکان کی تعداد پانچ کر دی گئی ہے۔ کاجل اور دو دیگر ایم پیز شتابدی اور اسیت کو کور کمیٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ بعد میں ترنمول لیڈر بشواوجے کو ڈراپ کر دیا گیا۔ تاہم جب ستمبر میں انوبرت کو جیل سے رہا کیا گیا تو انہیں کمیٹی میں شامل کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ کاجول کو کمیٹی میں واپس کر دیا گیا۔ جمعرات کو ممتا کے الفاظ نے یہ واضح کر دیا کہ وہ چاہتی ہیں کہ بیر بھوم کے دو بڑے نام لیڈران، انوبرت اور کاجل، گروپ بندی کو بھول کر اسمبلی انتخابات میں اتحاد بنائیں۔

انوبرت اور ضلع صدر کاجل کے درمیان تنازعہ بیر بھوم ضلع ترنمول کی سیاست میں مشہور ہے۔ ایک وقت میں، انوبرت بیر بھوم ترنمول کے 'غیر متنازعہ لیڈر' تھے۔ اس وقت بھی ان کے نانور کی ترنمول لیڈر کاجل سے اچھے تعلقات نہیں تھے۔ کاجل پر 2016 کے اسمبلی انتخابات میں نانور سے انوبرت کے نامزد کردہ ترنمول امیدوار گدادھر ہزارہ کو شکست دینے کا الزام تھا۔

دریں اثنا، اگست 2022 میں، سی بی آئی نے انوبرت کو گائے کی اسمگلنگ کیس میں گرفتار کیا تھا۔ مارچ 2023 میں انہیں دہلی کی تہاڑ جیل لے جایا گیا۔ انہیں گزشتہ سال 20 ستمبر کو ضمانت ملی تھی۔ انوبرت کی غیر موجودگی میں، کاجل 2023 کے پنچایت انتخابات میں ضلع پریشد جیتنے کے بعد بیر بھوم ضلع پریشد کی صدر بن گئیں۔ انوبرت کی طویل غیر موجودگی کے دوران، اس نے عملی طور پر بیر بھوم ترنمول کے اندر ایک 'متوازی' گروپ بنایا ہے۔ بیر بھوم کی سیاست میں انوبرت اور کاجل کی لڑائی ایک معمول بن گئی ہے۔ لیکن ممتا چاہتی ہیں کہ یہ تنازع اسمبلی انتخابات سے پہلے حل ہو جائے۔ لہٰذا، کور کمیٹی کے ساتھ کام کرنے کے علاوہ، انہوں نے کاجل کے بارے میں انوبرت کو ایک الگ 'پیغام' دیا۔

پاناگڑھ واقعہ کے 4 دن بعد مرکزی ملزم ببلو یادو گرفتار

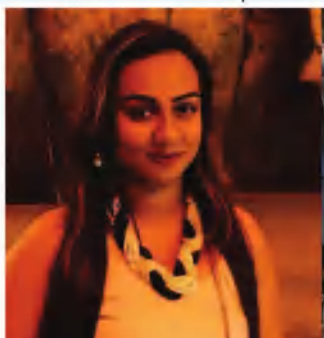

درگاپور: 27 فروری (عوامی نیوز سروس) آخر کار مرکزی ملزم ببلو یادو کو پاناگڑھ واقعہ کے 4 دن بعد گرفتار کیا گیا۔ کنکسا پولیس نے اس کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر اسے گرفتار کیا۔ اس کے تین ساتھی تاحال لاپتہ ہیں۔ ان کی تلاش جاری ہے۔ دریں اثنا، متوفی کی والدہ تنوشری چٹرجی نے ملزموں کو سخت ترین سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پاناگڑھ واقعہ میں نوجوان خاتون کی موت کے بعد ہی سفید رنگ کی کار کی خبر سامنے آئی۔ الزام یہ تھا کہ اس کار میں سوار نوجوان متوفی سوتندرا چٹرجی کو ہراساں کر رہے تھے۔ چھیڑ چھاڑ کرنے والوں کے ہاتھ سے بچنے کی کوشش میں نوجوان اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ واقعے کے چار دن بعد پولیس نے ملزم کی سفید رنگ کی 'کریٹا' کار کے مالک ببلو یادو کو گرفتار کر لیا۔ واقعہ کے دن ببلو ڈرائیور کی سیٹ پر تھا۔ یہ ببلو کون ہے؟ نوجوان استعمال شدہ کار کے پرزوں کا ڈیلر ہے۔ ان کا مقامی کاواری بازار میں مقامی کاروبار ہے۔ علاقے میں بااثر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا ایک ملازم چند روز قبل حادثے کا شکار ہوا تھا۔ وہ بردوان میڈیکل کالج اسپتال میں داخل ہے۔ ببلو یادو اتوار کی رات ان سے ملنے گئے تھے۔ ان کے ساتھی ان کے ساتھ تھے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ واپسی پر ببلو کی کار سوتندرا چٹرجی کی کار سے ٹکرانے لگی۔ اس کے بعد سوتندرا کی کار میں سوار افراد نے گرفتار گاڑی کو رائس مل چوراہے کے قریب روکا اور سواروں کی پٹائی کی۔ یہاں تک کہ وہ گاڑی کی چابیاں بھی لے گئے۔ دریں اثنا، سوتندرا کی کار کے ڈرائیور کا دعویٰ ہے کہ سفید کار میں سوار نوجوان متوفی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہے تھے۔

مٹیابرج میں تیسری منزل سے گر کر مزدور کی موت

کولکاتا: 27 فروری (عوامی نیوز سروس) گزرے روز دیر شام گئے تقریباً شام 6 بجے کولکاتا کے مٹیابرج علاقے میں ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا جس میں 36 سالہ سید صلاح الدین نامی شخص پانی کی پائپ لائن کی مرمت کے دوران تیسری منزل سے گر کر جاں بحق ہوگیا۔ یہ واقعہ رامیشور پور روڈ، کولکاتا-24 میں پیش آیا، جہاں سید صلاح الدین ایک پرانی عمارت (I-100، رامیشور پور روڈ) کے مغربی جانب بیرونی دیوار پر مرمت کا کام کر رہے تھے۔ مرمت کے دوران وہ اچانک نیچے گر گئے اور I-96، رامیشور پور روڈ کے کھلے میدان میں جا گرا۔

مقامی رہائشیوں نے فوری طور پر اسے ایس ایس کے ایم اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

تحقیقات جاری کوئی مشتبہ پہلو نہیں ملا پولیس نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کیں۔ ابتدائی تفتیش میں عمارت کے ایک کرایہ دار، جس نے سید صلاح الدین کو مرمت کے کام کے لیے بلایا تھا سمیت کئی مقامی افراد کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ موقع سے خون کے نمونے، نائلون کی رسی اور لکڑی کا اسٹینڈ بھی ضبط کیا گیا۔ اب تک کی تحقیقات میں کسی سازش یا مجرمانہ غفلت کا کوئی ثبوت نہیں ملا، اور نہ ہی کسی جانب سے کوئی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ تاہم سید صلاح الدین کی موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے پولیس نے پوسٹ مارٹم کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کیس گارڈن ریچ تھانے کے یو ڈی کیس نمبر 25/5، مورخہ 26 فروری 2025 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی مزید جانچ کر رہی ہے۔

☆☆☆

گائے چور کے شبہ میں ایک خاتون کی پٹائی بچانے کیلئے 5 تھانوں کی پولس پہنچی

علی پور دوار، 27 فروری: گائے چور ہونے کے شبہ میں ایک خاتون کو بری طرح پیٹا گیا۔ اسے بچانے کے لیے بڑی پولس فورس کو جدوجہد کرنی پڑی۔ کافی دیر بعد پولس نے خاتون کو بازیاب کرالیا۔ اسے شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یہ واقعہ علی پور دوار کے پنکا پارہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق اس علاقے میں کئی گھروں سے گائے چوری ہونے کے اکثر واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے شہریوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ علاقہ کی رہائشی خاتون کے گھر سے چوری شدہ گائے برآمد کر لی گئی۔ اس کا علم ہوتے ہی شہریوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ نہ صرف پنکا پارہ علاقہ بلکہ آس پاس کے کئی دیہاتوں کے رہائشی وہاں پہنچ گئے۔ وہاں ہزاروں لوگ جمع تھے۔ عورت پکڑی گئی اور ہجوم شروع ہوگیا۔ اس دن رات 10 بجے کے بعد اس علاقے میں کافی کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملنے پر پولس وہاں پہنچ گئی۔ لیکن پولس کو دیکھ کر غصہ مزید بڑھ گیا۔ صورتحال کو بھانپتے ہوئے پولس کی بھاری نفری وہاں پہنچ گئی۔ علی پور دوار، ہاسیمارا، جیگاؤں، فالاکاٹا، شموکتلا تھانے اور نیمتی چوکی سے بھاری پولس فورس وہاں گئی۔ تب بھی لوگوں نے پولس کو خاتون کو بچانے سے روکا۔ جس کے بعد پولس سے عام لوگوں کے ساتھ جھگڑے بھی شروع ہوگئے۔ ان حالات کے بعد ریف کو اتارا گیا جس کے بعد صورتحال پر قابو پایا گیا۔ زخمی خاتون کو کسی طرح بچا لیا گیا۔ متاثرہ خاتون کو علی پور ڈسٹرکٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

طالبات کی صحت حفاظت کیلئے ہوڑہ کے تمام اسکولوں میں نیپکین ملے گا

ہوڑہ، 27 فروری: اب گاؤں کے اسکولوں میں سینیٹری نیپکن تقسیم کیے جائیں گے۔ ہوڑہ ضلع کونسل کی جانب سے یہ پہل کیا جارہا ہے۔ ضلع کونسل کے نقطہ نظر سے ایسا اقدام بھی غیر معمولی ہے۔ طالبات کی ماہواری کی صحت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور انفیکشن کو روکنے کے لیے، اب سے ہوڑہ کے دیہی علاقوں کے اسکولوں میں سینیٹری نیپکن باقاعدگی سے فراہم کیے جائیں گے۔ ہوڑہ ضلع پریشد اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم ہے کہ دیہی علاقوں کے اسکولوں میں باقاعدہ اور کافی سینیٹری نیپکن موجود ہوں۔ ضلع پریشد SHGs کی خواتین کو معمولی قیمت پر سینیٹری نیپکن فراہم کرے گی۔ صرف SHGs ہی اسکولوں کو سینیٹری نیپکن فراہم کریں گے۔ سینیٹری نیپکن تیار کرنے کے بعد، SHGs انہیں مختلف بلاکس میں سنگھوں کے ذریعے اسکولوں میں تقسیم کریں گے۔ اس مقصد کے لیے ہوڑہ ضلع کونسل انجمنوں کو نیپکن وینڈنگ مشینیں اور مینوفیکچرنگ یونٹ فراہم کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ اقدام خود انحصار گروپوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ ہوڑہ کے دیہی علاقوں کے کئی اسکولوں میں سینیٹری نیپکن وینڈنگ مشینیں ہیں۔ لیکن زیادہ تر وقت وہ نیپکن کی مناسب فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے خالی رہتے ہیں۔ اس لیے آپ کو سینیٹری نیپکن باہر سے خریدنا پڑتا ہے۔ اس بار ضلع پریشد نے اپنی آمدنی بڑھانے کے لیے خود انحصار گروپوں کی خواتین کے ساتھ مل کر نیپکن بنانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر اس سے قبل دو سوسائٹیوں کو سینیٹری نیپکن وینڈنگ مشینیں، انسینر یٹرز اور نیپکن بنانے کے لیے مینوفیکچرنگ یونٹس دیے گئے تھے۔ اس ایسوسی ایشن کے تحت خواتین کے ایک سیلف ہیلپ گروپ نے بہت کم قیمت پر سینیٹری نیپکن تیار کیے ہیں۔ جس کو گروپ کے دیگر افراد نے انہیں مختلف اسکولوں میں پہنچایا۔ اس کے نتیجے میں گروپ کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کامیابی کے بعد، ضلع کونسل نے ضلع کی تمام 157 اسکولوں کو سینیٹری نیپکن کی تیاری میں خود کفیل بنانے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس کے لیے ہر ایسوسی ایشن کو 40 ہزار روپے خرچ ہوں گے۔ ضلع پریشد کے ورکس ڈائرکٹر تاپس میتی نے کہا کہ یہ کام اچھی طرح سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سے اسکول کی لڑکیوں کو فائدہ ہوگا۔ ضلع پریشد ذرائع کے مطابق سینیٹری نیپکن وینڈنگ مشینیں پہلے ہی 74 ایسوسی ایشنوں کو دی گئی ہیں۔ لیکن چونکہ استعمال شدہ نیپکن کو ٹھکانے لگانے کے لیے اس بار تنظیموں کو وہ ڈیوائس بھی دی جائے گی۔

کرنٹ لگنے سے آدیواسی نوجوان کی موت

معشوقہ اسپتال میں موت سے جنگ لڑ رہی ہے

بروئی پور، 27 فروری: ایک 22 سالہ قبائلی نوجوان دھان کے کھیت میں اپنی گرل فرینڈ کا ہاتھ پکڑ کر چل رہا تھا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ کس خطرے میں گھرنے والا ہے۔ چوہوں کو مارنے کے لئے کھیت میں چھوڑے گئے بجلی کے ننگی تار سے کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت ہوگئی۔ اس کی معشوقہ اسپتال میں موت سے لڑ رہی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے سونا کھالی کے بوریا علاقے میں ہونے والے اس واقعے سے کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ زمین کے مالک کے خلاف پہلے ہی شکایت درج کرائی جا چکی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرنے والے کا نام روہت مہتو ہے۔ وہ قبائلی نوجوان جنوبی 24 پرگنہ کے سونا کھالی کے بوریا علاقے کا رہنے والا تھا۔ وہ ایک اچھا فٹبال کھلاڑی بھی تھا جو مختلف علاقوں میں فٹ بال کھیلتا تھا۔ اس کا بدھ کو چھوٹا مولا کھالی گاؤں میں میچ تھا۔ اس کے ساتھی جب کھیلنے کے لئے جانے لگے تو اسے بھی کہا کہ چلوں تو اس نوجوان نے کہا کہ بعد میں آوں گا۔ سنا ہے کہ اس کا اسی گاؤں کی ایک نوجوان لڑکی سے محبت کا رشتہ تھا۔ روہت نے دوپہر کو اپنی گرل فرینڈ سے ملاقات کی۔ وہ گاؤں کے کھیتوں میں گھوم رہے تھے کہ روہت کا اچانک پیر کسی طرح پھسل گیا۔ کھیت کو چوہوں سے حفاظت کے لئے زمین پر بجلی کی تار بچھی ہوئی تھی۔ جس کی زد میں یہ نوجوان آگیا۔ اس کی معشوقہ اپنے عاشق کو بچانے کی کوشش میں کرنٹ لگ گئی۔ لیکن رات کو کسی کو کچھ محسوس نہیں ہوا۔ اس دوران گھر والے ان دونوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ بعد ازاں جمعرات کی صبح مقامی لوگوں نے دو لوگوں کو زمین پر پڑے ہوئے دیکھا۔ انہیں فوری طور پر برآمد کر کے اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے روہت کو مردہ قرار دے دیا۔

استی شوٹ آؤٹ کیس میں 5 لاکھ روپے کی سپاری دی گئی، مرکزی ملزم سمیت 8 گرفتار

ڈائمنڈ ہاربر: 27 فروری (عوامی نیوز سروس) پولیس نے استیمیں فائرنگ کے معاملے کو سلجھا لیا۔ دونوں کے درمیان کاروباری وجوہات کی بنا پر جھگڑا ہوا۔ اور اسی لیے سے، زمین کے سوداگر بدھ دیو ہلدار کو قتل کرنے کی سازش رچی گئی۔ مرکزی ملزم کھوکن نے قتل کرنے کیلئے پانچ لاکھ ٹکہ روپے کی سپاری دی تھی۔ پولیس نے اس قتل کے سلسلے میں کل آٹھ افراد کو گرفتار کیا ہے۔

6 فروری کی رات جنوبی 24 پرگنہ کے استی پولیس اسٹیشن کے تحت باگڑیا بازار میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بدھ دیو ہلدر نامی تاجر کو قتل کر دیا گیا۔ واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ تفتیش کاروں نے تفتیش کے دوران متعدد ذرائع سے معلومات اکٹھی کیں۔ اسی بنیاد پر زمین کے سوداگر کے قتل کو انجام تک پہنچایا گیا۔ قتل کے لیے 5 لاکھ روپے کی سپاری دی گئی تھی۔ گرفتاریوں کے علاوہ واردات میں متعدد آتشیں اسلحہ اور زندہ کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں۔

ڈائمنڈ ہاربر پولیس ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (زونل) متون کمار ڈے نے جمعرات کو اس معاملے پر ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ اس پورے واقعے کا مرکزی ملزم کھوکن ہے۔ اس نے زمین کے سوداگر کو قتل کرنے کے لیے پانچ لاکھ روپیہ سپاری دی تھی۔ بدھ دیو ہلدر کو ایک مکمل منصوبہ بندی کے ساتھ قتل کیا گیا۔ پھر سب چھپ جاتے ہیں۔ قتل کے بعد سے ان کے فون بند تھے۔ اس بار پولیس کو ملزمان کو پکڑنے کے لیے مقامی ذرائع پر انحصار کرنا پڑا۔ مختلف ذرائع سے معلومات اور پوچھ گچھ کا سلسلہ جاری ہے۔ ایک ایک کر کے ملزمان مل رہے ہیں۔ ان معلومات کی بنیاد پر انہیں گرفتار کیا گیا۔ قتل کی وجہ کے بارے میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا، " کھوکن کا بدھ دیو کے ساتھ شروع سے ہی کاروباری تنازعہ تھا۔ دونوں کے درمیان زمینخالی کرنے اور زمین کی دلالی کو لے کر بڑا جھگڑا ہوا تھا۔ حال ہی میں، یہ اور بھی زیادہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے یہ بھی کہا، کھوکن نے سوچا کہ بدھ دیو اسے مار سکتا ہے۔ اس سے پہلے کھوکن نے بدھ دیو کو ہٹانے کا منصوبہ بنایا۔ کھوکن نے دیباشیش دت نامی اپنے ایک بھائی کی مدد سے لوگوں کو اکٹھا کیا اور یہ ساری کارروائی انجام دی۔

نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں آئندہ 2026 اسمبلی انتخاب کے مد نظر ترنمول کی رہنمائوں اور کارکنان کی میٹنگ کاپر جوش منظر (Photos: Prabir Bhattacharya)

راجرہاٹ میں اچانک لینڈ سلائیڈنگ 2 مزدور ملبے سے برآمد، ایک فوت

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) کثیر المنزلہ ہاؤسنگ پروجیکٹ کے تعمیراتی منصوبے پر کام کرتے ہوئے اچانک لینڈ سلائیڈنگ کے باعث دو مزدور زمین تلے دب گئے۔ پولس نے اب دونوں کو بچالیا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب نانگل پوٹا، راجرہاٹ میں 211 مین روڈ کے ساتھ زیر تعمیر کثیر منزلہ رہائشی عمارت پر کام جاری تھا۔ دو مزدور شیام منڈل اور ابھجیت منڈل زمین کے نیچے دب گئے۔ یہ دونوں بھان گڑھ کے سرومنگلا پور علاقے میں رہتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دو کارکنوں میں شیام منڈل سب سے پہلے فائر حکام اور راجرہاٹ پولس نے زندہ بچایا۔ جبکہ ابھجیت منڈل کو بعد میں بچالیا گیا۔ اسے تشویشناک حالت میں بچا کر راجرہاٹ ریگجوانی اسپتال لے جایا گیا۔ ذرائع کے مطابق وہ آج صبح سے مٹی کھود رہے تھے۔ دوپہر ایک بجے کے قریب اچانک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی، جس سے دو مزدور پھنس گئے۔ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور راجرہاٹ تھانہ پولس فوری جائے حادثہ پر پہنچ گئی۔ ریسکیو آپریشن شروع ہوئی۔ پولس دو افراد کو بچانے میں کامیاب ہوگئی۔ تادم تحریر ایک مزدور کی موت کی تصدیق ہوگئی ہے۔

میرے چچا نے مجھے تکیے سے دبا کر مارنے کی کوشش کی، میں نے مرنے کا ڈرامہ کیا، ٹینگرہ واقعے میں بچے کا دھماکہ خیز بیان

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) اپنی ذہانت کا استعمال کرکے کسی طرح اپنی جان بچالی۔ ٹینگرہ معاملے میں پرسون ڈے کے بیٹے کا سنسنی خیز بیان سامنے آیا۔ سوپ میں ملی ہوئی نیند کی گولیوں نے اسے کچھ نہیں کیا۔ تو انکل نے تکیہ سے دبا کر مجھے مارنے کی کوشش کی۔ میں نے سانس روک کر مرنے کا ڈرامہ کیا۔ ذرائع کے مطابق نابالغ نے ٹیگرہ کیس میں چائلڈ پروٹیکشن کمشنر کے نمائندوں کے سامنے ایسا سنسنی خیز بیان دیا۔ واضح ہوکہ جب سے یہ واقعہ سامنے آیا ہے، ٹینگرہ ڈے خاندان کے گرد گھیرا مزید پیچیدہ ہوگیا ہے۔ پولس کو شروع سے ہی اس بات کا تعین کرنے کے لیے جدوجہد کرنی پڑی کہ آیا یہ خودکشی تھی یا قتل۔ تاہم جیسے ہی پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آئی، معاملات بالکل مختلف ہو گئے۔ اس بار نابالغ کے بیان نے کیس کو ایک نیا رخ دے دیا۔ نابالغ کا دعویٰ ہے کہ اسے اس کی بہن کی طرح اسے بھی کھلائی گئی۔ لیکن یوگا اور جم کرنے کے نتیجے میں پیسٹ کے ساتھ ملی ہوئی نیند کی گولیوں نے اس کے لیے کچھ نہیں کیا۔ نابالغ کا کہنا ہے کہ میرے چچا نے مجھے تکیے سے گلا دبا کر مارنے کی کوشش کی۔ میں نے کافی دیر تک سانس روکے رکھا۔ میں نے مرنے کا بہانہ کیا اور اپنی سانس روک لی۔ پھر چچا اور باپ خودکشی کرنے چھت پر گئے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ ان کے الفاظ میں میں دوسری منزل پر گیا اور دیکھا کہ میری ماں، خالہ اور بہن مردہ پڑی ہیں۔ خیال رہے کہ ٹینگرہ واقعہ کی تحقیقات جیسے جیسے آگے بڑھ رہی ہے، نئی معلومات سامنے آئی ہیں۔ یہ حقیقت کہ کروڑوں روپے قرض کے بوجھ نے بالآخر ڈے خاندان کو انتہائی فیصلے کرنے پر مجبور کردیا۔ اس بار نابالغ کی باتوں پر مہر لگ گئی۔ نابالغ کا کہنا ہے۔ میرے والد نے واقعے سے دو دن پہلے کہا تھا کہ اس بار قرض خواہ میرے پیچھے آئیں گے۔ میرے والدین نے کہا کہ موت کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ واقعہ سے قبل گھر میں بزرگوں کی میٹنگ ہوئی تھی۔ تاہم اسے گھر میں رہنے کی اجازت نہیں تھی۔ ان کے الفاظ میں، انکل کا کاروبار عروج پر تھا۔ اس دن بحث کے دوران مجھے کمرے سے باہر نکال دیا گیا۔ اگر میں اس دن گھر ہوتا تو میں پیسے کمانے کے دوسرے طریقے بتا سکتا تھا۔ ادھر ذرائع کے مطابق چائلڈ پروٹیکشن کمیشن نابالغ کو گھر بھیجنا نہیں چاہتا۔ وہ اسے کسی رشتہ دار کے پاس رکھنا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن نابالغ کو پرسون کے سسر اور ساس کے پاس رکھنا چاہتا ہے۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ آج ان سے بات ہوسکتی ہے۔ اس صورت میں، سرکاری اسکیم کے تحت، نابالغ کے بالغ ہونے تک اس کے والدین کو ماہانہ کفالت ملے گی۔ لیکن، یہاں تک کہ اگر وہ ذمہ داری قبول نہیں کرنا چاہتے ہیں، کمیشن دوسرے آپشنز پر غور کررہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایک اور خاندان پہلے ہی نوجوان کی ذمہ داری لینے پر رضامند ہوچکا ہے۔ اس لیے فی الحال کمیشن کے اہلکار تمام آپشنز کھلے رکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔

کولکاتا کارپوریشن کا کم سے کم فیس پر گھر کے منصوبے کی منظوری اور سرٹیفکٹ کا فیصلہ

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) اس بار کولکاتا کارپوریشن کم سے کم فیس پر گھر کے منصوبے کی منظوری دے گی اور زیر تعمیر مکان کے لیے درستگی کا سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ کولکاتا میونسپل نے یہ فیصلہ غریب اور نچلے متوسط طبقے کے لوگوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے لیا ہے۔ میونسپل کے تین میئرز، ڈی جی بلڈنگ اور چیف مینیجر آف سروے پر مشتمل ایک کمیٹی معاملے کی تحقیقات کرے گی اور سفارشات پیش کرے گی۔ اس کے بعد میئر کونسل کے اجلاس میں اس کی منظوری دی جائے گی۔ میئر فرہاد حکیم نے یہ اعلان گزشتہ بجٹ اجلاس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے مطابق کیا گیا ہے تاکہ عام لوگوں کو فائدہ ہو۔ تاہم میئر نے واضح کیا ہے کہ تمام گھر خود بخود قانونی نہیں ہو جائیں گے۔ ماہرین اور انجینئروں کی رپورٹ کی بنیاد پر انفراسٹرکچر کا جائزہ لینے کے بعد یہ منظوری دی جائے گی۔ عمارت سے متعلق اس کمیٹی میں دیبیرتا مجمدار، ویشوانار چٹرجی اور بیتالی بنرجی شامل ہیں۔ اس کمیٹی کی تشکیل کا فیصلہ گارڈن ریچ اور باگھاجتین علاقوں میں مکانات گرنے کے حالیہ واقعات کے بعد لیا گیا ہے۔ کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر، بورو 10، 11، اور 12 میں مکانات کے مسائل جو کہ بلڈنگ ٹیکس، پلان کی منظوری، یا شہری خدمات سے متعلق مسائل سے دوچار ہیں کو بھی حل کیا جائے گا۔ تعمیراتی منصوبوں پر اس کمیٹی کے ہدف کی وضاحت کرتے ہوئے، میئر کونسلر دیبیرتا مجمدار نے کہا کہ اگر قانونی دائرہ کار میں میونسپل ٹیکس کو کم کیا جائے تو میونسپل کی آمدنی میں اضافہ ہوگا، اور عام لوگ بے ایمان پروموٹروں کے جال میں نہیں پھنسیں گے۔ اگر گھر کے منصوبے تین کٹھہ یا اس سے کم زمین کے لیے کچھ رعایتوں کے ساتھ منظور کیے جاتے ہیں، تو متوسط طبقے کے لیے اپنے خوابوں کا قانونی گھر حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ بجٹ اجلاس میں اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے میئر نے کہا کہ مرکزی حکومت نے کوویڈ کے دوران مجھے غیر قانونی طور پر گرفتار کیا تھا۔ لیکن میں نے باہر آکر پہلے ٹیکہ لگایا، پھر شہر کے لوگوں کی خدمت کرتا رہا۔ جب کہ پرائیویٹ اسپتال بند تھے، میونسپل ڈاکٹرز اور انجینئرز روزانہ کام کرتے تھے۔ ہم دل سے کام کرتے ہیں، اسی لیے کولکاتہ آج ملک کا بہترین شہر ہے۔ بائیں بازو کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ بائیں محاذ زمین اور جائیداد بیچ کر پیسہ اکٹھا کرتا تھا، جبکہ موجودہ ترنمول بورڈ ریونیو بڑھانے اور خسارے کو کم کرنے کے لیے فرسودہ جائیداد کا استعمال کررہا ہے۔

کولکاتا میں پھر ایک ڈیجیٹل گرفتاری کا واقعہ، گجرات سے ملزم گرفتار

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) ڈیجیٹل گرفتاری کا ایک اور واقعہ بالخصوص کولکاتا میں پیش آیا۔ اس بار سابق فوجی نشانے پر ہیں۔ دھوکہ دہی کی شکایت کی بنیاد پر بدھان نگر سائبر کرائم ڈویژن نے فوری طور پر تحقیقات شروع کی۔ بالآخر پولس نے ملزم کو دوسری ریاست سے گرفتار کرلیا۔ پولس نے اس شخص کو کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کو گجرات کے سورت سے گرفتار کیا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق نیوٹاؤن کے رہنے والے سابق فوجی میہر کمار رائے نے بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن میں شکایت کی کہ ایک شخص نے اسے فون کیا اور بتایا کہ اسے ڈیجیٹل طور پر مالی دھوکہ دہی کے معاملے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے فون پر اپنے آدھار نمبر کی تصدیق کرنے کو کہا گیا اور گھر سے باہر نہ نکلنے کا حکم دیا۔ اس نے الزام لگایا کہ اسے مختلف طریقوں سے ڈرایا گیا۔ جب اسے گرفتاری سے بچنے کے لیے رقم ادا کرنے کو کہا گیا تو اس نے رضامندی ظاہر کی۔ اس کے بعد دھوکہ بازوں نے مختلف مراحل میں اس سے 1.65 کروڑ روپے ہضم کرلئے۔ یہ سمجھتے ہوئے کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے، اس شخص نے بدھان نگر سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ سے رجوع کیا۔ واقعے کی تحقیقات کے بعد پولس کو معلوم ہوا کہ دھوکہ بازوں نے کچھ رقم سونا خریدنے میں استعمال کی تھی۔ سونے کے لین دین کی بنیاد پر بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن کی پولس نے سورت، گجرات میں چھاپہ مارا۔ وہاں سے بدھان نگر سائبر کرائم تھانے کی پولس نے ملزم گنڈالیا دیپین ونود بھائی کو گرفتار کرلیا۔ بدھان نگر سائبر کرائم پولس اسٹیشن اس بات کی بھی جانچ کررہا ہے کہ آیا اس ڈیجیٹل گرفتاری کے واقعہ میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں۔ خیال رہے کہ حال ہی میں دم دم کے ایک جوڑے کو ڈیجیٹل گرفتاری کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ جوڑا مسلسل دو ماہ تک گھر میں نظر بند تھا۔ جعلسازوں نے 6 مرحلوں میں ان سے کل 52 لاکھ روپے اینٹھ لئے۔

رات میں میٹرو کو لیکر ہائی کورٹ کا مفاد عامہ کی عرضی پر بڑا حکم

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) میٹرو مصروف کولکاتا میں نقل وحمل کا ایک قابل اعتماد ذریعہ ہے۔ اس بار ہائی کورٹ نے دکھنیشور کی طرف سے کوی سبھاش کو دائر کی گئی مفاد عامہ کی عرضی میں بڑا حکم دیا ہے۔ جس میں رات 9.40 بجے کے بعد میٹرو ٹرینوں کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے عام لوگوں کی پریشانیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میٹرو حکام کو اس معاملے پر غور کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عرضی گزاروں کا دعویٰ ہے کہ رات 9.40 بجے کے بعد تقریباً ایک گھنٹے تک صرف 2 میٹرو ٹرینیں چل رہی ہیں۔ جس سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ درخواست گزاروں نے مطالبہ کیا ہے کہ میٹرو کی تعداد بڑھا کر 4 کی جائے۔ اس سلسلے میں مرکز کے وکیل، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک چکرورتی نے کہا کہ سگنلنگ سسٹم میں کام کرنے والے عملے کی شفٹنگ، میٹرو کوچ کی تعداد اور سروس سے وابستہ دیگر عملے کی شفٹنگ کے مسائل کی وجہ سے میٹرو کو بڑھانا ممکن نہیں ہے۔ یہ میٹرو کا انتظام ہے تاکہ دن بھر سروس کو صحیح طریقے سے چلایا جاسکے۔ حالانکہ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگننم اور جسٹس چیتالی چٹوپادھیائے داس کی ڈویژن بنچ نے میٹرو حکام کو عام مسافروں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس معاملے پر غور کرنے کا حکم دیا ہے۔

ڈھکوریا ڈکیتی کیس میں 3 ملزم گرفتار، ہنوز سونے کا ہار برآمد نہ ہوسکا

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) پولس نے ڈھکوریا ڈکیتی معاملے میں کولکاتا کے پولس کمشنر منوج کمار ورما نے بتایا کہ اس واقعے میں تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار شدگان کے نام نبی سرکار، بپا سرکار اور امیت منڈل ہیں۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر تینوں کو گرفتار کرلیا۔ سونے کے ریٹ کو بحال کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ واضح ہوکہ یہ واقعہ گزشتہ سنیچر کی سہ پہر پیش آیا۔ جھیل روڈ کی رہائشی پیالی ڈی رائے اپنے رشتہ دار کے گھر سے پیدل جارہی تھی کہ تین بدمعاشوں نے اس کا راستہ روک لیا۔ وہ سب بائیک پر سوار تھے۔ جیسے ہی اس نے پیالی دیوی سے بات کی، انہوں نے فلیٹ کی طرف انگلی اٹھائی اور اس سے کچھ پوچھنے کے بہانے اس کے گلے سے سونے کی چین چھین کر بھاگ گئے۔ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج کمار ورما نے کہا کہ گرفتار کیے گئے تینوں لوگوں کے خلاف پولس اسٹیشن میں پچھلی شکایتیں تھیں۔ چوری شدہ سونے کے ہار کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پولس نے شکایت ملنے کے بعد ڈھکوریا میں سونے کے زیورات کی چوری کی تحقیقات شروع کی تھی۔ تینوں کو سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے بعد گرفتار کیا گیا۔ ان تینوں کے خلاف پہلے ہی سے کئی الزامات تھے۔ مبینہ طور پران کے جانے سے پہلے بدمعاشوں نے پیالی دیوی کو یہ کہتے ہوئے دھمکی دی کہ اس معاملے کو لے کر ہنگامہ کرنے سے اچھے نتائج برآمد نہیں ہوں گے۔ اس سلسلے میں منوج نے کہا کہ ان تینوں کو پہلے بھی گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف تقریباً آٹھ مقدمات ہیں۔ بزرگ کا دعویٰ ہے کہ چوری شدہ سونے کے ہار کی مالیت تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے ہے۔

کولکاتا سمیت اضلاع میں پھر بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں ایک بار پھر مغربی طوفان کی وجہ سے غیر موسمی بارش ہوگی۔ گزشتہ ہفتے کولکاتا شہر سے جنوبی بنگال کا ایک وسیع علاقہ بارش میں بھیگ گیا تھا۔ تاہم چونکہ ہفتے کے آغاز میں بارش رک گئی تھی، اس لیے کئی لوگوں کا خیال تھا کہ شاید فالگن کی پہلی بارش رخصت ہوگئی ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس کی پیشین گوئی کے مطابق آج سے اضلاع میں پھر سے موسلادھار بارش ہوگی۔ اس لیے گھر سے نکلنے سے پہلے اپنے ساتھ چھتری اور برساتی لانا نہ بھولیں۔ بے موسمی بارش میں بھیگنا بیماری کا باعث بن سکتا ہے۔ واضح ہوکہ بدھ کی صبح کی طرح جمعرات کی صبح سے ہی آسمان جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ دن بھر درجہ حرارت 30 ڈگری اور 20 ڈگری کے درمیان اتار چڑھاؤ رہے گا۔ کل، بدھ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.8 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 1.8 ڈگری کم ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 20.6 ڈگری سیلسیس تھا جو کہ معمول سے 0.3 ڈگری زیادہ ہے۔ ہوا میں نمی کا تناسب 88 فیصد سے زیادہ رہا۔ کل کی طرح آج بھی سارا دن موسم خشک رہے گا۔ موجودہ موسم کی پیشن گوئی کے مطابق، جنوبی بنگال میں اس ہفتے مزید بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ بلکہ جیسے جیسے دن گزریں گے درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری سے کچھ اوپر تک جائے گا، جب کہ پارہ اس حد تک بڑھے گا کہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری سے تجاوز کر جائے گا۔ تاہم، موسم میں نمی نسبتاً کم رہے گی اور پورے جنوبی بنگال میں موسم خشک رہے گا۔ رواں ہفتے درجہ حرارت 2 سے 3 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ فی الحال شمالی بنگال کے 4 اضلاع دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ اور علی پور دوار میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے ان اضلاع میں کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ دارجلنگ اور کالمپونگ میں بھی برف باری کا امکان ہے۔ ان 4 اضلاع میں ہفتہ بھر بارش ہوگی۔ ان 4 اضلاع کو چھوڑ کر باقی اضلاع میں موسم خشک رہے گا۔

کنال کا مارکسی کلتن کو آواز کا نمونہ دینے کا چیلنج

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) اگر آپ میں ہمت ہے تو سی پی ایم کے کلتن داس گپتا کو آواز کا نمونہ دینے کے لیے راضی ہونا چاہیے۔ ترنمول لیڈر کنال گھوش نے جمعرات کو یہ تبصرہ کیا۔ کنال نے لکھا کہ آر جی کار کیس کے گھیراؤ کے درمیان، جونیئر ڈاکٹروں کے احتجاجی مارچ پر حملہ کرنے اور ترنمول کانگریس اور حکومت کو انتہائی شرمندگی میں ڈالنے کی سازش کی گئی۔ ایک متعلقہ فون آڈیو کلپ جاری کیا گیا ہے۔ میں نے بھی بیان دیا۔ سی پی ایم کا ماؤتھ پیس اوٹی تھا، جو ایک سازشی کا کردار ادا کررہا تھا۔ کلتن کو گرفتار کرلیا گیا، بعد میں ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ تفتیش جاری ہے۔ پولس کلتن سمیت کئی لوگوں کو بلا رہی ہے۔ ہوسکتا ہے ان میں سے کچھ حملے کے حق میں نہ ہوں، لیکن وہ اس معاملے کو جانتے ہیں۔ وہ گواہی دیں۔ ذرائع کے مطابق پولس نے کلتن کو وائس سیمپل ٹیسٹ کرانے کو کہا ہے۔ کلتن اور سی پی ایم کو فوری طور پر اس سے اتفاق کرنا چاہئے۔ کلتن نے فوری طور پر وائس ٹیسٹ دینے پر رضامندی ظاہر کی۔ پولس بغیر کسی تاخیر کے نمونے جمع کرے اور ان کا ٹیسٹ کرے۔ اگر یہ اس کی آواز نہیں ہے تو ڈرنے کی کیا بات ہے، اگر اس وقت سی پی ایم کی یہ سازش جونیئر ڈاکٹروں کے اسٹیج پر چلائی گئی ہوتی، اگر خونریزی کا کوئی برا واقعہ ہوا ہوتا تو وزیر اعلیٰ، حکومت اور پارٹی کو کیسے قصوروار ٹھہرایا جاتا اور انصاف کے کٹہرے میں لایا جاتا۔ میڈیا کے ایک حصے نے اس سے بھی زیادہ خوفناک کردار ادا کیا۔ حملہ اس لیے نہیں ہوا کہ سازش بے نقاب ہوگئی تھی۔ لیکن سازش کرنے والوں کو سزا ملنی چاہیے۔ اس وقت سی پی ایم اور اس کے غیر مقبول کلتن کے بارے میں بہت بڑی باتیں کیں، ڈرامہ رچایا اور مجھ پر حملہ بھی کیا۔ میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں، کلتن، آواز کے نمونے کو ٹیسٹ فوراً جانچ کرائیں۔

ہائی کورٹ کی شاردا معاملے میں زیر التوا کیس کی رپورٹ طلب

کولکاتا، 27 فروری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے شاردا گھوٹالہ کے اہم ملزم سدپتا سین کے خلاف کیس کی صورتحال جاننے کے لیے ریاست سے رپورٹ طلب کی ہے۔ ہائی کورٹ نے ریاست کو چار ہفتے کے اندر رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ واضح ہو کہ پولس نے سدپتا سین اور دیویانی مکھرجی کو 2013 میں گرفتار کیا تھا۔ اس کے بعد سی بی آئی اور ای ڈی نے ریاست کے کئی بااثر لیڈروں اور وزراء کو بھی گرفتار کیا۔ لیکن انہیں ضمانت مل گئی۔ تاہم، سدپتا-دیب جانی اب بھی جیل میں ہیں۔ اصلاحی سہولت کے ایک قیدی سدپتا سین نے ہائی کورٹ میں قیدی کی درخواست دائر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ شاردا کی تحقیقات میں پیش رفت نہیں ہورہی ہے اور مقدمے کی سماعت نہیں ہورہی ہے۔ جسٹس جئے مالیہ باگچی اور گورانگ کانت کی بنچ نے پھر ریاست کو چار ہفتوں کے اندر رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ اس رپورٹ میں شاردا گھوٹالے کے ایک ملزم سدپتا سین کو شامل کیا جانا چاہئے، جو 12 سال سے زیر حراست ہیں۔ ان کے خلاف کتنے مقدمات ابھی تک زیر التوا ہیں۔

امام اعظم ابوحنیفہ کانفرنس وتحریک پیغام اسلام انگلش اسکول کے سالانہ پروگرام کا شاندار انعقاد

گذشتہ، 25/ فروری – تحریک پیغام اسلام کے زیر اہتمام چودہویں عظیم الشان امام اعظم ابو حنیفہ کانفرنس اور ٹی پی آئی اسکول کا سالانہ پروگرام اور کیریئر کونسلنگ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ یہ عظیم الشان اجلاس 25/ فروری بروز منگل بعد نماز مغرب تا 11/ بجے شب منعقد ہوا، جس میں علمائے کرام، پروفیسرز، دانشوران، سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چوں کہ خواتین کے لیے بھی الگ سے انتظام تھا، اس لیے کثیر تعداد میں خواتین اسلام کی بھی شرکت ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول ؟ سے ہوا، جس کے بعد مقامی اور بیرونی معزز مہمانوں نے دیے گئے عناوین پر خطابات کیے۔ اس پروگرام کی خوبصورتی یہ تھی کہ اس میں دینی وعصری دونوں علوم کے اساتذہ وماہرین موجود تھے اوران کے بیانات بھی ہوئے۔ حمد ونعت کے بعد حضرت مولانا غلام جیلانی شہبازی ویشالی (بہار) نے اپنی افتتاحی تقریر میں امام اعظم کا مختصر تعارف پیش کیا۔ حضرت مولانا ہارون رشید فیضی، خطیب باری مسجد، جمشید پور نے "امام اعظم اور محبت اہل بیت" کے موضوع پر بیان کیا۔ عالی جناب ڈاکٹر یحییٰ ابراہیم پروفیسر کریم سٹی کالج جمشید پور، نے "تو شاہیں ہے تیرا کام ہے پرواز" کے موضوع بڑی معلوماتی اور نوجوانوں کو حوصلہ بلندی پرواز بخشنے والی گفتگو کی۔ پروفیسر احمد بدر صاحب استاد کریم سٹی کالج جمشید پور، نے "استاذ ہیں قوموں کے یہ معمار ہمارے" کے موضوع پر تقریر کی۔ حضرت مولانا مفتی عبدالمالک مصباحی بانی وڈائریکٹر دارین اکیڈمی جمشید پور نے "امام اعظم کا تقویٰ" اور حضرت مفتی محمد عابد رضا مصباحی صدر مفتی سدرہ دار الافتاء کولکاتا نے "امام اعظم کی علمی خدمات" اور خصوصی خطیب حضرت مولانا ملک محمد شبیر عالم مصباحی صدر سدرۃ المنتہیٰ ویلفیئر ٹرسٹ وخطیب وامام جامع مسجد رائڈ اسٹریٹ کولکاتا نے امام اعظم ابو حنیفہ اور امام بخاری پر پر مغز، سنجیدہ اور علمی خطابات کیے۔ مولانا ملک شبیر عالم مصباحی نے اپنے خطاب میں امام اعظم ابو حنیفہ ؟ کی علمی خدمات، اجتہادی بصیرت، فقہی اصول وضوابط کی تدوین اور امام بخاری ؟ کی عظمت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد زکریا صاحب ڈائریکٹر کریم سٹی کالج، ڈاکٹر محمد ریاض صاحب پرنسپل کریم سٹی کالج، جمشید پور، اور سابق ایم ایل اے جناب حسن رضوی صاحب نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے۔ اس موقع پر تحریک پیغام اسلام کی جانب سے حضرت مولانا ملک محمد شبیر عالم مصباحی کی علمی، سماجی، ملی اور تصنیفی خدمات، بالخصوص "بخاری شریف کے ایمان افروز واقعات" کی تصنیف پر "امام اعظم ابوحنیفہ ایوارڈ" پیش کیا گیا، نیز شال پوش اور گلدستہ پیش کر کے عزت افزائی کی گئی، جس پر حاضرین نے بھرپور داد و تحسین پیش کی۔ اسی بابرکت محفل میں سابق ایم ایل اے جناب حسن رضوی صاحب نے، تحریک پیغام اسلام اور ٹی پی آئی اسکول کے بانی وچیئرمین، ترجمان اسلام حضرت مولانا سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی کو "شان اسلام ایوارڈ" پیش کیا۔ ایوارڈ کے ساتھ ایک خوبصورت شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کی علمی ودینی خدمات کو سراہا گیا۔ اسی پروگرام کے میں ٹی پی آئی انگلش اسکول کے ہر جماعت میں فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو معزز مہمانوں کے ہاتھوں سرٹیفکیٹس دیے گئے۔ اس کے علاوہ پانچ خوش نصیب بچوں کو ناظرہ قرآن مع تجوید مکمل کرنے پر خصوصی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا، جس پر شرکاء محفل نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ پروگرام کے آخر میں حضرت سید سیف الدین اصدق چشتی صاحب نے تمام مہمانان گرامی، شرکاء محفل اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا وسلام کے ساتھ اس روحانی اور علمی مجلس کا اختتام ہوا۔

جعفر مسعود حسنی ندوی چند باتیں چند یادیں

طلحہ بن ابوسلمہ ندوی، صدر عالمی تنظیم فارغین ندوہ، کولکاتا، مغربی بنگال

افسوس کہ ندوہ کا ایک تابندہ ستارہ گزشتہ 15/ جنوری 2025ء کو رائے بریلی سے ندوہ آتے ہوئے جاں بحق ہو گئے اور ندوہ سوگوار ہو گیا بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ عالم اسلام سوگ میں ڈوب گیا۔ میری مراد ناظر ندوہ حضرت مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی ہیں۔ رائے بریلی سے ندوہ ا؟تے ہوئے ایک تیز رفتار گاڑی نے مولانا کو ٹکر ماری اور جان جان ا؟فرین کے سپرد کر دی۔ ادھر ندوے نے دو تین سالوں میں بری بڑی شخصیت کو کھویا کہ جس کا بدل ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ مولانا محمود حسنی ندوی، حضرت مولانا رابع حسنی ندوی، حضرت مولانا حمزہ حسنی ندوی یکے بعد دیگرے اللہ کے پیارے ہو گئے۔ مولانا سے میری زیادہ دید و شنید نہیں تھی لیکن مولانا حمزہ صاحب کے انتقال کے بعد ندوہ کے ناظر عام ہوئے تو قربت اور تعلق میں بھی اضافہ ہوا۔ آپ نے اپنی عملی زندگی کی شروعات ندوہ کی شاخ مدرسہ عالیہ عرفانیہ سے کی۔ ا؟پ کے ذمے عربی ادب کی کتابیں اور بھی فنون کی کتابیں تھیں۔ مدرسہ فرقانیہ میں تقریباً تیس سال سے زائد عرصہ گزارا۔ ا؟پ نے 1981ء میں عالمیت اور 1983ء میں فضیلت کی ڈگری لی۔ اس کے بعد لکھنو؟ یونیورسٹی سے ایم-اے کے بعد پی ایچ ڈی کیا۔ اس کے بعد پھر شاہ سعود یونیورسٹی میں تدریب المعلمین کا کورس پورا کیا۔ جب مولانا حمزہ ندوی صاحب کا انتقال ہوا تو مجلس شوریٰ نے اتفاق رائے سے ان کو ناظر عام کی حیثیت سے منتخب کر لیا۔ ناظر عام بننے کے بعد ان کے جوہر کھلے اور کئی اداروں کے سرپرست بنائے گئے اور اس کی ذمہ داری کما حقہ پورا کیا۔ ندوہ کا ترجمان پندرہ روزہ "الرائد" عربی کے چیف ایڈیٹر رہے اور الرائد کی پوری ذمہ داری نبھائی۔ الرائد عربی کا وہ رسالہ ہے جو ساری دنیا میں پڑھا جاتا ہے اور اس کے مضامین عرب کے اخباروں میں بھی نقل ہوتے ہیں۔ عربی داں حضرات اس رسالہ کو بہت ذوق وشوق سے پڑھتیاور ا؟نے والے رسالہ کا شدت سے منتظر ہوتے ہیں۔ ا؟پ عالم اسلام میں بھی مقبول رہے۔ عالم اسلام کی سب سے بڑی تنظیم رابطہ ادب اسلامی نے مشرقی ایشیا کے صدر بنائے گئے اور اس کی ذمہ داریوں کو اچھی طرح نبھایا۔ ابھی گذشتہ سال 2024 کے نومبر میں رابطہ ادب اسلامی کا بین الاقوامی سیمینار کیا جس میں عرب کے فضلا اور علما کی شرکت ہوئی اور مقالے پڑھے گئے۔ سیمینار بہت کامیاب رہا اور مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی کو سیمینار کامیاب ہونے پر مبارکباد دی۔ مولانا بہترین ادیب اور قلم کار ہونے کے علاوہ بہترین مترجم بھی تھے۔ انہوں نے بہت سی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا جس میں چند یہ ہیں (1) فی مسیر ؟ الحیا؟ (حضرت مولانا ابوالحسن ندوی کی کتاب) "کاروان زندگی کا ترجمہ ہے۔ (2) الشیخ محمد یوسف کاندھلوی (3) الامام المحدث زکریا کاندھلوی مولانا الحسینی صاحب الندوہ کی اردو کتاب کا ترجمہ (4) الامام المحدث محمد زکریا کاندھلوی وماثر؟ العلمی ؟ حضرت مولانا علی میاں کی اردو کتاب کا ترجمہ (5) بصائر حضرت مولانا علی میاں ندوی کی اردو کتاب کا ترجمہ۔ مولانا مرحوم نے خود بھی کئی کتابیں لکھیں اس کے علاوہ الرائد کے اداریے اور مضامین بھی شامل ہیں۔ گذشتہ 29 جون 2024ء کو حضرت مولانا بلال حسنی ندوی اور حضرت مولانا جعفر صاحب بھی کلکتہ آئے تھے۔ دونوں حضرات سے کلکتہ کے تاجر حاجی جمیل کے در دولت پر ملاقات ہوئی تھی۔ یہ ان سے ا؟خری ملاقات تھی۔ مرشد الام حضرۃ الاستاذ مولانا رابع حسنی ندوی کے انتقال پر ایک ضخیم اور معیاری مضامین سے پر ایک شاندار نمبر الرائد کا شائع کیا تو مجھے بھی ایک جلد بذریعہ رجسٹری ڈاک بھیجا اور رائے لکھنے کی بھی توجہ دلائی۔ یہ ان کے اوصاف اور اخلاق کا عمدہ نمونہ ہے۔ ندوہ کے لئے ان کی خدمات ناقابل فراموش ہے جو ندوہ کی تاریخ کا ایک حصہ بن گئی۔ وہ حضرت مولانا حمزہ حسنی ندوی مرحوم کے صحیح جانشین تھے۔ وہ حضرت حمزہ کے چھوڑے ہوئے کاموں کو بھی انجام دے رہے تھے کہ وقت مدعوام پہنچا۔ میرے پاس حضرت مولانا ابوالحسن حسنی ندوی، حضرت استاذ مولانا رابع حسنی ندوی اور حضرت مولانا واضح صاحب ندوی کے 60-50 خطوط تھے۔ انہیں جب معلوم ہوا کہ میرے پاس ان سب کے خطوط ہیں تو خطوط بھیجنے کی فرمائش کی اور یہ بھی تاکید کی کہ زیروکس کاپی بھیجیں اصل خط نہیں۔ یہ علم نہیں ہے کہ خطوط کا کام آگے بڑھایا نہیں۔ ان کے انتقال سے ندوہ میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ ندوہ کے مخلصین اس کو بھی خوش اسلوبی سے طے کریں گے۔ مضمون مکمل ہو چکا تھا کہ خبر ملی کہ مولانا عمار حسنی ندوہ کو ناظر عام بالا اتفاق منتخب کر لیا گیا۔ الحمدللہ آخر میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ مولانا کے اس دردناک اور ناگہانی حادثہ فاجعہ سے مولانا کے اہل خانہ عزیز واقارب اور اہالیان ندوہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے مولانا کو اپنی ا؟غوش رحمت میں لے کر جنت الفردوس عطا کرے۔ (آمین)

جمعیۃ علماء کلکتہ کی میٹنگ میں رمضان المبارک کے تعلق سے اہم ترین فیصلے

23 فروری اتوار صبح 11 بجے دفتر جمعیۃ علماء کلکتہ میں ایک اہم میٹنگ رکھی گئی جس میں جمعیۃ علماء کے ارکان کے علاوہ دیگر تنظیموں کے ذمہ داران بھی شریک ہوئے اور اس میں کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں پہلے نمبر پر رمضان المبارک میں ختم سحری اور فجر کی اذان کے درمیان پانچ سے سات منٹ کے فاصلہ کے تعلق سے گفتگو ہوئی دراصل چند سال قبل جمعیۃ علماء کلکتہ کہ ذمہ داروں نے محسوس کیا کہ بہت سی جگہوں پر ختم سحری کے ساتھ ہی اذان دے دی جاتی ہے جس کی وجہ سے اذان اور سنت کے تعلق سے مسائل پیدا ہوتے ہیں وقت سے پہلے اذان دینا غیر مشروع ہے لہٰذا جمعیۃ علماء نے کوشش کی علماء سے گزارش کی مساجد کے ذمہ داروں سے باتیں کی الحمدللہ اس معاملے میں بڑی حد تک کامیابی ملی لیکن مزید بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے لہٰذا اپنے اپنے علاقوں میں جمعیت کے ذمہ داران پتہ لگا کر ایسی مسجدوں کے متولیان اور ائمہ حضرات سے گفتگو کر کے ختم سحری کے بعد فجر کی اذان سے پہلے کم سے کم پانچ سے سات منٹ کا فاصلہ ضرور رکھیں دوسرا مسئلہ فطرہ کی ادائیگی کے تعلق سے ہے عام طور پر پورے ہندوستان میں صدقہ فطر گندم کی مقدار سے ادا کی جاتی ہے یعنی نصف صاع موجودہ وزن سے پونے دو کلو گندم یا جو کھجور کشمش ساڑھے تین کلو یا ان میں سے کسی بھی ایک کی موجودہ قیمت ادا کرنا چاہیے لیکن عام طور پر ہر حیثیت کے لوگ صرف گندم کے ذریعے اپنا صدقہ فطر ادا کرتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ گیہوں کے ذریعہ بھی صدقہ فطر ادا ہو جائے گا لیکن بہتر یہ ہے کہ حسب گنجائش وسہولت جو کشمش اور کھجور کے ذریعے بھی صدقہ فطر ادا کیا جائے بطور خاص وہ لوگ جنہیں اللہ نے نوازا ہے وہ قیمتی اشیاء کے ذریعے صدقہ فطر ادا کریں تاکہ غریبوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو، اس تعلق سے ظل الرحمٰن عارف جنرل سکریٹری جمعیت علماء کلکتہ کو ذمہ داری دی گئی کہ ناخدا مسجد کے ذمہ داران اور ائمہ کرام سے گفتگو کر کے انہیں اس بات پر آمادہ کریں کہ فطرہ کے تعلق سے جو اعلان کیا جاتا ہے اس میں بھی چاروں اشیاء اور ان کی قیمت کا اعلان کر دیا جائے آخر میں مدارس اسلامیہ کے تعاون کے تعلق سے تبادلہ خیال کیا گیا اور اہل خیر حضرات سے گزارش کی گئی کہ مدارس اسلام کے قلعے ہیں۔ اس کے ذریعے دین کے تحفظ و بقا اور قرآن وحدیث کی تعلیم کو عام کرنے کا کام کیا جا رہا ہے اسلام اور مسلمانوں کے لیے مدارس ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اس لیے ان مدارس کا دل کھول کر تعاون کریں اور آنے والے مدارس کے سفراء کرام مدرسین حضرات کے ساتھ عزت وتوقیر کا معاملہ کریں لیکن ساتھ ہی فراڈیوں جالی سفراء اور دھوکے بازوں سے ہوشیار رہیں تصدیقات وغیرہ دیکھ کر ہی چندہ دیں حتی المقدور تحقیق کی کوشش کریں اپنے علماء اور ائمہ کرام سے اس تعلق سے معلومات حاصل کریں تاکہ آپ کی زکوۃ مستحق لوگوں تک اور ضرورت کی جگہ میں پہنچ سکے اس تعلق سے بڑی بیداری کی ضرورت ہے جمعیت علماء کلکتہ اور دیگر بڑی تنظیموں کے اشتراک سے انشاء اللہ آئندہ سال فراڈیوں اور جعلی سفرا سے بچنے کے لیے مضبوط لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ آج کی میٹنگ میں حاجی محمود عالم رکن مسلم پرسنل لاء بورڈ ذاتی طور پر اور حاجی شہود عالم ملی کونسل شریک رہے اس کے علاوہ مولانا مشرف علی قاسمی مولانا مکارم احسن قاسمی حافظ اشرف صاحب مولانا طاہر قاسمی دلکشا مسجد حاجی زکی صدیقی ٹمیا برج زکی افضل ساجد صاحب اور جمیعت کے کئی اہم ذمہ داران شریک رہے اس میٹنگ کی صدارت حافظ عبدالرزاق نقشبندی صدر جمعیت علماء کلکتہ نے فرمائی مفتی عباد الرحمان ناظم نشر واشاعت جمعیت علماء کلکتہ۔

☆☆☆

بچوں کی نظموں پر مشتمل کلیم حاذق کی نئی کتاب

''آسماں کھلونا ہے'' کی تقریب رونمائی وجلسہ اعزازیہ

عالمی یوم مادری زبان کی خوشبو فی الحال چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ لسانی تہوار کے درمیاں ملکہ اردو کے خدام زلف اردو کے اسیر بن کر اپنی تمام تر مصروفیات کے باجود شامیانہ اردو ادب کی چھاؤں میں قلمکاروں کی رشحات قلم سے سنگلاخ زمین پر پھول کھلانے کا شوق پیدا کر رہے ہیں۔ دلی مسرت کے ساتھ یہ بات بتائی جا رہی ہے کہ بتاریخ ,23 فروری بروز منگل شام چار بجے بزم علقمہ شبلی کے زیر اہتمام تقریب رسم اجراء وجلسہ اعزازیہ ٹکیہ پاڑہ ہوڑہ کے بلکیلس روڈ پہ واقع ریبکا اسکول کے کلپنا چاؤلہ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ جس میں مغربی بنگال کے معروف شاعر ادیب ناقد ڈاکٹر کلیم حاذق کی ادب اطفال پر نئی کتاب ،،آسماں کھلونا ہے،، کا اجراء بدست پروفیسر عالم شہواز شبلی ہوا۔ ساتھ ہی ساتھ ٹکیہ پاڑہ کے ایک ہونہار طالب علم عزیزم عرشیان علی حیدر کو AC کرنے پر اعزازیہ دیا گیا۔ انہیں سماجی و تعلیمی خدمت گار جناب مامون اختر نے اپنے ریبکا انسٹیٹیوٹ کی طرف سے مومینٹو اور سرٹیفکیٹ دیا اور آئی ایم کے آر ایجوکیشنل ایوارڈ ڈاکٹر کلیم حاذق کے ہاتھوں سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر محمد منصور عالم نے اپنے افتتاحی کلمات میں ڈاکٹر کلیم حاذق اور ادب اطفال پر طویل معلوماتی مضمون پڑھ کر سنایا نیز سرزمین ہوڑہ کی سرگرمیوں پر دل پذیر تقریر کی۔ اپنے صدارتی خطبے میں معروف شاعر ادیب مدیر جناب عنبر شمیم نے ادب اطفال پر کلیم حاذق کی ن ء کتاب ،،آسماں کھلونا ہے،، اور کلیم حاذق کے تعلق سے کہا کہ مغربی بنگال کا پہلا ادیب ہے جس نے ساہتیہ اکادمی ایواڈ برائے ترجمہ حاصل کیا ہے اور کئی سرکاری اعلیٰ عہدے پر فائز بھی رہے۔ انہوں نے اپنے دیرینہ دوستانہ تعلقات کا بھی ذکر کیا۔ جناب عاصم شہواز شبلی نے ہوڑہ کی ادبی سرگرمیوں کا اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جناب محمد افضل خان بہت متحرک شخص ہیں۔ انہوں نے میرے والد مرحوم علقمہ شبلی کے نام سے منسوب ادارہ ،،بزم علقمہ شبلی،، قائم کر کے مجھے دلی مسرت پہنچائی ہے۔ صاحب کتاب جناب کلیم حاذق اپنی کتاب کے اجراء پر تقریب میں موجود تمام ادباء شعراء شرکاء اور اراکین بزم علقمہ شبلی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میرے گمان سے زیادہ کامیاب محفل رہی، ان کے علاوہ اظہار خیال کرنے والوں میں مامون اختر، ڈاکٹر واصف اختر، جناب مبارک علی مبارکی، قمرالدین ملک، جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ، جناب نوشاد مومن وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ قیصر اشرفی کی نعت خوانی سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ پیکر اخلاص معروف شاعر جناب طاہر بیگ دہلوی کی دل نشیں نظامت نے حاضرین محفل کی سماعت کو خوب متاثر کیا۔ مہمانان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر الف انصاری، بسمل یوسفی، ایم نصر اللہ نصر، امین عامر، سید حسن، شہزادہ سلیم صاحبان جلوہ افروز تھے۔ منظوم خراج تحسین پیش کرنے والوں میں جناب عبدالرحیم ہلچل، جناب مخدوم ارشد حبیبی، ڈاکٹر سلطان ساحر، جناب جاوید مجیدی اور جناب مظہر امام نے بھی اپنے والد مخدوم ارشد حبیبی کا لکھا ہوا تہنیتی قطعہ پیش کیا۔ اسکول کی چند طالبات نے کلیم حاذق کی نظم ٹوئنکل ٹوئنکل لیٹل اسٹار کا منظوم اردو ترجمہ کو ہم آواز ہو کر پیش کر کے محفل میں سماں باندھ دیا۔ اہم شرکاء میں عالمگیر فوٹو گرافر ،ریاست حسین، شمشیر خان، اسلم خان، انوار الحق وارثی، محمد انیس ظفر، سمیع احمد، عمرہ انیس، ماسٹر شمیم، عطاء المصطفیٰ، سومیہ فیروز، نسرین پروین، زویا فاطمہ، غوثیہ پروین، صائمہ پروین، صبیحہ خاتون، صبیحہ شبیر ذکرہ احمد کے علاوہ ادب دوستوں کی خاصی تعداد تھی۔ منتظمین میں ماسٹر نثار احمد، ایوب خان، سلطان الحیات، معین نقشبندی اور عزیزم کبیر خان ہیں۔ ایوب خان رومی نے شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محفل کے اختتام کا اعلان کیا۔

آج ترنمول کانگریس کے ریاستی کنونشن کولکاتا کے انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی جس میں تقریباً 3000 سے زائد ترنمول کرمی ولیڈران شامل ہوئے، کمرہٹی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے مدن مترا، کونسلر محمد افضل خان و امتیاز احمد میٹنگ میں شرکت کرنے کے لئے جاتے ہوئے تصویر میں دکھے جا سکتے ہیں۔

سرسید احمد ہائی اسکول کا تاریخی اسپورٹس ڈے

20 سے زائد کھیل مقابلے، 1200 بچوں کی شرکت

ہوڑہ: ہوڑہ کے سیلن منا کارپوریشن اسٹیڈیم میں سرسید احمد ہائی اسکول کا سالانہ اسپورٹس 25 فروری کو ہوا جس میں تقریباً 1200 بچوں نے حصہ لیا۔ علاقے کے سماجی وسیاسی کارکنوں نے اساتذہ اور انتظامیہ کی سراہنا کی ہے۔ اس اسکول کے سکریٹری شہزادہ سلیم کی کوشش سے پہلی بار سرسید ہائی اسکول کا سالانہ اسپورٹس اتنے بڑے اسٹیڈیم میں ہوا۔ اسکول کے نرسری سے سکنڈری تک کے طلبہ وطالبات نے مختلف اسپورٹس مقابلے میں حصہ لے کر پرائز حاصل کیا۔ ہوڑہ کارپوریشن موجودہ بورڈ کے ممبر ریاض احمد، سابق کونسلر وارڈ 20 عصمت آرا بیگم، سابق کونسلر محمد سلیم، شیخ اسلام الدین لالہ، حاجی صلاح الدین خان، رئیس عالم سنی، ریاست حسین، ہوڑہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم، ماسٹر سلیم عباس، ماسٹر نثار احمد، سرسید اسکول کے ٹیچر انچارج ماسٹر محمد اسلم، پرمود کمار، حسن قریشی، عبدالغفار گاندھی، راج، حاجی مختار، حاجی خورشید، سرسید اسکول کی ہیڈ مسٹریس شبانہ تبسم ایڈوکیٹ عطاء المصطفیٰ، عبدالقیوم انصاری اور کئی دیگر شخصیات موجود تھیں۔ سبھوں نے بچوں کے حوصلے اور کھیل کے تئیں دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسکول کے اساتذہ اور انتظامیہ نے بچوں کو اس قابل بنانے میں جو محنت اور کوشش کی ہے قابل تعریف ہے۔ بچوں کو چاہئے کے اسی دلچسپی سے تعلیم پر بھی توجہ دیں اور اسکول کے ساتھ علاقے کا نام روشن کریں ان کی ہر ضرورت پوری کی جائے گی۔ سکریٹری شہزادہ سلیم نے تمام مہمانوں اور گارجین حضرات اساتذہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسکول کے اساتذہ کو اس شاندار اسپورٹس ایونٹس کے انعقاد پر مبارکباد دی ہے۔ (شاداب خسرو)

☆☆☆☆

مسلم انسٹی ٹیوٹ میں مغربی بنگال میں اردو ڈرامہ کا نیا منظر نامہ پر سیمینار

کولکاتا: (ساجد پرویز) 22 فروری 2025 بروز ہفتہ کو حاجی محمد محسن ہال میں مسلم انسٹی ٹیوٹ کی ڈرامہ اینڈ میوزک سب کمیٹی کے زیر اہتمام مغرب بنگال میں اردو ڈرامہ کا نیا منظر نامہ پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مسلم انسٹی ٹیوٹ کے جنرل سکریٹری جناب۔ نثار احمد نے افتتاحی تقریر کی۔ ڈاکٹر ڈاکٹر دبیر احمد، سربراہ شعبہ اردو مولانا آزاد کالج نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت جناب خورشید اکرم رکن دتی اردو اکادمی نے کی۔ پروفیسر محمد کاظم شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی نے کلیدی خطبہ دیا۔ سیشن کی نظامت جناب ساجد پرویز، سکریٹری ڈرامہ اور موسیقی ذیلی کمیٹی نے کی۔ شکریہ کا ووٹ ڈاکٹر جاوید اختر نے دیا۔ تعلیمی سیشن میں جناب آفاق حیدر، گیسٹ لیکچرر، سریندر ناتھ کالج برائے خواتین، محمد شکیل الزمان، اسسٹنٹ پروفیسر شیب پور دینو بندھو کالج، مسز سرین ظفر، لیکچرر (سیکٹ) کلکتہ گرلز کالج ڈاکٹر سید علی، اردو نیوز پروڈیوسر، دور درشن امتیاز احمد علیمی معاون پروفیسر، کلکتہ گرلز کالج ڈاکٹر نوشاد مومن، میزگان ایڈیٹر ڈاکٹر افضل عاقل، انچارج شعبہ اردو بھیراب گنگولی کالج، ڈاکٹر نعیم انیس، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ہیڈ ڈیپارٹمنٹ آف اردو کلکتہ گرلز کالج نے اس موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا۔ پروفیسر محمد کاظم نے سیشن کی صدارت کی۔ ڈرامہ اور موسیقی کے سیکرٹری ساجد پرویز نے سیشن کی نظامت کی۔ ساجد خان نے شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆

چار مینار گروپ کی جانب سے رمضان کیٹس کی تقسیم

بدھ کی شام کو ستار منزل واقع 59، بن بہاری بوس روڈ میں چار مینار گروپ بیاد سکینہ بیگم ٹرسٹ اور سلام خان ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کی جانب سے رمضان سے قبل ہزاروں ضرورت مندوں میں رمضان کیٹس کی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر وزیر برائے فوڈ پروسیسنگ سری اروپ رائے، سابق کونسلر سلیش رائے، سابق کونسلر محمد سلیم اور دیگر ترنمول کے لیڈر موجود تھے، سری اروپ رائے نے اپنے ہاتھوں سے ضرورت مندوں میں رمضان کیٹس تقسیم کیا اور اروپ رائے اس وقت تک موجود رہے جبتک کہ تمام ضرورت مندوں میں کیٹس تقسیم نہیں ہو گیا، اس موقع خوشنود خان، سعید الرحمٰن خان، ذاکر خان، مبشر سلام خان، خوشنود خان کے فرزند اور دیگر معزز مہمانان موجود تھے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بھاجپا کی عمر اب

کی۔ وزیر اعلیٰ نے بھاجپا کے بارے میں کہا کہ اس فرقہ پرست پارٹی کی عمر بہت زیادہ 2 سے 4 برس کی ہے۔ اس سے زیادہ نہیں، کیونکہ بنگال اور یہاں کے عوام ترنمول کانگریس کے ایک طرفہ حمایتی ہیں۔ مزید کہا کہ بھاجپا سے ڈرنا فضول ہے۔ اس پارٹی کی عمر 2 سے 3 مہینے کا اور ہم لوگوں کا پورے 5 برس۔ اپنے سر کی روانی میں ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ یہاں کے لوگوں نے 2024 میں ہماری حمایت کی تھی۔ 29 نشستیں حاصل کی تھی ہماری پارٹی نے، 5 سیٹوں پر اگر چوری چماری نہ ہوتی تو یہ سیٹیں بھی بھاجپا کے ہاتھوں سے نکل کر ترنمول کانگریس کی جھولی میں گرتی اور ترنمول پورے 34 سیٹوں کا فائدہ اٹھا لیتا۔ ممتا نے یہ بھی بتا دیا کہ راجیہ سبھا کو ملا کر اس وقت ہماری پارٹی کے کل 42 ایم پی ہیں اور خواتین کی نمائندگی زیادہ ہے۔ دونوں ہاؤس میں ہماری خواتین رائل بنگال ٹائیگر کی طرح کام کرتی ہیں۔ انہوں نے پیک فیک سے جھلا کر لاعلمی ظاہر کر دی اور کہا کہ جو بھی علاقائی رپورٹ سامنے آئے گی ہم لوگ اسی کو مشعل راہ بنائیں گے۔

بقیہ: ووٹرلسٹ میں پنجاب

کے لئے ممتا بنرجی نے ایک نئی کمیٹی کی تشکیل کر ڈالی۔ سبرتو بخشی کی قیادت میں ابھیشیک بنرجی کے علاوہ دیگر لیڈران بھی اس نئی کمیٹی کے محرک اراکین ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ایک بلاک میں پارٹی نے کور کمیٹی تیار کرنے کی بات کہی۔ اور یہ کور کمیٹی اپنی رپورٹ 10 دنوں کے اندر پیش کرے گی۔ ریاستی بجٹ اجلاس میں ہی جعلی ووٹرلسٹ کا معاملہ سامنے آ گیا۔ اس لسٹ میں یہ دیکھا گیا کہ مرشد آباد، ندیا ضلع کے باشندوں کا نام دکھنی چوبیس پرگنہ کے ووٹرلسٹ میں ہیں۔ جس کو دیکھنے کے بعد ریاستی سطح پر شک وشبہات نے جنم لے لیا۔ جمعرات کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ممتا بنرجی نے ووٹرلسٹ میں ہیر پھیر کو لیکر اپنے سارے لیڈران کو محتاط کر دیا اور کہا کہ اب وہ پوری کوشش کر کے صاف ستھرا ووٹرلسٹ، سبھوں کے سامنے لیکر آئیں۔ اب نئی کمیٹی کے سربراہ سبرتو بخشی ووٹرلسٹ میں گول مال کو روکنے کی پوری سعی کریں گے۔ اب یہ نئی کمیٹی ووٹرلسٹ کی شفافیت پر کام کرے گی۔ ریاستی کمیٹی میں ابھیشیک بنرجی، فرہاد حکیم، مالا رائے، دیبا نکشو بھٹا چاریہ، جگدیش باسونیا، باپی ہلدار، کلیان بندو پادھیائے، سمن کالی لال سمیت کئی چوٹی کے لیڈران بھی ہیں، ووٹرلسٹ میں بھوتوں کو پکڑنے کے لئے یہ کمیٹی بنی ہے جو 10 دنوں کے اندر وزیر اعلیٰ کو اپنا رپورٹ دیگی۔ ریاستی کمیٹی کے علاوہ ضلع کور کمیٹی میں تیار کرنے کی بات چلی ہے۔ ضلع کور کمیٹی ووٹرلسٹ میں جعلسازی کا پتہ چلا کر ریاستی کمیٹی کو اس کی اطلاع دے گی۔ اور 3 دنوں کے اندر کیا کیا ہوا ہے یہ بھی بتانا ہوگا۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی مقام پر رکاوٹیں آئیں تو ترنمول بھون میں اس کی جانکاری دیں۔ وہاں 4 لوگ رہیں گے ان کو شکایت کرینگے۔

بقیہ: سورت کے شیوشکتی بازار

پانے کی کوشش کر رہی ہے۔ آسمان میں دور سے دھوئیں کا غبار دکھائی دے رہا ہے۔ 4 منزلہ کپڑا بازار میں بدھ کی صبح 24 گھنٹے سے بھی کم وقت میں دوسری بار شدید آگ لگی ہے۔ ایک افسر نے بتایا کہ حالات کو قابو میں کرنے کے لیے تیزی سے کام کیے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی پولیس کمشنر (ڈی سی پی) بھاگیرتھی گڑھوی نے کہا کہ علاقے کی گھیرابندی کر دی گئی ہے اور ٹیمیں آگ پر قابو پانے میں لگی ہوئی ہیں۔ ڈی سی پی گڑھوی نے اے این آئی کو بتایا، "شیوشکتی کپڑا مارکیٹ میں آگ کو بجھانے میں فائر بریگیڈ کی ٹیمیں لگی ہوئی ہیں۔ پورے علاقے کی گھیرابندی کر دی گئی ہے۔ پولیس نے پورے علاقے کو بھی خالی کرا لیا ہے۔ بڑے پیانے پر پولیس کی تعیناتی بھی کی گئی ہے۔ آس پاس کے علاقوں میں ٹریفک نہ ہو، اس کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ سبھی ٹیمیں یہاں تعینات ہیں۔ یہاں اور بھی دکانیں ہیں اس لیے ان کے تحفظ کو یقینی کرنے کے لیے پولیس موجود ہے۔ شیوشکتی مارکیٹ میں تقریباً 800 دکانیں ہیں، سبھی دکانیں بند ہیں، آس پاس کے بازاروں کی دکانیں بھی بند کر دی گئی ہیں۔ "اس سے قبل چیف فائر آفیسر وسنت پاریکھ نے اے این آئی کو بتایا کہ آگ بجھانے میں وقت لگے گا۔ پاریکھ نے کہا، "آگ بیسمنٹ سے پہلی، دوسری اور تیسری منزل تک پھیل گئی۔ آگ بجھانے میں ابھی وقت لگے گا۔ فائر بریگیڈ کے کچھ ملازمین آگ میں پھنس گئے تھے لیکن انہیں نکال لیا گیا ہے۔ کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔ "ایک افسر کے مطابق اس سے پہلے منگل کو بھی عمارت کے بیسمنٹ میں آگ لگنے سے وہاں موجود ایک مزدور کی دم گھٹنے سے موت ہو گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ عمارت کے بیسمنٹ میں کپڑے رکھے ہوئے تھے اور آگ پر کچھ گھنٹوں میں قابو پا لیا گیا۔

بقیہ: دہلی کی ساؤتھ ایشن

احتجاج کیا تھا۔ اس پر کہا گیا کہ میس میں روزانہ ایسے ہی کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ اس کو لے کر سکریٹری نے کہا کہ ان کے ساتھ مار پیٹ کی گئی اور ان کا ہاتھ مروڑ کر بال پکڑ کر کے گھسیٹا گیا۔ میس کے ملازمین پر بھی حملہ کیا گیا۔ اس واقعہ کو لے کر پولیس نے شکایت درج کرائی گئی ہے۔ وہیں اے بی وی پی کے حامی طلبا نے ان سبھی الزامات کو بے بنیاد بتایا ہے۔ طلبا نے کہا ہے کہ انہوں نے منیجمنٹ سے بات چیت کی تھی۔ 110 طلبا کو 'اُپواس' کا کھانا چاہیے۔ طلبا کے اس مطالبہ کو قبول کیا گیا اور یونیورسٹی انتظامیہ نے دو میں سے ایک میس میں پھل اور ویج کھانے کا انتظام کیا لیکن میس میں ویج کھانے کے ساتھ ہی نان ویج کھانا بھی پیش کر دیا گیا۔ ہم نے احتجاج کیا تو ہمیں روکا گیا اور کچھ طلبا کے ساتھ مار پیٹ کی گئی۔ اس معاملے میں کالج انتظامیہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ کچھ طلبا کے درمیان جھگڑا ہوا تھا، معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے اور آگے مناسب کارروائی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

آر پی ایف نے فرضی ٹی ٹی ای کو غیر قانونی رقم وصولی کرتے گرفتار کیا

بھولے بھالے مسافروں سے کئی دنوں سے ناجائز رقم وصول کر رہا تھا

مظفر پور: مظفر پور ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر فرضی ٹی ٹی ٹکٹ چیکنگ کے نام پر ریلوے مسافروں سے غیر قانونی طور پر رقم وصول کر رہا تھا، جسے ریلوے پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اب پولیس ٹی ٹی صاحب سے تفتیش کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ یہ سارا معاملہ مظفر پور اسٹیشن کا ہے جہاں سے ریلوے پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 6 اور 7 پر ایک فرضی ٹی ٹی ٹکٹ چیکنگ کے نام پر کئی دنوں سے بھولے بھالے ریلوے مسافروں سے غیر قانونی طور پر ریکوری کر رہا ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد ریلوے پولیس کئی دنوں سے اس جعلی ٹی ٹی کا پیچھا کر رہی تھی۔ دریں اثنا، 26 فروری کی دیر رات RPF پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک فرضی

ٹی ٹی، جس پر انڈین ریلوے کا شناختی کارڈ ہے، ٹکٹ کی جانچ کے نام پر بھولے بھالے مسافروں سے غیر قانونی طور پر رقم وصول کر رہا ہے۔ جس کے بعد آر پی ایف کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر اس فرضی ٹی ٹی صاحب کو گرفتار کر لیا اور اب ریلوے پولیس ٹی ٹی سے تفتیش کر رہی

ہے جو بے قصور ریلوے مسافروں سے ٹکٹ چیک کیا کرتا تھا۔ اسی معاملے کے بارے میں ریلوے کی ڈی ایس پی ندھی کماری نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر مظفر پور اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 6 اور 7 پر ٹکٹ چیکنگ کے نام پر بھولے بھالے ریلوے مسافروں سے ناجائز وصولی کرنے والے فرضی ٹی ٹی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کی شناخت محمد رستم کے طور پر کی گئی ہے جو مظفر پور ضلع کے مٹھن پورہ تھانہ علاقے کی حاجی کالونی کا رہائشی ہے۔ گرفتار ملزم سے پوچھ گچھ کر کے اسے جیل بھیجنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔

ایس پی کی قیادت میں پورنیہ میں پھلدار پودے لگائے گئے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) گرین پورنیہ کے بانی ڈاکٹر انیل کمار گپتا کی قیادت میں آج پولس لائن پورنیہ میں پھل دار پودے لگانے کا اہتمام کیا گیا اس شجر کاری کے مہمان خصوصی پورنیہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کارتیکہ کے شرما تھے۔ گرین پورنیہ کے لیے یہ پہلا اتفاق ہے کہ ایک سپرنٹنڈنٹ نے درخت لگانے میں گرین پورنیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ کارتکیہ کے شرما نے گرین پورنیہ کے تمام ممبران کے ساتھ مل کر درخت لگائے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اگر ہم ماحول کو بچانا چاہتے ہیں تو درخت لگانا ہوں گے اس کے علاوہ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے گرین پورنیہ کے بانی ڈاکٹر انیل کمار گپتا کے ذریعہ شروع کی گئی شجر کاری اور صفائی مہم کی ستائش کی اور ڈاکٹر انیل کمار گپتا کو مبارکباد دی انہوں نے کہا کہ صرف درخت لگانے سے ہی پورنیا میں ہریالی آئے گی گرین پورنیہ کے بانی ڈاکٹر انیل کمار گپتا نے کہا کہ ہر شخص کو سال میں ایک درخت لگانا چاہیے صرف درخت لگانے سے ہی پورنیا اور سماج میں ہریالی آئے گی۔

بہار کے بجٹ میں تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) مگھڑا گاؤں کے مڈل ہائی اسکول میں نئے تعمیر شدہ ایک کمرے کے ہال کا افتتاح اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بہار ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں ایک لاکھ سے زیادہ قابل اساتذہ کا تقرر کیا گیا ہے۔ تعلیم کے میدان میں 2005 میں ہماری حکومت بننے کے بعد ہی ہم نے 35 لاکھ بچوں کو اسکول بھیجا اور ایک ہزار سے زیادہ اسکول بنائے۔ تعلیمی ماحول بنایا تعلیم ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے ہم اپنی ... ہے۔ آج ... تعلیم کو ... ہے۔ بہار کی حکومت طلبہ کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے ... طلبہ کی فلاح و بہبود کی اسکیموں کو نافذ کیا ہے۔ اقلیتی ہاسٹل، جننائک کرپوری ٹھاکر

ہاسٹل، امبیڈکر ہاسٹل ہر ضلع میں بنائے گئے ہیں اور انجینئرنگ کالج، میڈیکل کالج، پولی ٹیکنک کالج، نرسنگ کالج اور خواتین آئی ٹی آئی بنوایا ہے اور طلبہ کو ہر ماہ ایک ہزار اور 15 کیلو ... طالبات کو تعلیم حاصل کرنے کے لیے دوسری ریاستوں میں نہیں جانا پڑتا ہے۔

اسکول کی ہیڈ ماسٹر مسز کماری نوتن سنہا نے وزیر شرون کمار کو شال پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔ اس موقع پر بہار شریف کے سابق صدر عبدالجبار عرف گڑیز انصاری، جے ڈی یو ضلع ترجمان ڈاکٹر محمد ... مکھیا ... سرپنچ ... وغیرہ موجود تھے۔

اردو ادب علاقائی ثقافت اور تہذیب کا ایک اہم دستاویز: پروفیسر مشتاق

دربھنگہ (اے این پی) اردو کے نامور ادیب اور ممتاز چندر دھاری متھیلا کالج کے پرنسپل پروفیسر مشتاق احمد نے کہا کہ عالمی ادب کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اردو ادب اپنی علاقائی تہذیب کا ایک اہم دستاویز ہے اور کسی بھی خاص خطے کی ثقافتی تاریخ کو ادب کے ذریعے مرتب کیا جا سکتا ہے۔ آئی سی ایس ایس آر کے اشتراک سے شعبہ اردو فارسی کے زیر اہتمام "اردو زبان و ادب پر متھیلا ثقافت کا اثر" کے عنوان سے منعقدہ ایک روزہ قومی سیمینار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر مشتاق نے کہا کہ کوئی بھی ادیب اور مصنف اپنے ماحول سے بے خبر نہیں رہتا اور وہ اپنے کام میں اپنے منظر نامے سے حاصل ہونے والے اثرات کو اجاگر کرتا ہے۔ یہاں کی متھیلا ثقافت نہ صرف روزمرہ کی زندگی میں نظر آتی ہے بلکہ اس کی جھلک یہاں کے ادب میں بھی موجود ہے۔ پروفیسر مشتاق نے کہا کہ یہ مطالعہ کا موضوع ہے اور جو بھی ادیب اس اہم موضوع پر اپنی آراء پیش کریں گے، انہیں دستاویزی شکل دی جائے گی تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ متھیلانچل کے اردو ادیبوں اور شعراء نے یہاں کے سماجی نظام سے فکری اور نظریاتی سرمایہ کیسے حاصل کیا اور کس طرح ایک مخصوص خطے کی تہذیب کو ادب میں تسلیم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 19 ویں صدی کے آغاز سے ہی اردو میں اس قسم کی تحقیق کو جگہ دی گئی ہے۔ پروفیسر مشتاق نے اپنے خطاب میں اردو کے مشہور محقق گار سادنا سی سید صباح الدین عبدالرحمن کا ذکر کیا اور کہا کہ ان کی تحقیق میں یہاں کے ثقافتی تنوع کے ساتھ ساتھ متھلانچل کے ثقافتی ورثے کے سرپرست ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اس میں متھیلانچل کی ثقافت اور تہذیب کی بھرپور جھلک ملتی ہے اور انہوں نے اس خطے کے ادب اور شاعری اور سمپوزیم کے موضوع کی تعریف کی۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے پروفیسر ندیم احمد نے کہا کہ متھیلانچل کے ادیبوں نے متھیلا کے منفرد ثقافتی ورثے کو پیش کیا ہے اور اس کی وجہ سے اردو ادب مالا مال ہوا ہے۔ اردو شعراء اور افسانہ نگاروں کے ادب میں پوری متھیلا کی جھلک دیکھی جا سکتی ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے شعبہ اردو کے پروفیسر محمد علی جوہر نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ متھیلا ثقافت نے اردو ادب کو ایک تہذیبی شناخت دی ہے اور یہ سیمینار ایک نئے موضوع پر منعقد کیا جا رہا ہے جس سے پوری اردو دنیا مستفید ہوگی اور نئی روشنی ملے گی۔ پروفیسر محمد کاظم، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی نے متھیلا کے خصوصی ادب پر گفتگو کی اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس ثقافت نے اردو کے فسانہ نگاروں اور ناول نگاروں کو کس طرح متاثر کیا ہے۔ آغاز میں ڈاکٹر خالد انجم عثمانی نے سیمینار کے موضوع کی سائنسی اور ادبی اہمیت پر روشنی ڈالی اور تمام مہمانوں اور شرکاء کا افتتاحی کلمات سے خیر مقدم کیا۔ افتتاحی اجلاس کی نظامت ڈاکٹر فیضان حیدر نے کی اور شعبہ اردو کی استاد ڈاکٹر شبنم نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

جے ڈی یو نے تمام اسمبلی کے لیے میٹنگ کی تاریخ کا کیا اعلان

چھپرہ: جے ڈی یو کی ریاستی قیادت کی ہدایت پر ضلع کے تمام اسمبلی کی علیحدہ علیحدہ تنظیمی میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ مذکورہ معلومات پارٹی کے سارن ضلع انچارج رنو جے کمار اور ضلع صدر الطاف عالم راجو نے دی۔ انہوں نے میٹنگ کی تاریخ اور وقت کی فہرست جاری کی۔ جاری کردہ فہرست کے مطابق ایکما اسمبلی کی میٹنگ 28 فروری کو صبح 10 بجے سے پہلی شفٹ میں جبکہ مانجھی اسمبلی کی میٹنگ دوسری شفٹ میں دوپہر 2 بجے سے ہوگی۔ اسی طرح امنور اور گڑکھا وودھان سبھا کی میٹنگ 2 مارچ کو، چھپرہ اور مڑھوڑہ اسمبلی کی میٹنگ 4 مارچ کو، تریاں اور بنیاپور اسمبلی کی میٹنگ 5 مارچ کو اور پرسا و سونپور اسمبلی کی میٹنگ 5 مارچ کو ہوگی۔ ضلع انچارج مسٹر کمار نے بتایا کہ مذکورہ میٹنگوں کا انعقاد آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔ اس میں آئندہ کے لائحہ عمل طے کئے جائیں گے۔ لیڈروں اور کارکن کا فیڈ بیک حاصل کر اعلیٰ کمان کو مطلع کیا جائے گا۔ میٹنگ میں متعلقہ اسمبلی سے آنے والے ریاستی عہدیدار، ریاست سے مقرر کردہ اسمبلی انچارج، ضلعی ایگزیکٹو، بلاک انچارج، بلاک صدر، مختلف سیلوں کے ریاستی عہدیداروں اور ضلع صدر کی موجودگی لازمی ہے۔

بہار شریف صغریٰ +2 ہائی اسکول کی مین گیٹ کا چیئرمین نے کیا افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ اور 110 سال کی پرانی صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول کی مین گیٹ کا افتتاح بہار سنی وقف بورڈ کے چیئرمین حاجی محمد ارشاد اللہ، مخدوم جہاں کے سجادہ نشیں کم صغریٰ وقف اسٹیٹ کے صدر سید شاہ سیف الدین فردوسی، نائب صدر کم پلس ٹو ہائی اسکول کے صدر سلطان انصاری، سیکریٹری محمد آفتاب عالم، پرنسپل شاہینہ ناز، متولی ڈاکٹر مختار الحق، نائب اول چھوٹن بہاری، صغریٰ کالج کے سیکریٹری ایم پی شہاب الدین وغیرہ نے مشترکہ طور پر ریبن کاٹ کر کیا گیا۔ اس موقع پر بہار ریاستی سنی وقف بورڈ کے چیئرمین حاجی ارشاد اللہ نے کہا کہ صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول اب ایک نئے روپ اور خوبصورت انداز میں نظر آ رہا ہے جہاں پہلے اسکول کی عمارت خستہ حال تھا مگر آج مین گیٹ سے لیکر پوری اسکول کی عمارت ایک خوبصورت نظارہ پیش کر رہی ہے۔ یہ سب کام اسکول انتظامیہ اور صغریٰ وقف اسٹیٹ کے عہدے دران و ممبران کی بہتر کارکردگی کے سبب ہوا ہے۔ ارشاد اللہ نے کہا کہ ریاستی حکومت اردو کی فروغ سے لے کر اردو کے تمام اسکولوں پر پوری توجہ کے ساتھ ترقیاتی کاموں کو انجام دینے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے نتیش حکومت کی جم کر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بہار کی پہلی ایسی حکومت ہے جنہوں نے مسلم طلباء کے لیے مفت کوچنگ ورہنے کھانے پینے کے ساتھ ساتھ کئی طرح کے اسکیم کو نافذ کیا ہے۔ اسکول صدر محمد سلطان انصاری اور سکریٹری محمد آفتاب عالم کی بہتر کارکردگی کے لیے مبارکباد پیش کی۔ جنہوں نے اسکول کی تقدیر اور تصویر دونوں ہی بدل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچے بچیوں کی کثیر تعداد کو دیکھ کر آج بہت ہی خوشی محسوس ہو رہی ہے، ہماری بچیاں بھی تعلیمی میدان میں کافی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں اور مسلم سماج میں تعلیم پر زیادہ توجہ دینے کی بات کہی۔ مزید انہوں نے کہا کہ بھوکے اور پرانے کپڑے پہن کر پہلے تعلیم حاصل کریں۔ علم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی دولت نہیں ہے علم کے بغیر انسان ایک پتھر کے مانند ہے۔ تعلیم ایک ایسی دولت ہے جو نہ کوئی چھین سکتا ہے نہ کوئی چرا سکتا ہے۔ اس موقع پر اسکول احاطے میں جلسہ سیرت النبی کا بھی انعقاد کیا گیا۔ جلسہ میں موجود اسکول کے طالب علم کے علاوہ اساتذہ اور دیگر لوگوں سے سید سیف الدین فردوسی نے اپنے تقریر میں کہا کہ محمد ﷺ نے سب سے زیادہ علم حاصل کرنے پر لوگوں کو متوجہ کیا تھا اور علم کو حاصل کرنے کے لیے سبھی طرح کے اقدامات کرنے کی بات کہی تھی۔ اس موقع ڈپٹی میئر کے نمائندہ دانش ملک، سماجی رہنما یاشر امام، ممبرانوں میں ڈاکٹر مبشر حیات، جاوید قریشی، رومی خان، محمد قدوس، لڈن ملک، منا ملک کے علاوہ صغریٰ وقف اسٹیٹ سے متعلق سبھی ادارے کے لوگ موجود تھے۔

نالندہ مہیلا کالج میں 'خواتین تحفظ بیداری پروگرام'

بہار شریف (اے این پی) راشٹریہ سیوا یوجنا یونٹ اور مہیلا تھانہ بہار شریف کے مشترکہ زیر اہتمام پولیس سیفٹی ویک کے موقع پر نالندہ مہیلا کالج کے احاطے میں "خواتین تحفظ بیداری پروگرام" کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مہیلا تھانہ کی انچارج کماری اوشا سنہا نے طالبات و خواتین کی حفاظت سے متعلق قواعد و ضوابط کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں اس کے ساتھ ہی بہار شریف صدر کے انچارج ڈی ایس پی محمد خورشید عالم نے طالبات کو سائبر کرائم، گھریلو تشدد، سڑک کی حفاظت، سماجی بیداری اور ڈیجیٹل سائبر کرائم، خواتین کے خلاف جرائم کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی۔ طلباء اپنی اور اپنے اردگرد کی خواتین کی حفاظت کے لیے فوری طور پر 112 یا پولیس تھانہ کے انچارج سے رابطہ کریں اور طلباء کے ذہنوں میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات دیے گئے۔ پروگرام اور اس سے مستفید ہونے والے پروگرام کا اہتمام این ایس ایس پروگرام آفیسر ڈاکٹر آسیہ پروین نے کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ناگمنی کمار، مسز پشپلاتھا کماری، ڈاکٹر رینو کماری، ڈاکٹر رامدھانی پال، ڈاکٹر پرویز انجمد، ڈاکٹر شبنم، ڈاکٹر ابھا، ڈاکٹر اکرام الدین، ڈاکٹر سندھو، ڈاکٹر عفت شاہین وغیرہ نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم تعاون کیا۔

5 روزہ انٹر پروجیکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ آج سے

بھاگلپور (اے این پی) بہار کے بھاگلپور ضلع میں واقع این ٹی پی سی کے کہلگاؤں پاور پروجیکٹ میں منعقدہ پانچ روزہ این ٹی پی سی ایسٹرن ریجنل-ون انٹر پروجیکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ آج سے شروع ہو گیا ہے۔ کہلگاؤں پروجیکٹ کے اسپورٹس گراؤنڈ میں منعقد ہونے والا کرکٹ ٹورنامنٹ 2 مارچ تک جاری رہے گا اور اس میں این ٹی پی سی کے کہلگاؤں، فراق، کانٹی، بی آر بی سی ایل، این پی جی سی ایل اور پترا تو پروجیکٹوں کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح ریجنل ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایسٹ-فاریسٹ) سدیپ ناگ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے کیا۔ اس موقع پر کہلگاؤں پروجیکٹ کے چیف جنرل منیجر سندیپ نائک بھی موجود تھے۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر ناگ نے کھیلوں کے مقابلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام نہ صرف ملازمین کے درمیان اتحاد اور بھائی چارے کے جذبے کو تقویت دیتے ہیں بلکہ متوازن طرز زندگی کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے ایسے اقدامات کو پیشہ ورانہ حلقوں سے باہر این ٹی پی سی خاندان کو متحد کر کے آگے بڑھانے کا ایک طاقتور طریقہ قرار دیا۔ کہلگاؤں پاور پروجیکٹ کے چیف جنرل منیجر سندیپ نائک نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ اسپورٹس مین شپ اور ہم آہنگی کے جذبے کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے تمام شرکاء سے کھیلوں کا عہد بھی کروایا اور انہیں ٹورنامنٹ میں ایمانداری اور کھیل کود کے ساتھ حصہ لینے کی ترغیب دی۔ اس مقابلے کا پہلا میچ کہلگاؤں اور کانٹی پروجیکٹ کے درمیان کھیلا گیا۔ اس دلچسپ میچ میں کہلگاؤں پروجیکٹ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 99 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے شاندار فتح درج کرائی۔ دونوں ٹیموں نے پورے میچ میں زبردست مہارت اور عزم کا مظاہرہ کیا لیکن بالآخر کہلگاون پروجیکٹ اپنے مضبوط کھیل کے انداز کی وجہ سے فتح یاب ہو کر سامنے آیا۔ اس میچ میں کہلگاؤں ٹیم کے کپتان جتیندر نے بہترین قیادت اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا انہوں نے ان کی ٹیم کو جیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ آنے والے دنوں میں اس ٹورنامنٹ میں مزید سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو ملیں گے جو کرکٹ کے ٹیلنٹ، اسپورٹس مین شپ اور ٹیم ورک کا شاندار مظاہرہ ہوگا۔

دو گاڑیوں کی ٹکر میں 3 خواتین سمیت 4 افراد ہلاک

آرہ (اے این پی) بھوجپور ضلع کے شاہ پور تھانہ علاقے میں جمعرات کو دو گاڑیوں کی ٹکر میں تین خواتین سمیت چار افراد کی موت اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ لوگ آٹو رکشا میں سفر کر رہے تھے کہ بناہی اوور برج کے قریب ایک ٹرک نے آٹو رکشا کو ٹکر مار دی۔ اس حادثہ میں آٹو رکشا میں سوار تین خواتین سمیت چار افراد کی موت ہو گئی اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ویشالی ضلع کے راگھوپور تھانہ علاقہ کے منوج مہتو، گنگا پل تھانہ علاقہ کے شیوانندن مہتو کی اہلیہ سوہاگی دیوی (50)، تھانہ شاہ پور کے علاقہ کی سبھا گیا دیوی (50) اور موہن مہتو کی اہلیہ سرتیا دیوی (65) کے طور پر ہوئی ہے۔ آٹو رکشا میں سفر کرنے والے لوگ کیمور کے گپتا دھام میں منڈن سنسکار میں شرکت کے بعد گھر واپس جا رہے تھے کہ یہ حادثہ پیش آیا، زخمیوں کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

انگریزی شراب کے 198 کارٹن برآمد، 2 گرفتار

حاجی پور (اے این پی) بہار کے ویشالی ضلع کے گنگا برج تھانہ علاقہ سے پولیس نے پک اپ وین میں لدی انگریزی شراب کے 198 کارٹنوں کے ساتھ دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بدھ کی رات ٹول پلازہ کے قریب گاڑیوں کی چیکنگ کی جا رہی تھی۔ اس دوران ایک پک اپ وین کو روک کر تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران پک اپ وین سے ہریانہ ساختہ انگریزی شراب کے 198 کارٹن برآمد ہوئے۔ برآمد شدہ شراب کی مالیت 20 لاکھ روپے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پک اپ وین میں سفر کرنے والے پٹنہ ضلع کے رہنے والے راہل کمار اور جتیندر کمار کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ویشالی میں سڑک حادثہ میں 2 لوگوں کی موت

حاجی پور (اے این پی) بہار کے ویشالی ضلع میں دو الگ الگ سڑک حادثات میں دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بدھ کی رات ضلع کے گورول تھانہ علاقہ کے تحت ہرسر بیلوا گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار ٹرک نے ایک بائک کو ٹکر مار دی۔ اس واقعہ میں بائک سوار پروین کمار سنگھ (45) ساکن ہرسر بیلوا گاؤں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ وہ گورول اسپتال میں اپنے بیمار والد کو کھانا دینے کے بعد گھر لوٹ رہا تھا تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی رات کشن کمار کا دو سالہ بیٹا یوراج کمار ضلع کے مہیسور تھانہ علاقہ کے تحت مہی پورہ گاؤں میں اپنے گھر کے قریب کھیل رہا تھا۔ اس دوران پک اپ وین کی زد میں آ کر یوراج کی موت ہو گئی۔ گاؤں والوں نے پک اپ ڈرائیور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔

سارن: سڑک حادثہ میں معمر شخص ہلاک

چھپرا (اے این پی) بہار میں ضلع سارن مسرکھ تھانہ علاقے میں سڑک حادثہ میں ایک معمر شخص کی موت ہو گئی۔ پولس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ لکھن پور گاؤں کے رہائشی رامارائے (60) بازار سے پیدل گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران بازار میں ہی ایک بے قابو موٹر سائیکل سوار نے اسے ٹکر مار دی۔ اس واقعہ میں اس کی موت ہو گئی۔ حادثہ کے بعد موٹر سائیکل سوار فرار ہو گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے نامعلوم موٹر سائیکل سوار کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

پنشنرز اور SBI بینک کے زیر اہتمام اعزازی تقریب

اررِیہ: (اے این پی) پنشنرز کے زیر اہتمام پنشنر بھون میں ایک عظیم الشان تہنیتی تقریب کا انعقاد ہوا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے اررِیہ ضلع کے ایڈیشنل کلکٹر شری راج موہن جھا شریک ہوئے۔ اس پرمسرت موقع پر اررِیہ کی خیر سگالی اور دیگر سماجی ہم آہنگی کے لئے پیش پیش رہنے والی معروف تنظیم "سدبھاؤنا منچ" اررِیہ کے پانچ سینئر اور فعال اراکین کی پنشنرز کی جانب سے شری راج موہن اے ڈی اررِیہ کے مبارک ہاتھوں سے شال پوشی کر کے اعزاز سے نوازے گئے۔ موقع پر پنشنرز کے اہم ستون اور ماہر تعلیم الحاج ماسٹر محمد محسن نے کہا کہ سدبھاؤنا منچ کے اراکین روز اول سے ہی اررِیہ ضلع ہیڈکوارٹر کے سماج میں باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارہ کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے آ رہے ہیں، جب بھی بدعناصروں کی جانب سے شہر کی امن و آشتی کو بگاڑنے کی سازش کی گئی، سدبھاؤنا منچ ان کی سازشوں کو ناکام کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پنشنرز سماج کی جانب سے سدبھاؤنا منچ کے جو افراد اعزاز سے نوازے گئے ان میں ایڈوکیٹ ڈاکٹر شیام لال یادو، شری نیر الزماں، ریٹائرڈ پروفیسر، ایڈوکیٹ شری دیویندر مشرا، شری ستیندر رشرن کھیل پریمی، شری شمس اعظم سماجی کارکن اور دیگر ممبران کے نام شامل ہیں۔ وہیں دوسری طرف سے پنشنر بھون اررِیہ ہی میں ضلع کے بزرگ پنشن ہولڈرز، جن کی عمر ستر سے اوپر تھی، کو SBI بینک کے ذریعہ بوکے اور مذہبی کتابیں دے کر اور شال پوشی کر کے اعزازی تقریب کے مہمان خصوصی اور اررِیہ کے اے ڈی ایم شری راج موہن جھا کے مبارک ہاتھوں اعزاز بخشا گیا، جن 16 افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔

سماج دشمن عناصر نے ہم آہنگی کو بگاڑنے کی رچی سازش

سیتامڑھی (اے این پی) سماج دشمن عناصر نے سیتامڑھی میں ہم آہنگی کو بگاڑنے کی سازش رچی ہے۔ ایک مندر میں گھس کر بھگوان کی مورتیوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے۔ یہی نہیں شرپسندوں نے پجاری کی جھونپڑی کو بھی آگ لگا دی۔ ضلع کے ڈی ایم اور ایس پی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ اہل علاقہ نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ واقعہ ڈومرا کے پرمانند پور میں پیش آیا۔ دو ماہ میں یہ پانچواں واقعہ ہے معلومات کے مطابق شرپسندوں نے گزشتہ رات پرمانند پور میں واقع شیو مندر میں گھس کر بھگوان گنیش اور بھگوان کارتک کی مورتیوں کو مندر سے ہٹا کر باہر پھینک دیا۔ صبح جب لوگوں کو اس بات کا علم ہوا تو عجیب صورتحال پیدا ہو گئی۔ مقامی لوگوں کی اطلاع پر تھانہ ڈمرہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ڈی ایم رچی پانڈے اور ایس پی امت رنجن موقع پر پہنچ گئے اور مشتعل لوگوں کو سمجھایا جائے وقوعہ پر پولیس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ سماج دشمن عناصر کی کارروائیوں سے ایک بار پھر لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ سماج دشمن عناصر نے ڈمرہ کے پرمانند پور میں واقع شیو مندر میں بھگوان کارتکی اور بھگوان گنیش کی مورتیوں کو مندر کے باہر پھینک کر نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ پوجاری کے لیے بنائی گئی جھونپڑی کو بھی آگ لگا دی گئی۔ آگ لگنے سے جھونپڑی مکمل طور پر جل گئی۔ آگ لگنے سے مندر کو بھی جزوی نقصان پہنچا ہے۔ تاہم اس واقعے میں کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاع پر ڈومرہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ یہاں لوگوں کے غصے کو دیکھ کر ڈی ایم رچی پانڈے اور ایس پی امت رنجن موقع پر پہنچ گئے۔ اور مشتعل مظاہرین کو سخت کارروائی کا یقین دلایا۔ اس کے بعد مشتعل لوگ پرسکون ہو گئے۔ پولیس فورس کو موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ فی الحال صورتحال قابو میں ہے، پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کر رہی ہے۔

اساتذہ کی حفاظت اور بچوں کو معیاری تعلیم دلانا ہماری اولین ترجیح ہے: محمد رفیع

مظفر پور (اے این پی) ویشالی ضلع کے متحرک و فعال شخصیت کے حامل، خادم اردو، صدر اردو ایکشن کمیٹی ویشالی و اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی محمد عظیم الدین انصاری کے ساتھ ہمدر، محافظ اردو جوائنٹ سکریٹری اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن ویشالی عبدالقادر نے آج مظفر پور واقع قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع جو تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کے روح رواں ہیں ان کی رہائش پر پہنچ کر اردو زبان اور اردو، مسلم اساتذہ کے مسائل پر سنجیدگی کے ساتھ گفتگو کی۔ اس موقع پر جناب محمد عظیم الدین انصاری نے رفیع صاحب کی کاوشوں کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تاریخ میں اردو کے ساتھ عربی فارسی زبان کے اساتذہ کی بحالی کرا کر جناب رفیع نے بہت بڑے کام کو انجام دیا ہے۔ جناب عظیم الدین انصاری نے رمضان المبارک میں مسلم اساتذہ کو راحت دلانے کی اور تعطیل نامہ میں ترمیم کے لئے کوشش کی ستائش کرتے ہوئے محمد رفیع سے کہا کہ اس پر مزید فوکس کی ضرورت ہے اور آپ سے ہی یہ ممکن ہے۔ جناب انصاری کے ساتھ عبدالقادر نے تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کی ستائش کی اور کہا کہ آج قومی اساتذہ تنظیم بہار کی تحریک کا ہی اثر ہے کہ ہر طرف اردو کی بات ہو رہی ہے۔ جناب عبدالقادر نے محمد رفیع سے اپنا وقت فارغ کرنے کی بات کی کہ وہ اردو اساتذہ کا ایک بڑا مجمع ویشالی ضلع میں اکٹھا کر سکیں۔ جناب انصاری اور عبدالقادر نے تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کو مضبوط کرنے اور ہر طرح کی اپنی امداد دینے کا یقین دلایا۔

بہار پولیس ہفتہ کے موقع پر پولیس سنٹر اررِیہ میں رضاکارانہ خون عطیہ کا اہتمام

اررِیہ: (اے این پی) بہار پولیس ہفتہ 2025 کے موقع پر جمعرات کو پولیس سنٹر اررِیہ میں رضاکارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ضلع مجسٹریٹ اررِیہ مسٹر انیل کمار، پولس سپرنٹنڈنٹ اررِیہ مسٹر انجنی کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس مسٹر رام پکار سنگھ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس ہیڈکوارٹر مسٹر فخر عالم، ٹرینی ڈی وائی ایس پی مسٹر سنتوش پودار کے ساتھ پولس افسران، عملہ اور اررِیہ کے ضلع ایس ایس بی کے جوانوں نے خون کا عطیہ دیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ خون کے عطیہ کی طرف اٹھایا گیا ایک چھوٹا سا قدم کسی خاص کو زندگی دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ بھی عوامی خدمت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سلسلے میں موجودہ پولس افسران اور ایس ایس بی کے جوانوں کو ضلع مجسٹریٹ نے خون کا عطیہ دینے کی ترغیب دی۔ رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد سول سرجن اررِیہ ڈاکٹر کے کے کشیپ کی رہنمائی میں اور بلڈ بینک کے ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر راجندر پرساد اور بلڈ بینک اررِیہ کی پوری ٹیم کے تعاون سے کیا گیا تھا۔

سونپور ڈی آر ایم نے 8 ملازمین کو سیفٹی ایوارڈ سے نوازا

سونپور (اے این پی): ڈویژنل ریلوے مینیجر وویک بھوشن سود نے کام کے دوران چوکس رہ کر حفاظت کو یقینی بنانے والے آٹھ ملازمین کو سیفٹی ایوارڈز سے نوازا۔ ڈویژنل ریل آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب سود نے کہا کہ ریلوے انتظامیہ حفاظت کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ ملازمین کی حفاظت کے بارے میں شعور رکھنے کی ترغیب دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیفٹی ایوارڈ ان ملازمین کو پہچاننے کا ایک طریقہ ہے جو حفاظت کے حوالے سے اپنی ذمہ داری کو سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ یہ دوسروں کے لیے ایک مثال بھی قائم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوارڈ ملازمین کو مزید ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض ادا کرنے کی ترغیب دے گا۔ ڈی آر ایم نے تمام ملازمین پر زور دیا کہ وہ حفاظت کی اہمیت کو سمجھیں اور اسے اپنے روزمرہ کے کام میں شامل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تحفظ صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک ثقافت ہے۔ جسے ہم سب نے مل کر تیار کرنا ہے۔ جن ملازمین کو نوازا گیا ان میں انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے رنجیت کمار تانتی اور کوشل کمار نے اُمیس نگر اور کھگڑیا کے درمیان ویلڈ فریکچر کو دیکھا اور فوری طور پر تمام متعلقہ افراد کو مطلع کیا۔ ٹوٹی ہوئی پٹی کی بروقت مرمت کی گئی اور ٹرینوں کا محفوظ آپریشن بحال کیا جا سکا۔ یہ ان کی کارکردگی اور چوکسی کو ظاہر کرتا ہے۔ کھگڑیا میں تعینات رنجیت کمار اور وکڈوٹا مہیمل نے امیش نگر-شاہ پور کے درمیان ویلڈ فریکچر کی اطلاع دے کر حادثے کو ٹالنے میں مدد کی۔ بیرونی آپریشن میں تعینات پوائنٹ مین اہم کمار نے یارڈ میں ریل کی ٹوٹ پھوٹ کو دیکھا اور فوری طور پر اس واقعہ کی اطلاع دی اس طرح کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکا۔

1984 سکھ مخالف فسادات کا فیصلہ آگیا

کیا 2002 مسلم کش فسادات کا فیصلہ کبھی آئے گا؟

خورشید فرازی

دہلی کی ایک عدالت نے کانگریس کے سابق ممبر پارلیمنٹ سجن کمار کو ایک قتل کے کیس میں سزائے عمر قید سنائی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو جب دہلی کے دو سکھ محافظوں نے انہیں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا اور اس وقت سکھ مخالف فسادات شروع ہو گئے تھے اور 1984 کا وہ سانحہ ایسا تھا جو ناقابل بیان ہے جب ملک کے مختلف حصوں میں سکھ مخالف فسادات شروع ہو گئے تھے۔ اسی وقت کانگریس ایم پی سجن کمار پر الزام عائد ہوا تھا کہ وہ بھی 1984 میں سکھ مخالف فسادات میں ملوث تھے اور ایک مشتعل ہجوم کی قیادت کرتے ہوئے انہیں قتل کے لئے اکسا رہے تھے۔ دہلی عدالت کے جج نے کہا کہ وہ تو یہی چاہتے تھے کہ سجن کمار کو اس کیس میں ملوث پائے جانے پر انہیں قتل کے لئے اکسا رہے تھے۔ دہلی عدالت کے جج نے کہا وہ تو یہی چاہتے تھے کہ سجن کمار کو اس کیس میں ملوث پائے جانے پر انہیں سزائے موت کا حکم سنا دیں لیکن ایک 80 سالہ شخص جو اپنی اس ضعیفی میں مختلف امراض سے متاثر ہے اسے پھانسی کی سزا کیسے دی جا سکتی ہے جبکہ سکھ مخالف فسادات کے دوران جو لوگ مشتعل ہجوم کے ہاتھوں مارے گئے تھے ان جنونیوں کی قیادت سجن کمار کر رہے تھے اور دہلی عدالت کے اسپیشل جج کاویری باویجہ نے کہا کہ وہ جرم 80 سالہ کمار نے اس وقت انجام دیا تھا جب ان کی عمر 40 سال تھی اور جس انداز کا جرم انہوں نے کیا اس کے مقابلے میں سزائے عمر قید قدرے آسان سزا ہے جبکہ مدعی اور اس کے اہل و عیال پرزور مطالبہ کر رہے تھے کہ سجن کمار کو سزائے موت دی جائے۔ جج نے کہا کہ سجن کمار جو اس وقت 80 سال کے ہیں اور ضعیف العمری کے سبب بصارت، سماعت سے متاثر ہیں علاوہ ازیں ضعف، کمزوری اور مختلف جسمانی اعضاء کے کام نہ کرنے کی پریشانیوں سے دوچار ہیں ان کے لئے سزائے عمر قید اطمینان بخش فیصلہ ہے اور اب وہ اسے محسوس کر سکیں گے کہ انہوں نے کیا برا کیا تھا جو انہیں کرنا نہیں چاہئے تھا۔ سجن کمار یوں تو دہلی کے سکھ مخالف فسادات میں سرگرم حصہ لینے کے سلسلے میں ماخوذ تھے اور اسی معاملے میں وہ پہلے ہی سے عمر قید کی سزا بھگت رہے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ ایک دوسرا کیس بھی اس پر لاگو ہوا ہے جس میں جسونت سنگھ اور اس کے بیٹے ترون دیپ سنگھ کے قتل کا معاملہ ہے جو یکم نومبر 1984 کو رونما ہوا تھا۔ سجن کمار جنہیں دوسرے فساد کے سلسلے میں ملوث ہونے کی بناء پر عمر قید کی سزا ملی ہے، انہیں جسونت سنگھ اور ترون دیپ سنگھ کے قتل کے سلسلے میں پوچھ تاچھ کرنے کے لئے تہاڑ جیل سے یہاں لایا گیا۔ مقتول جسوسنت سنگھ کی اہلیہ کے وکیل نے سجن کمار پر سوچے سمجھے ارادے کے ساتھ جسونت سنگھ اور ترون دیپ سنگھ کو قتل کرنے کے لئے مشتعل ہجوم کو اکسا تھا اور اس ہجوم نے سکھ مخالف فسادات کے دوران ان دونوں باپ بیٹے کا بھی کام تمام کر دیا تھا۔ جج باویجہ نے کہا میرے خیال میں مشتعل ہجوم کو بھڑکا کر قتل کرا دینا اس ملک کے لئے بڑی معمولی بات ہے اور اس کیس کو کوئی نایاب کیس نہیں کہا جا سکتا ہے کیونکہ اکثر فرقہ وارانہ فسادات کے دوران مشتعل ہجوم کو بھڑکا کر قتل کرایا گیا اسکے گھر دکان میں آگ لگا دی گئی، اس کیس کے سلسلے میں بھی دفعہ 302 (قتل) 149 (غیر قانونی طور پر یکجا ہونا) برائے انڈین پینل کوڈ پیش کیا گیا ہے۔

سجن کمار کے وکیل دفاع نے عدالت سے کہا کہ ان کی ضعیف العمری اور مختلف امراض کے ساتھ ان کے جیل میں قید رہنے کی رپورٹ بھی ملاحظہ کی جائے۔ اس پر جج نے کہا کہ میں اس حقیقت کو سمجھتا ہوں کہ اس ضعیف العمری اور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جانے والا شخص اپنی بہت ساری ضروریات کو خود پورا نہیں کر سکتا اور اس کے لئے اسے اپنے گھر والوں اور مدد گاروں کی ضرورت پڑتی ہے، لیکن جیل چونکہ کوئی اسپتال نہیں ہے اور ایک قیدی کو چاہے وہ جس حالت میں ہو، اسے اپنی ضروریات خود پوری کرنا پڑتی ہے۔ اس موقع پر جج نے ان کی بہت ساری رپورٹوں پر بھی نظر ثانی کی اور پتہ چلایا کہ سجن کمار ڈاکٹروں کی نگرانی میں تھا اور ایسے میں اسے جیل میں قید کیا گیا تو وہ بچ نہیں پائے گا۔ ڈاکٹروں کی تشخیص میں جو کاغذ پیش کیا گیا کہ اس کے بموجب وہ نیورولوجسٹ اور یورولوجی میں مبتلا ہونے کے بعد مختلف ڈاکٹروں کی نگرانی میں تھا۔ دہلی کی عدالت نے انہیں سزائے موت کی جگہ عمر قید کی سزا اس لئے سنائی کہ سپریم کورٹ سامنے آئی تھی کہ سزائے موت صرف نادر الوجود کیسوں کے سلسلے میں دی جائے۔

بہر کیف 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے سلسلے میں سجن کمار سے جو فاش غلطی ہوئی تھی اس کے لئے انہیں سزائے عمر قید اور اس فیصلے سے یہ بھی امید پیدا ہو چلی ہے کہ 2002ء میں گجرات میں مسلم کش فسادات میں ملوث لوگوں کی بھی اب خیر نہیں ہوگی۔ ویسے تو گجرات فساد میں ملوث 11 زانیوں کو جو بلقیس بانو کے اجتماعی عصمت دری اور اس کے خاندان کے 7 افراد کو بے رحمی سے قتل کرنے والوں کو ہمارے وزیر اعظم نے 2023 میں 15 اگست کے موقع پر رہا کر دیا تھا کہ اب باہر نکلوں اور نئے شکار ڈھونڈو۔ لیکن اس فیصلے کے خلاف شدید احتجاج شروع ہوا تو سپریم کورٹ نے ان سبھی 11 خطرناک قاتلوں اور زانیوں کو دوبارہ جیل بھیج دیا اور مودی نے سپریم کورٹ کا مذاق اڑاتے ہوئے ان سبھی قاتلوں کو باری باری 50-50 دنوں کے پیرول میں رہا کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ اس وقت ایک کمسن بچی کی عصمت دری اور قتل میں ملوث ڈھونگی آشا رام باپو 50 دنوں کے لئے پیرول میں رہا ہوئے ہیں تاکہ نیا شکار ڈھونڈ سکیں۔

☆

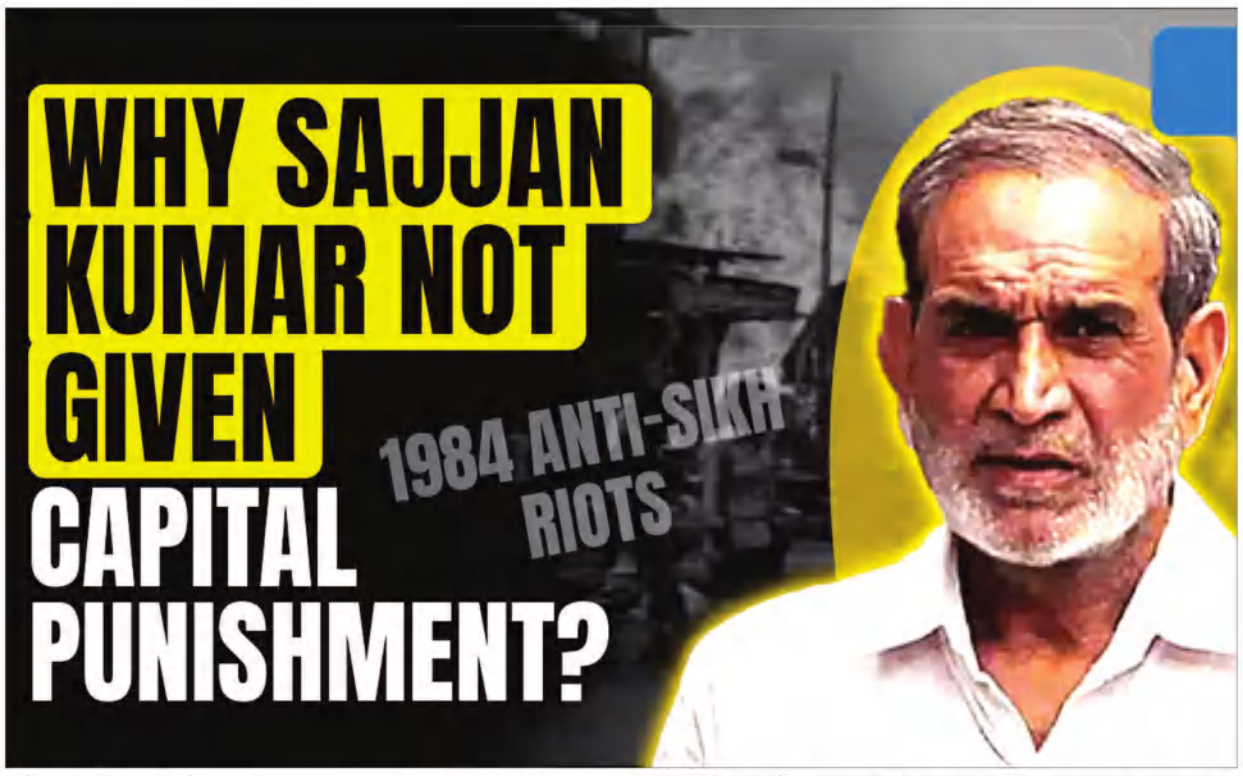

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۲۸ فروری ۲۰۲۵ء

افغانستان میں تعلیمی تحریک چلانے والے معمر برطانوی جوڑے کی گرفتاری

افغانستان جہاں طالبان اپنی مرضی کی حکومت چلاتے ہیں اور حکومت افغان نے باشندوں کی زندگی کو زہر ہلاہل بنا رکھا ہے اور ملک میں لڑکیوں کے لئے تعلیم کی حصولی کو جرم مانا جاتا ہے، شاید اسی وجہ سے ملالہ یوسف زئی کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی تھی لیکن برٹش ڈاکٹروں نے اس کی کھوپڑی سے اس کارتوس کو باہر کر لیا جو کارتوس ملالہ کے سر میں لگنے کے بعد ہڈیوں کے درمیان اٹک کر رہ گیا تھا۔ اس وقت ملالہ یوسف زئی ایک برطانوی شہرت رکھتی ہیں اور حکومت برطانیہ نے خواتین کی تعلیم و تربیت کو فروغ دینے والے سینٹر کا چیئر پرسن ملالہ کو بنا دیا ہے اور برطانیہ کے اس عمل سے طالبان حکمرانوں کو شرم تو آئی ہوگی لیکن جن کی گھٹی میں یہ بیماری لگ جائے اور اس کو یہی سمجھ میں آئے کہ خواتین کی تعلیم و تربیت وہاں کے مردوں کے لئے تنزلی کا باعث بنے گی تو پھر اس سلسلے میں اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ ابھی طالبانوں نے ایک برٹش جوڑے کو جو گزشتہ 20 برسوں سے افغانستان میں تعلیمی پروگرام اور افغانی بچوں (بچے و بچیوں) کے لئے اسکول میں جانا ضروری قرار دیتے تھے، اس ضعیف العمر جوڑے کو جس میں مرد 70 سال اور اس کی بیوی 67 سالہ ہے اور یہ دونوں بیس برسوں سے زیادہ عرصے سے افغانستان کے مختلف خطوں کا دورہ کرتے ہیں اور ہر جگہ اسکولی بچوں کے لئے ایک ہی پیغام دیتے ہیں کہ انہیں تعلیم سے منہ نہیں موڑنا ہے اور کسی بھی حال میں اپنی تعلیم کو مکمل کرنا ہے لیکن اس ضعیف جوڑے کو طالبان حکومت نے گرفتار کر لیا ہے۔ اس ضعیف جوڑے کے بچوں نے ایک انٹرویو کے دوران اس کا اظہار کیا۔ اس ضعیف جوڑے کی گرفتاری پر سبھوں نے حیرت کا اظہار کیا ہے کہ یہ دونوں گزشتہ 20 برسوں سے زیادہ عرصے سے افغانستان میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا پروگرام چلاتے رہے ہیں اور اتنے برسوں کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا تو آخر کس جرم میں۔ افغانستان میں 2021 میں طالبان نے اس وت قبضہ کر لیا تھا جب امریکہ کے نومنتخب صدر جو بائیڈن نے اچانک افغانستان میں موجود ہزاروں کی تعداد میں امریکی فورس کو افغانستان سے نکل جانے کو کہا تھا اور امریکی فوج کے افغانستان سے نکلتے ہی طالبان نے وہاں پر قبضہ کر لیا اور لڑکیوں کے لئے تعلیم پر پابندی عائد کر دی تھی۔ یہ جوڑا گزشتہ 20 برسوں سے افغانستان میں بچوں کی تعلیم کے لئے پرزور کوشش کرتا رہا تھا۔ 2021 میں جب امریکی فوجوں نے افغانستان کا انخلاء شروع کیا تو امریکی فوجوں نے اس برطانوی جوڑے کو بھی افغانستان سے نکل جانے کو کہا تھا لیکن اس جوڑے نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اور افغانستان اور افغان باشندوں سے پیار کرتے تھے اور وہ ان کی بھلائی چاہتے تھے۔ اس برطانوی جوڑے کے چار بچے بھی افغانستان میں ہیں اور سب سے بڑی بیٹی سارہ نے کہا کہ ان کے ڈیڈی اس ملک سے بے حد پیار کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فوجوں کے انخلاء کے بعد افغانستان میں طالبان نے قبضہ کر لیا اور وہاں اسلامی جمہوریہ قائم کر لیا اور ساتھ ہی خواتین سے تعلیم کی حصولی کے حقوق سلب کر لئے کہ لڑکیاں صرف درجہ ششم تک پڑھ سکتی ہیں، اس کے آگے نہیں ان کے بچوں نے بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ کسی طرح سے اپنے والدین سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ وزارت داخلہ کے حکم سے انہیں گرفتار کیا گیا ہے لیکن وہ بالکل خیریت سے ہیں اور انہیں کوئی گزند نہیں پہنچایا گیا ہے یہ جوڑا پیٹر رونالڈن (72) اور بابی رونالڈز (75) ہے۔ یہ دونوں گزشتہ کئی برسوں سے افغانستان میں تعلیم کو بڑھاوا دینے کی کوشش کرتے رہے ہیں اور بہت سارے تعلیمی پروجیکٹوں کو بھی انہوں نے شروع کیا تھا۔ انہوں نے 2009 میں یہاں ایک تربیتی کورس کا سینٹر بھی قائم کیا تھا۔ اس جوڑے کی شادی 50 سال قبل ہوئی تھی اور وہ عہد نوجوانی سے افغانستان میں تعلیم کو فروغ دینے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ اس جوڑے کے ہراساں بچوں نے طالبان حکومت کو ایک مکتوب لکھا ہے اور ان سے گزارش کی ہے کہ وہ ان کے بچوں پر ترس کھائیں اور ان کے والدین کو رہا کر دیں جنہیں وہ بے حد پیار کرتے ہیں۔ رونالڈز کے بچوں نے لکھا کہ میرے والدین افغانستان کو اپنا گھر تصور کرتے تھے اور جب وہاں حکومت کے قوانین بدلے اور طالبان کی حکمرانی آئی تو وہ ان کے قوانین کو مان کر چلنے لگے تھے۔ ان کا پورا خاندان برطانیہ میں ہے اور وہ دونوں افغانی بچوں سے پیار کرنے کے سبب سے برسہا برس سے افغانستان میں تھے۔ (خ الف ف)

کینسر سے اموات معاملہ میں امریکہ اور چین کے بعد ہندوستان تیسرے مقام پر

کینسر سے ہونے والی اموات کے معاملے میں ہندوستان چین اور امریکہ کے بعد تیسرے نمبر پر ہے۔ گلوبل کینسر ڈیٹا کے ایک تجزیہ کے مطابق ہندوستان میں ہر 5 میں سے 3 لوگ کینسر کی تشخیص کے بعد مر جاتے ہیں۔ مردوں کے مقابلے خواتین پر اس کا 'عموماً زیادہ اثر' ہوتا ہے۔ معروف طبی جریدہ 'دی لینسیٹ' کے مطابق امریکہ میں کینسر کے معاملوں اور اموات کا تناسب تقریباً 4 میں سے ایک پایا گیا ہے، جبکہ چین میں یہ تناسب 2 میں سے ایک تھا۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ایک مطالعہ میں انکشاف ہوا ہے کہ کینسر کے معاملوں میں چین اور امریکہ کے بعد ہندوستان تیسرے نمبر پر ہے اور پوری دنیا میں کینسر سے ہونے والی 10 فیصد سے زائد اموات کے لیے ذمہ دار بھی ہے۔ محققین کے مطابق آنے والے 20 سالوں میں ہندوستان میں کینسر سے ہونے والی اموات کی تعداد میں اضافہ ہوگا، کیونکہ جیسے جیسے لوگوں کی عمریں بڑھیں گی، ہر سال کینسر کے معاملوں میں 2 فیصد کا اضافہ ہوگا۔ تحقیقات کے مطابق ہندوستان میں عام طور پر 5 طرح کے کینسر ہوتے ہیں، جس سے مرد و خواتین متاثر ہوتے ہیں، جو کینسر کے کل معاملوں کا 44 فیصد ہے۔ محققین کے مطابق گزشتہ 20 سالوں میں ہندوستان میں مختلف عمر اور جنس کے لوگوں میں 36 طرح کے کینسر دیکھے گئے، جس کے لیے انہوں نے گلوبل کینسر آبزرویٹری (گلوبوکین) 2022 اور گلوبل ہیلتھ آبزرویٹری (جی ایچ او) کے ذریعہ جاری کردہ اعداد و شمار کا استعمال کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں خواتین زیادہ تر 'بریسٹ کینسر' سے متاثر ہو رہی ہیں۔ خواتین کے بریسٹ کینسر کے معاملوں میں 30 فیصد نئے معاملوں کا اضافہ ہوا ہے اور 24 فیصد سے زیادہ اموات بریسٹ کینسر سے ہوئی ہیں۔ بریسٹ کینسر کے بعد سروائیکل کینسر میں 19 فیصد نئے معاملے سامنے آئے ہیں اور اس کی وجہ سے تقریباً 20 فیصد اموات ہوئی ہیں۔ کینسر پر تحقیق کرنے والی بین الاقوامی ایجنسی (آئی اے آر سی) نے اندازہ لگایا ہے کہ 2050 تک ہندوستان میں بریسٹ کینسر کے نئے معاملوں میں 170 فیصد اور اموات میں 200 فیصد کا اضافہ ہوگا، اس لیے ابتدائی ٹیسٹ اور تشخیص زیادہ ضروری ہوگئی ہے۔ آئی اے آر سی نے اس حوالے سے مزید کہا کہ پوری دنیا میں 20 میں سے ایک خاتون کو اس کی اپنی زندگی میں اس بیماری کا پتہ چلے گا اور اگلے 25 سالوں میں اس سے متعلق معاملوں میں 38 فیصد اور اموات میں 68 فیصد کا اضافہ ہوگا۔ یعنی پوری دنیا میں سالانہ کینسر کے 32 لاکھ نئے معاملے سامنے آئیں گے اور اس سے 11 لاکھ اموات ہوں گی۔ علاوہ ازیں آئی اے آر سی کی مانیٹرنگ برانچ کے ڈپٹی چیف ڈاکٹر اسابیل کے مطابق ''جلدی پتہ لگانا اور بہتر علاج ملنا بہت ضروری ہے تاکہ پوری دنیا میں بریسٹ کینسر سے ہونے والے مسائل کو کم کیا جا سکے، اور یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہر ملک میں بریسٹ کینسر سے ہونے والی اموات کو کم کرنے کا مقصد پورا ہو۔'' مردوں میں منہ کا کینسر ہونا عام بات ہے، جو 16 فیصد نئے معاملوں کا ذمہ دار ہے، اس کے بعد سانس کی نالی کا کینسر (8.6 فیصد) اور غذائی نالی کا کینسر (6.7 فیصد) ہے۔ تحقیقاتی ٹیم نے عمر کے حساب سے کینسر کی موجودگی میں تبدیلی بھی دیکھا ہے، جس میں ضعیفوں (70 سال یا اس سے زیادہ) میں کینسر کا سب سے زیادہ اثر تھا۔ تولیدی عمر والے (15-49 سال) کے لوگوں میں دوسرے سب سے زیادہ معاملے دیکھے گئے ہیں۔ گلوبوکین اس مطالعہ کو ہندوستان میں کینسر کی موجودہ اور مستقبل کی حیثیت کے پہلے جامع جائزے کے طور پر پیش کرتا ہے جو مختلف عمر کے جماعتوں اور صنفی عدم مساوات پر مرکوز ہیں۔ یہ پوری دنیا کے 185 ممالک اور علاقوں کے غیر میلانوما جلد کے کینسر سمیت 36 طرح کے کینسر پر اپنے اعداد و شمار فراہم کرتا ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ کب تک سرمائے دارانہ نظام کا راج رہتا ہے؟

حکومتوں پر دائیں بازو کا قبضہ بڑھنے سے سرمائے دارانہ نظام میں اضافہ ہو رہا ہے، جو عوام کے لیے نقصاندہ ہے۔ ضروری ہے کہ حکومتیں ترقی کو اپنا غلام بنائیں، نہ کہ اسے خود پر مسلط ہونے دیں پوری دنیا میں تبدیلی کی ہوا چل رہی ہے، زیادہ تر ممالک میں لوگ دائیں بازو کی حکومتوں کا انتخاب کر رہے ہیں۔ دائیں بازو کی حکومتوں اور ان کے حلیف سرمائے داروں کا غلبہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس نئے نظام کے تحت امیر اور امیر ہوتا جا رہا ہے جبکہ دنیا کا متوسط اور غریب طبقہ غربت کی نئی کھائیوں میں گرتا جا رہا ہے۔ اس میں کوئی دورائے نہیں عوام کو زندگی کی روز نئی سہولیات میسر ہو رہی ہیں، جس کا فائدہ بھی گھوم پھر کر سرمائے داروں کو ہی ہو رہا ہے کیونکہ جدید سہولیات فراہم کرنے کے نام پر غریب کی جیب پر ہی ڈاکا ڈالا جا رہا ہے۔ یعنی سرمائے داروں کے جدید آلات کو خریدنے والا بھی چاہئے۔ ترقی اور جدت کے نام پر جس نظام کی رسی عوام کو پکڑنے میں مزہ آ رہا ہے، وہ درحقیقت ان کے گلے اور جیب کا پھندا بنتی جا رہی ہے۔ عوام اسی رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں کیونکہ انہیں سہولت پسندی کا عادی بنایا جا رہا ہے۔ ترقی اور آسانی ہر کسی کی خواہش و ضرورت ہوتی ہے لیکن جب یہ آسانی دماغ پر چڑھ جائے اور اس سے وہ اپنے حق میں فیصلے کرنے کے بجائے اپنے خلاف فیصلے کرنے لگے تو اس کے نتائج خوفناک ہو جاتے ہیں۔ ترقی کرنا اور آگے بڑھنا انسانی فطرت بھی ہے اور ضرورت بھی لیکن ترقی کرنے کے نام پر خود کو گروی رکھنے کے بجائے ترقی کو اپنا غلام بنانے کی ضرورت ہے لیکن جو ترقی کے ثمر عوام تک پہنچا رہے ہیں وہ عوام کو اپنا غلام بنائے رکھنا چاہتے ہیں جس کے لئے وہ اپنی مرضی کی حکومتیں چاہتے ہیں۔ سرمائے دار اپنی مرضی کی حکومت قائم کرنے کے لئے اپنے ترقی کے آلات اور سرمائے کا خوب استعمال کرتے ہیں۔ سرمائے دار کوئی بھی اقدام اپنے سرمائے کو بڑھانے کے علاوہ نہیں لیتا جس کی تازہ مثال دنیا کا سب سے طاقتور ملک امریکہ ہے۔ امریکی صدارتی انتخابات میں ویسے تو ریپبلکن امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ خود سرمائے دار رہے ہیں اور سوالوں کے گھیرے میں بھی رہے ہیں لیکن جس طرح ایکس کے مالک ایلون مسک نے ٹرمپ کی انتخابی مہم میں ہر طرح سے مدد کی اور جس کی وجہ سے ٹرمپ کی جیت کے بعد مسک کی طاقت میں بے تحاشہ اضافہ ہوا، وہ قابل ذکر ہے۔ مسک کی بڑھتی طاقت کا اندازہ تو ہو ہی رہا تھا لیکن جس طرح مسک اپنے بیٹے کو لے کر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اہم اجلاس میں پہنچے یا جس طرح ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی اپنے امریکی دورے کے دوران مسک کی اہلیہ اور بچوں کو اہمیت دیتے ہوئے نظر آئے اس سے ان کے قد اور طاقت کا اندازہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے اس قد کو دکھانے کا مقصد ان کو اپنے سرمائے میں اضافہ کرنا ہے۔ جس کو انہوں نے ظاہر بھی کر دیا کہ وہ اپنی الیکٹرک کار ہندوستان میں بیچنے جا رہے ہیں اور ظاہر ہے اپنی شرطوں پر ہی بیچیں گے۔ جو کچھ امریکہ میں ہو رہا ہے، کچھ ویسا ہی ہندوستان میں بھی ہو رہا ہے جہاں حکومت عوام کا کم اور کارپوریٹ گھرانے یعنی سرمائے داروں کا زیادہ خیال رکھتی نظر آ رہی ہے۔ حکومت کے اس اقدام کے بدلے میں سرمائے دار بھی حکومتوں کے حق میں کھڑے نظر آ رہے ہیں، جس کی وجہ سے امیر اور امیر و غریب مزید غریب ہوتا جا رہا ہے، جس کا سیدھا مطلب ہے کے غریبوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور امیروں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے لیکن جو چند امیر ہیں ان کی دولت میں بے انتہا اضافہ ہوتا نظر آ رہا ہے۔

موجودہ رجحان جس میں حکومتوں پر دائیں بازو کا قبضہ بڑھ رہا ہے جس کے نتیجے میں ممالک میں سرمائے دارانہ نظام میں اضافہ ہو رہا ہے اور یہ رجحان ممالک کے عوام کے لئے نقصاندہ ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ موجودہ رجحان کب تک جاری رہتا ہے کیونکہ غریبی عوام کو مشتعل کر دیتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتیں ترقی کو اپنا مالک نہیں بلکہ اپنا غلام بنائیں اور اسے اپنے اوپر قطعی طور پر مسلط نہ ہونے دیں۔

سورۃ الحج: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار

جمہور کی رائے یہ ہے کہ سورۃ الحج مکی اور مدنی آیات کا مجموعہ ہے۔ [روح المعانی] قرآن مجید کی یہ منفرد سورت ہے جس میں 2 سجدے ہیں۔ اس سورت میں دس رکوع اور 78 آیات کریمہ ہے۔ زمانہ نزول اس طرح ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ کے آخر میں اور مدنی دور کے آغاز پر اس کا نزول ہوا۔ اس کے مضامین کچھ اس طرح ہیں کفار کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کیلئے قیامت کی ہولناکیاں بیان کی گئیں اور انھیں سمجھایا گیا کہ اس سے پیشتر کہ وہ فیصلہ کن گھڑی آجائے تم چشم ہوش سے کام لیتے ہوئے اس دعوت توحید کو صدق دل سے قبول کرلو۔ آیت کریمہ 5 میں مرکر دوبارہ جی اٹھنے پر مشرکین مکہ کے اس شک وشبہ کو دور کرنے ان کے سامنے دل نشیں انداز میں بات یوں رکھی گئی کہ؛ اگر تم قیامت کے دن دوبارہ زندہ کئے جانے پر تعجب وانھونی بات سمجھتے ہو تو ذرا اپنی ابتداء آفرینش کے بارے میں غور کرلو، کس طرح تمہیں پہلی بار بواسطے آدم مٹی سے بنایا گیا، پھر نطفہ سے آگے بڑھایا پھر آگے خون کے لوتھڑے کو ترقی دے کر اسی لوتھڑے سے بوٹی بنی پھر اس میں سختی پیدا کی گئی، اور فرمایا "وَنُقِرُّ فِی الاَرحَامِ مَا نَشَاءُ" ہم ٹھہراتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹوں میں ہم جو چاہیں" ثُمَّ نُخرِجُکُم طِفلاً " پھر تمہیں بچپن کی حالت میں دنیا میں لاتے ہیں، پھر آگے جوانی تک پہنچنے کا ذکر ہوتا ہے اور بعض کو اس سے پہلے ہی فوت کر لیے جانے کی بات بتا کر یہ چشم دید حقیقت بھی لوگوں کے سامنے رکھدی گئی کہ "من یُرَدُّ اِلٰی اَرذَلِ العُمُرِ" اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھر دیا جاتا ہے۔ یعنی بڑھاپے کی وہ حالت جس میں آدمی کو اپنے تن بدن کا ہوش بھی نہیں رہتا۔ دراصل یہ بات ان لوگوں پر واضح کی جارہی ہے کہ قیامت کا زلزلہ جب آئے گا اس وقت تم سب دوبارہ زندہ کردیے جاوگے جیسا پہلی بار مٹی سے تمہیں نکال دنیا میں لایا گیا ہے۔ لہذا خبردار! تمہیں موت دے کر دوبارہ پیدا کرنا اللہ کے لیے کوئی مشکل یا انہونی بات نہیں۔ اس سورت میں؛ مشرکین مکہ کی اس روش پر گرفت کی گئی ہے کہ اُنھوں نے مسلمانوں کے لئے مسجد حرام کا راستہ بند کردیا ہے حالانکہ مسجد حرام ان کی ذاتی جائیداد نہیں ہے اور وہ کسی کو حج سے روکنے کا حق نہیں رکھتے۔ اس سلسلہ میں مسجد حرام کی تاریخ بیان کرتے ہوئے ایک طرف یہ بتایا گیا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے جب خدا کے حکم سے اسے تعمیر کیا تھا تو سب لوگوں کو حج کا اذن عام دیا تھا۔ وہاں اول روز سے مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق یکساں قرار دیئے گئے۔ دوسری طرف یہ بتایا گیا ہے کہ یہ گھر شرک کیلئے نہیں بلکہ خدائے واحد کی بندگی کیلئے تعمیر ہوا۔ اب یہ کیا غضب ہے کہ وہاں ایک خدا کی بندگی تو ممنوع ہے اور بتوں کی پرستش کیلئے پوری آزادی۔ کعبۃ اللہ کی مرکزیت اور عظمت واہمیت بیان کرنے کے ساتھ تعمیر کعبہ کا عظیم مقصد اور اسکی حرمت کی تعلیم یوں دی گئی کہ لوگ اس مرکز توحید اور اس سے متعلق تمام حرمتوں کا احترام کرے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے قائم کردی گئی تھیں؛ یعنی صاف صاف بتادیا گیا کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے مرکز توحید قرار دیا گیا ہے لہذا اس محترم گھر کو شرک و بت پرستی سے پاک رکھا جائے۔۔۔۔۔۔۔! اور حج بیت اللہ کے سلسلہ میں چند بنیادی باتیں بتائی گئیں جو حج کرنے والوں کے لیے ضروری ہیں؛ باقی حج وعمرہ کی تمام تفصیلات ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے پورے کیے جاتے ہیں۔ آیت 58 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ کے لیے ہجرت کرنے اور قتل ہونے یا اس راہ میں چلتے چلتے مرجانے والے اللہ کی نگاہ میں بہت اونچا درجہ پانے والے لوگ ہیں، اللہ تعالی انکی مہمانی بہترین رزق سے فرمائے گا وہ بہترین رازق ہے۔ تیسری بات یہ کہ مسلمانوں کو قریش کے ظلم کا جواب طاقت سے دینے کی اجازت عطاء کی گئی ہے اور ساتھ ساتھ ان کو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ جب تمہیں اقتدار حاصل ہو تو تمہاری روش کیا ہونی چاہئے اور اپنی حکومت میں تم کو کس مقصد کے لئے کام کرنا چاہئے۔ (یہ مضمون سورہ کے وسط میں بھی ہے) آخر میں گروہ اہل ایمان کیلئے مسلم کے نام کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے یہ فرمایا گیا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کے اصل جانشین تم لوگ ہو، تمہیں اس خدمت کیلئے منتخب کرلیا گیا ہے کہ دنیا میں شہادت علی الناس کے مقام پر کھڑے ہو۔ اب تمہیں اقامت صلوٰۃ، ایتائے زکوٰۃ اور فصل خیرات سے اپنی زندگی کو بہترین نمونے کی زندگی بنانا چاہئے۔ اب آخری آیات پر کچھ غور کریں معلوم ہوگا کہ نوع انسانی کے لیے عقیدہ توحید کیوں ضروری ہے جسکے بغیر انسان بے لگام اور اپنے انجام بد سے بے خبر زندگی گزارتا ہے اور اسی طرح رسالت کے بارے میں مشرکین کے اعتراض کا معقول جواب بھی دیا گیا۔ آیت 67 میں ان لوگوں کے بارے میں بتایا گیا جو حق کو حق نہ مانتے ہوئے اس کے مقابل جھگڑا کرتے ہیں، آپ صلی علیہ وسلم سے فرمایا جارہا ہیکہ ان کے سامنے اپنے رب کی طرف سے دعوت دیں، کیونکہ بیشک آپ " وَادعُ اِلٰی رَبِّکَ اِنَّکَ لَعَلٰی ھُدًی مُستَقِیم" سیدھی راہ پر ہو۔ آیت 68 تا 69 میں داعی حق سے لڑ جھگڑ کر جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو رہے ہیں نہیں! بلکہ ان کے یہ ساری باتیں اللہ کے علم میں ہے، منکرین حق کی تمام باتوں کو وہ خوب جانتا ہے، اللہ تو وہ عظیم ہستی { کائینات کا مالک } ہے جو کل روز قیامت ان ساری باتوں کا فیصلہ فرمادے گا جو حق و باطل میں لوگ اختلاف کیا کرتے رہے۔ آخری آیات میں یہ بتایا گیا کہ جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر جن جن کی عبادت کررہے ہیں انکے پیچھے کوئی سند نہیں ہے اور یہ خود بھی ان کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتے یعنی اٹکل پچو باتوں پر عمل پیرا ہیں، جو سراسر ظلم ہے! ان ظالموں کے لیے کوئی مدد گار نہیں ہے؛ پھر آگے منکرین حق کی یہ کیفیت بیان فرمائی گئی کہ جب انکے سامنے اللہ کی نازل کردہ صاف صاف آیات سنائی جاتیں ہیں تو انکے " وَجُوہِ الَّذِینَ کَفَرُوا المُنکَرَ" چہرے بگڑنے لگتے ہیں، اور دوسری چیز ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اللہ کی آیات سنانے والوں پر یہ ابھی ٹوٹ پڑیں گے، خوب جان لو کہ تمہارا یہ رویہ بدترین ہے اور اس سے بھی بد ترین نتیجہ جہنم کی آگ ہے جو انتہائی برا ٹھکانہ ہے، جس سے تمہیں سابقہ درپیش ہوگا۔ اور آگے معبودان باطل کی بے کسی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا تم جن معبودوں کو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب اکھٹا ہو کر بھی ایک مکھی پیدا کرنی چاہو بھی تو نہیں کرسکتے۔ اور ان کے پاس سے ایک مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اسے چھڑانے کی طاقت نہیں رکھتے یعنی

"ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالمَطلُوبِ"

پوجنے والے بھی کمزور اور جسے پوجا جائے وہ بھی بے وزن {یعنی عابد اور معبود دونوں} گئے گزرے ہیں، انکی کمزوری کا حال یہ ہیکہ خود بھی کمزور ہیں اور انکے سہارے بھی کمزور پھر انکی یہ جے کار چہ معنی دارد؟!

حقیقت حال یہ ہیکہ یہ لوگ اپنے مہربان مالک کی قدر نہیں جانی جیسا کہ اسکی شان وعظمت اور کبرائی وبڑائی کے ساتھ اسے پہچاننے اور ماننے کا حق ہے، اگر ان لوگوں نے اپنے مالک حقیقی کی قدر جانتے تو معبودان باطل کی پرستش کرنے کی حماقت کبھی نہ کرتے۔ توحید باری تعالی کے بیان کے بعد آیت 75 میں رسالت کے بارے میں بتلایا گیا کہ اللہ تعالی کا یہ اختیار ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے اپنا پیغام پہنچانے والا چن لیتا ہے، علامہ پیر محمد کرم شاہ صاحب الازھری نور اللہ مرقدہ نے اس سلسلہ میں بہت عمدہ تحریر فرمای ہے وہ لکھتے ہیں کہ" بیان توحید کے بعد اب رسالت کا اثبات کیا جارہا ہے۔ ولید وغیرہ کہا کرتے تھے کہ اگر انسانوں میں سے کسی کو رسول بنانا تھا تو ہم جو روساء قریش ہیں ہمیں بنایا ہوتا۔ ارشاد ہے کہ یہ انتخاب اللہ تعالی خود کرتا ہے تمھاری پسند اور ناپسند کو دخل نہیں۔ تم نہیں جان سکتے کہ کون اس بار امانت کو اٹھانے کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالی کے انتخاب پر جو سمیع بھی ہے اور بصیر بھی تمہارا معترض ہونا تمہاری کج فہمی کی انتہا ہے" { تفسیر ضیاء القرآن جلد سوم صفحہ 345 } آیت کریمہ 77 یاایھا الذین امنو ۔۔۔۔۔ لعلکم تفلحون میں مسلمانوں کے لیے کامیابی کے ضامن اعمال بتائے گئے، "رکوع وسجود" سے ادائے نماز کی تاکید کی گئی۔ "وَعبدوا" سے بندگی رب میں داخل تمام احکام بجالانے کا سخت حکم دیا گیا۔

"وافعلوا الخیر" فرما کر ایسے کام کرنے کا فرمان صادر ہوا جو خود (اہل ایمان) کے لیے اس کی قوم وملت کے لیے، سارے نوع انسانی کے لیے نہیں بلکہ اللہ تعالی کی ساری مخلوق کے لیے اپنے دامن میں خیر ونفع نعمت سمیٹے ہوں (ض ق)۔ سورت کے ختم پر فرمایا گیا کہ جہاد کرو اللہ کی راہ میں، یعنی محض قتال "جنگ" نہیں بلکہ سخت جدوجہد اور کشمکش انتہائی سعی وکوشش کی جائے، مطلب یہ کہ ایمان واسلام کی راہ پر پہلے خود پورے خلوص سے گامزن ہوتے ہوئے، جو کچھ بھی رکاوٹیں مزاحمتیں آئیں گی اس کو شکست دے کر آگے بڑھنا اور کلمہ حق کو بلند اور کلمہ کفر والحاد کے راستوں کو روکنا ہے، اور سب سے بڑا جہاد خود آدمی کو اپنے نفس کے خلاف جدوجہد کرنا ہے؛ پہلے اندرون کی دنیا منور کی جانے کے ساتھ ساتھ ساری دنیا کو اسلام کے نور سے روشن کرنے کی مقدور پھر کوشش کی جائے۔ ھر یہ بات بھی آئی کہ اللہ نے مسلمانوں کو اونچا مقام عطا فرماتے ہوئے اپنے کام "دین حق" کی خدمت کے لیے منتخب فرمالیا ہے، جیسا کہ "جعلنٰکم امۃ وسطا" اور" کنتم خیرا امۃ اخرجت للناس۔۔۔۔" اس آیت کریمہ کے سلسلہ میں حضرت مولانا مودودی رح ایک اہم بات بتائی، وہ لکھتے ہیں کہ" یہاں اس امر پر بھی متنبہ کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت منجملہ ان آیات کے ہے جو صحابؓہ کرام کی فضیلت پر دلالت کرتی ہیں اور ان لوگوں کی غلطی ثابت کرتی ہیں جو صحابہ پر زبان طعن دراز کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس آیت کے براہ راست مخاطب صحؓابہ ہی ہیں۔ دوسرے لوگوں کو اسکا خطاب بالتبع پہنچتا ہے" (تفہیم القرآن) اختتامی طور پر یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالی نے ہمیں جس دین سے سرفراز فرمایا ہے یہ انتہائی آسان ہے لہذا اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر قائم ہوجاو، دیکھو اللہ نے تمہارا نام پہلے بھی مسلمان رکھا تھا اور قرآن میں بھی یہی نام ہے، ملت حق تو بس ملت ابراہؑیم ہی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اسی ملت کی طرف ہے۔ اور یہ بھی تزکیر فرمائی گئی کہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعوت کو مکمل طور پر پہنچا چکے اب تمہاری یہ ذمہ داری ہیکہ اسی نہج پر تم اپنی شہادت حق پیش کرو۔ آخری واہم ہدایت (بندگی رب) کا اعلی ترین نمونہ؛ نماز قائم کرنے کی تلقین کی گئی اور زکوٰۃ ادا کرنے کی تاکید فرمائی، سب سے اہم چیز اللہ تعالی سے وابستہ ہو کر ہر طرح اس کی مدد چاہو کیونکہ وہ اچھا مددگار ہے، مطلب یہ کہ اللہ کو مظبوط تھام لو، ہدایت و قانون زندگی اسی سے لو، اطاعت اسی کی کرو، خوف اسے کا رکھو، اسی سے امید رکھتے ہوئے مدد کے لیے اپنا کشکول اسی کے سامنے رکھو مختصر یہ کہ توکل واعتماد کا سہارا بھی اسی کو بناو۔ یہی قرآن کا پیغام ہے یہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان حق ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہ وخلفاء راشدین و دیگر اللہ والے بھی اسی پر گامزن رہے ہیں۔

رابطہ: 9849099228

یکساں سول کوڈ: اصلاح، مزاحمت، اور آگے کا راستہ

انشا وارثی

اتراکھنڈ حکومت نے 27 جنوری 2025 کو یکساں سول کوڈ (یوسی سی) کو نافذ کردیا اور یوسی سی نافذ کرنے والی ہندوستان کی پہلی ریاست بن گئی۔ اتراکھنڈ حکومت کا یہ قدم گود لینے، وراثت، طلاق اور شادی سے متعلق ذاتی قوانین میں ایک اہم تبدیلی کی نمائندگی کرے گا۔ ریاستی اسمبلی نے فروری 2024 میں اس قانون کو یکساں قانونی نظام بنانے کے ارادے سے منظور کیا تھا جس پر تمام شہری (خواہ ان کے مذہبی عقائد سے خلاف ہو) عمل کرسکیں۔ تمام کمیونٹیز میں خواتین کو مساوی حقوق فراہم کرنے والے اس اقدام کو صنفی مساوات کی جانب ایک قدم کے طور پر سراہا گیا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ اس پر بحثیں اور خدشات بھی ہوئے ہیں، خاص طور پر مذہبی اقلیتوں کی طرف سے جنہیں خدشہ ہے کہ UCC ان کے اپنے قوانین اور روایات کو منسوخ کرسکتا ہے۔ شادی اور وراثت والے رشتوں کو اتراکھنڈ کے UCC کے تحت رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے، جو کہ اس کی سب سے اہم دفعات میں سے ایک ہے۔ جو جوڑے اپنی شادیوں کو رجسٹر کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ سرکاری فوائد تک رسائی سے محروم ہونے کا خطرہ رکھتے ہیں، جب کہ لیو ان ریلیشن شپ، جو طویل عرصے سے غیر قانونی رہے ہیں، اب باضابطہ طور پر دستاویز بن جائیں گے۔ یہ دونوں شراکت داروں کے لیے قانونی تحفظ کو یقینی بناتا ہے، اور ایسے تعلقات سے پیدا ہونے والے بچوں کو جائز سمجھا جاتا ہے۔ قانون واضح طور پر مسلمانوں سے وابستہ متنازعہ طریقوں جیسے کہ حلالہ، بچپن کی شادی اور تین طلاقوں کی بھی ممانعت کرتا ہے۔ دانشوروں میں سے بہت سے لوگ اسے رجعت پسندانہ طریقوں کو ہٹا کر خواتین کو بااختیار بنانے کی کوشش کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ UCC وراثت اور جائیداد کے حقوق کو حل کرتے ہوئے تمام مذاہب کی خواتین کے لیے مساوی قانونی حیثیت کی ضمانت دیتا ہے۔ ماضی میں مذہبی قوانین کی پدرانہ تشریحات کے نتیجے میں متعدد خواتین کے ساتھ یکے بعد دیگرے کئی معاملات میں امتیازی سلوک ہوا ہے۔ ان تفاوتوں کو دور کرنے اور خواتین کو ان کے جائز وراثت کے لیے قانونی تحفظ فراہم کرنے کے لیے، UCC مساوی املاک کے حقوق کو وضع کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایک اور بڑی تبدیلی جو شہریوں کے لیے قانونی عمل کو آسان بنائے گی وہ کامن سروس سینٹرز کے ذریعے مرکزی آن لائن رجسٹریشن سسٹم کا قیام ہے۔ حکومت نے 7.000 سے زیادہ آفیسر آئی ڈیز اور 3,500 سے زیادہ ڈمی رجسٹریشنز ایک بڑے موک ڈرل کے حصے کے طور پر تیار کی ہیں تاکہ رول آوٹ سے پہلے سسٹم کی تاثیر کو جانچا جاسکے۔ اس کے ترقی پسند پہلوؤں کے باوجود، یوسی سی نے مذہبی اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کو خوف زدہ کردیا ہے، جنہیں خوف ہے کہ ان کے مطابق مذہبی آزادی سلب کی جا رہی ہے۔ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 25۔28 کے مطابق ضمانت کا حق اور مذہبی آزادی کا حق حاصل ہے۔ یکساں پرسنل لاء ان اصلاحات کی خلاف ورزی کرے گا۔ عدم مطابقت یوسی سی کے حقیقی عالمگیر قانونی ہونے کے بارے میں خدشات کو ہوا دیتی ہے، یہ بہت اہم ہے۔ مسلمان سمجھتے ہیں کہ اسلام بذات خود طبقاتی قانون کے احترام کی مذمت نہیں کرتا جب تک کہ قرآن میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ وہ حکمران خیال کے ساتھ اپنی وفاداری کو برقرار رکھیں جہاں شہری فرض اور مذہبی آزادی کا تحفظ کیا جاتا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کی تصدیق کی اور حکمرانوں کے ذریعے اس کو بتلایا کہ بھی ایک ساتھ رہ سکتا ہے۔ عائلی قوانین کی پابندی کی ذمہ داری پر زور دینے والے یونیفارم کو کامیابی کے ساتھ مسلم اکثریتی ممالک گوا، جیسے تیونس اور ترکی میں مذہبی عقائد کی خلاف ورزی کیے بغیر نافذ کیا گیا ہے۔ اسی طرح اتراکھنڈ واحد ہندوستانی ریاست ہے جس میں ایک مستقل شہری قانون ہے جو ایک طویل عرصے سے موجود ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ مختلف مذہبی کمیونٹیز ایک ہی اصول کے تحت کام کرسکتی ہیں۔ اگر دیگر ہندوستانی ریاستیں لازمی UCC کو لاگو کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہیں تو تمام آراء کو شامل کرنا بہت ضروری ہے۔ کسی بھی کمیونٹی کو احساس محرومی سے روکنے کے لیے، اصلاحات کو کسی نہ کسی طرح مسلط کرنے کی بجائے بحث کے ذریعے تیار کیا جائے۔ UCC میں امتیازی سلوک کو ختم کرنے اور خواتین کے حقوق کو آگے بڑھانے کی صلاحیت ہے، لیکن اس کا اطلاق غیر جانبدارانہ ہونا چاہیے۔ UCC ہندوستان میں قانونی مساوات کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرسکتا ہے اگر اسے منصفانہ اور حساس طریقے سے لاگو کیا جائے اور اس عمل میں سماجی ہم آہنگی اور انصاف کے لیے ملک کی لگن کو مضبوط بنایا جائے۔

☆☆☆

غزل

جمیل اختر شفیق

دل کی دنیا لٹا کے بیٹھے ہیں
اُس کو اپنا بنا کے بیٹھے ہیں

☆☆☆

جن کو نفرت تھی میرے سایے سے
آج پہلو میں آ کے بیٹھے ہیں

☆☆☆

وہ بھی کیا لوگ ہیں جو دنیا میں
عشق کی لت لگا کے بیٹھے ہیں

☆☆☆

میں نے اک بات ہی تو رکھی تھی
لوگ کیا کیا اڑا کے بیٹھے ہیں

☆☆☆

جن کو ہونا تھا میری آنکھوں میں
وہ بھی میلے میں جا کے بیٹھے ہیں

☆☆☆

آپ تو دوست ہیں شفیق مرے
آپ کیوں منہ چھپا کے بیٹھے ہیں؟

رابطہ: 7004771081

روحانی تربیت کا مہینہ رمضان

کامران غنی صبا

رمضان کا مادہ 'رَمَضَ' ہے جس کا مطلب 'سورج کا شدت کے ساتھ ریت پر چمکنا' ہے۔ اس مہینہ کو رمضان کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ جب اس مہینہ کا نام رکھا گیا اُس وقت شدید گرمی کا موسم تھا۔ (مجمع البحرین: جلد 2، صفحہ: 223)

روزہ کا مقصد:

اسلام کے تمام احکامات وعبادات کا اولین مقصد انسان کے اندر 'تقویٰ' کی صفت پیدا کرنا ہے۔ البتہ اسلامی احکامات وعبادات میں اتنی حکمتیں پوشیدہ ہیں کہ انہیں سمجھنے میں بعض دفعہ صدیاں گزر جاتی ہیں۔ روزہ کے تعلق سے ارشاد باری تعالی ہے: ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی (پرہیز) گار بن جاؤ۔" (البقرہ 183) تقویٰ کیا ہے: تقوی کی تعریف خود قرآن کریم میں ہی موجود ہے۔ اختصار میں سورۃ البقرہ کی ہی ابتدائی آیات سے 'تقویٰ' کا مطلب سمجھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ترجمہ: اس کتاب میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔ جو بغیر دیکھے ہوئے ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (سورۃ البقرۃ۔ آیت 2۔3) اس آیت کی رو سے متقیوں کی تین صفتیں بتائی گئی ہیں: (1) غیب پر ایمان لانا: آیت کے اس حصہ کے تعلق 'عقیدہ' سے ہے۔ یعنی بغیر کسی چون و چرا کے اللہ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی کتابوں کو، اس کے رسولوں کو، اللہ کی طرف سے لکھی گئی تقدیر کو اور موت کے بعد کی زندگی کو مان لینا۔ (2) نماز قائم کرنا: آیت کے اس حصہ کا تعلق 'عبادات' سے ہے۔ یعنی اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے لیے اپنا سرِ نیاز اس کے احکامات کے آگے جھکا دینا۔ (3) اللہ کی طرف سے عطا کردہ رزق سے خرچ کرنا: آیت کے اس حصہ کا تعلق 'معاملات' یعنی Social Values سے ہے۔ یعنی بندگانِ خدا کے ساتھ کس طرح پیش آیا جائے؟ غریب، مسکین اور پریشان حال بندوں کے دکھ درد میں کس طرح شامل ہوا جائے۔ اب ہم پھر سے اُس آیت کی طرف چلتے ہیں جس میں روزہ کی غرض و غایت 'تقویٰ' بتائی گئی تھی۔: اے ایمان والو! تم پر اسی طرح روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی (پرہیز) گار بن جاؤ۔" (البقرہ 183)۔ اس آیت اور سورۃ البقرۃ کی ابتدائی دو آیات کی روشنی میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ روزہ کا مقصد ہمارے ایمان (عقیدہ) کو مضبوط کرنا، عبادات کی رغبت پیدا کرنا اور سماجی زندگی کو خدا کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق گزارنے کے لیے تیار کرنا ہے۔ آیئے روزہ کے ان تینوں مقاصد کو مزید گہرائی سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں: ایمان کی مضبوطی: بغیر دیکھے اور چون و چرا کیے بغیر اللہ کو اس کے تمام اختیارات اور حکمتوں کے ساتھ مان لینا ہی اصل ایمان ہے۔ انسان خواہ علم کی کتنی ہی اعلیٰ و ارفع منزلوں تک کیوں نہ پہنچ جائے، اللہ کی تمام حکمتوں کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ لہٰذا ہماری بہتری اسی میں ہے کہ اللہ کے تمام احکامات کو پہلے تو بغیر کسی دلیل اور توجیح کے قبول کرلیں، پھر اپنے علم اور عقل کے مطابق ان احکامات کے اندر پوشیدہ مصلحتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ روزہ کے تعلق سے جدید سائنس نے جتنے حیرت انگیز انکشافات کیے ہیں، انہیں آج سے کچھ سال قبل تک سمجھ پانا ممکن نہیں تھا۔ طبی نقطۂ نظر (Medical Point of View) سے روزہ کتنا مفید ہے، اسے سمجھنا ہے تو "یوٹیوب" پر غیر ملکی ڈاکٹروں کے کئی ویڈیوز دیکھے جا سکتے ہیں۔ امریکی ڈاکٹر پاؤل براگ (Paul C. Bragg) (پیدائش 1895، وفات: 1976) نے اپنی کتاب The Miracle of Fasting میں روزے کے جسمانی، ذہنی اور روحانی فوائد پر انتہائی تفصیل اور سائنسی استدال کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ طوالت کے پیش نظر مثال سے گریز کر رہا ہوں۔ (اگر کوئی طالب علم کتاب کا مطالعہ کرنا چاہے تو مجھ سے اس کی PDF کاپی لے سکتا ہے۔)۔ پاؤل براگ نے اسی کتاب میں گاندھی جی کی تحریک کا تجزیہ کرتے ہوئے گاندھی جی کا ایک قول نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اُن کی کامیابی کا اصل راز 'ورت' یعنی روزہ میں ہی مضمر تھا۔ گاندھی جی کا قول نقل کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں: All the vitality and energy I have comes to me, because my body is purified by fasting Gandhi مصنف نے اس کے علاوہ بھی کئی بڑی اور کامیاب ترین شخصیات کی زندگی کا جائزہ لیتے ہوئے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ تاریخ کی بیشتر بڑی شخصیات کی کامیابی کا اصل راز اس نکتے میں پوشیدہ ہے کہ انہوں نے اپنی بھوک پر قابو رکھا۔ عبادات کی رغبت: ایمان لانے کے بعد اسلام کا دوسرا بڑا تقاضا اللہ تبارک وتعالیٰ کی عبادت ہے۔ عبادت جسم کے چند اشاروں اور رسومات کا نام نہیں ہے۔ عبادت "عبد" سے مشتق ہے۔ جس کے معنی آخری درجے کی عاجزی وانکساری ہے۔ مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ 'عبادت' کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "عربی زبان میں عبودۃ، عبودیہ اور عبدیہ کے اصلی معنی خضوع اور تذلل کے ہیں۔ یعنی تابع ہو جانا، رام ہو جانا، کسی کے سامنے اس طرح سپر ڈال دینا کہ اس کے مقابلہ میں کوئی مزاحمت یا انحراف وسرتابی نہ ہو، اور وہ اپنے منشا کے مطابق جس طرح چاہے خدمت لے۔" (قرآن کی چار بنیادی اصطلاحات) رمضان در اصل تربیت (Training) کا مہینہ ہے۔ اسی لیے اس مہینہ میں کثرت سے عبادات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ عبادت کا مطلب عام طور سے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ و، جہاد غیرہ سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ عبادت کا مفہوم بہت ہی وسیع ہے۔ پیارے نبی ﷺ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: جس مسلمان نے بھی درخت لگایا یا کھیتی کی پھر اس درخت یا کھیتی سے چڑیا یا انسان یا جانور کھائے تو یہ ضرور اس کی طرف سے 'صدقہ' ہوگا۔ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ: مسکین اور بیوہ کے لیے دوڑ دھوپ کرنے والے کا مرتبہ خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے، روزہ دار اور رات میں نماز پڑھنے والے کے برابر ہے۔ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ میں تم کو نفل روزہ و نماز اور صدقہ سے بھی بڑھ کر درجہ کی چیز نہ بتاؤں۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ضرور ارشاد فرمائیں۔ آپ نے کہا: وہ ہے آپس کے تعلقات کا درست کرنا۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات میں چونکہ اختصار کے ساتھ ایمان کی تین بنیادی علامتیں بتائی گئی ہیں۔ اس لیے عبادات کا ذکر کرتے ہوئے 'ام العبادات' نماز کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں بھی بڑی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ نماز دن بھر میں پانچ بار فرض ہیں۔ یعنی دن بھر میں کم از کم پانچ بار ہمیں اپنی بندگی اور عاجزی کا ثبوت پیش کرنا ہے۔ نماز کے علاوہ اور کوئی ایسی عبادت نہیں ہے جس کے لیے اس طرح وقت متعین ہے۔ زکوٰۃ کبھی بھی دی جاسکتی ہے۔ خدمت خلق کے لیے بھی کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ اسی طرح دوسری عبادات بھی ہم اپنی سہولت اور سامنے والے کی ضرورت کے مطابق کسی بھی وقت انجام دے سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سارے لوگ صدقہ خیرات کرنے اور سماجی وفلاحی کاموں میں تو پیش پیش رہتے ہیں لیکن نماز کے معاملہ میں ان کے یہاں وہ اہتمام نہیں پایا جاتا جس کا تقاضا قرآن اور احادیث مبارکہ میں بار بار کیا گیا ہے۔ شادی بیاہ اور تقریبات کے موقع پر، کالج اور یونیورسٹیوں میں، دفتر میں، دورانِ سفر نماز کا قضا کردینا یا چھوڑ دینا، ہماری تساہلی کو ظاہر کرتا ہے۔ سماجی زندگی میں خدائی احکامات پر عمل آوری: تقویٰ کا تیسرا بڑا تقاضا سماجی زندگی میں خدائی احکامات پر عمل آوری ہے۔ اسلام دین فطرت ہے۔ وہ صرف ہم سے عبادات کا ہی تقاضا نہیں کرتا بلکہ معاشرے میں رہتے ہوئے، معاشرے کے تقاضوں کو بھی پورا کرنے کا حکم دیتا ہے۔ روزہ میں ایک بڑی حکمت یہ بھی ہے کہ روزہ کی حالت میں بھوکے پیاسے رہ کر ہمیں اپنے معاشرے میں رہنے والے ایسے بے شمار لوگوں کی حالت کا اندازہ ہوتا ہے جو غربت و افلاس کی وجہ سے کئی کئی وقت بھوکے رہتے ہیں۔ ہم اخبارات، ٹیلی وژن اور سوشل میڈیا پر غربت وافلاس کی وجہ سے خودکشی کی خبریں دیکھتے ہیں۔ کئی علاقوں کی سروے رپورٹ دیکھ کر افسوس کا اظہار کرتے ہیں لیکن ہم اس کیفیت کا اندازہ اسی وقت صحیح طور پر کر سکتے ہیں جب ہم خود اس حالت سے گزر کر دیکھیں۔ روزہ کی حالت میں کئی گھنٹوں تک بھوکے پیاسے رہ کر ہمیں یہ احساس بخوبی ہو جاتا ہے کہ بھوک و پیاس ہی وہ بنیادی عوامل ہیں جو ہمارے معاشرے میں جرائم کو جنم دیتے ہیں۔ رمضان کے اثرات کو دیگر مہینوں میں کیسے قائم رکھیں: جیسا کہ پہلے بتایا گیا کہ رمضان دراصل تربیت (Training) کا مہینہ ہے۔ یہ تربیت اسی وقت کامیاب سمجھی جاسکتی ہے کہ رمضان کے بعد دیگر مہینوں میں بھی اس کے اثرات ہماری زندگی میں نظر آئیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ رمضان کی ٹریننگ کے اثرات ہمیشہ ہماری زندگی میں قائم رہیں تو ان چند نکات کو پیش نظر رکھا جا سکتا ہے: ☆ دورانِ رمضان ہمیشہ یہ خیال رکھا جائے کہ ہم تربیت کے مرحلے سے گزر رہے ہیں اور رمضان میں کی گئیں عبادات اور اعمال کو بعد کے مہینوں میں بھی قائم رکھنا ہے۔ ☆ جس طرح رمضان کے مہینہ میں کالج، یونیورسٹی، کوچنگ اور ملازمت (Job) میں رہتے ہوئے بھی ہم نے نماز اور خاص طور سے باجماعت نماز کے لیے وقت نکالے تھے، رمضان کے بعد بھی جہاں تک ممکن ہو سکے نماز باجماعت کا اہتمام کیا جائے۔ ☆ رمضان کے بعد بھی تلاوت قرآن کا اہتمام کیا جائے۔ کوشش کریں کہ روزانہ کم سے کم ایک رکوع ہی سہی ترجمہ کے ساتھ پڑھا جائے۔ ترجمہ کا انتخاب آپ اپنی پسند اور سہولت کے مطابق کر سکتے ہیں۔ ☆ کم از کم ہر مہینہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی کوشش کی جائے۔ اس کے لیے اتوار یا چھٹی کا دن منتخب کیا جاسکتا ہے۔ اگر گرمیوں کے دنوں میں روزہ رکھنا دشوار معلوم ہو تو سردی کے موسم میں ایک دو روزے رکھے جاسکتے ہیں۔ ☆ ہفتہ میں کم سے کم ایک دن کسی ایک وقت کسی غریب پڑوسی کی دعوت کی جائے، اگر یہ ممکن نہ ہو والدین کی اجازت سے کسی غریب کے گھر کھانا پہنچانے کا اہتمام کیا جائے۔ ☆ بھوک صرف کھانے کی ہی نہیں ہوتی۔ بہت سے ذہین بچے والدین کی معاشی حالت (Economical Condition) ٹھیک نہیں ہونے کی وجہ سے اپنا تعلیمی سفر بیچ میں ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعلیمی کفالت یقیناً ایک طالب علم تو نہیں کر سکتا۔ آپ اس بات کا خیال رکھ سکتے ہیں کہ آپ کی جماعت میں اگر کوئی طالب علم معاشی تنگی کا شکار ہے۔ اس کے پاس ضرورت کی کتابیں، نوٹس، کاپیاں وغیرہ نہیں ہیں، تو آپ دوستوں کی مدد سے اُس کی مدد کرنے کی کوشش کریں۔ ☆ رمضان کے علاوہ عام دنوں میں بھی قیام الیل (رات میں اٹھ کر نفل نماز پڑھنا) کی کوشش کریں۔ شروع میں آپ اس طرح کر سکتے ہیں کہ جس دن نصف رات میں کسی ضرورت کے تحت آپ کی آنکھ کھل جائے تو اسی وقت وضو کر کے کم سے کم دو رکعت نفل نماز ضرور پڑھیں۔ ☆ جس طرح رمضان میں آپ کی زندگی ایک اصول اور Routine کے مطابق گزر رہی تھی، عام دنوں میں بھی اپنے وقت کا صحیح استعمال کرنے کی کوشش کیجیے۔

☆☆☆

دہلی اسمبلی میں 'نجف گڑھ' کا نام بدلنے کی تجویز، 'ناہر گڑھ' کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 27 ؍فروری: دہلی اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے تیسرے دن کی کارروائی میں مختلف امور زیر بحث آئے۔ اپوزیشن کے 21 اراکین کے معطل ہونے کے بعد ایوان میں صرف حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین موجود تھے۔ اجلاس کا آغاز اسپیکر وجندر گپتا کی جانب سے مہا کمبھ کے کامیاب انعقاد پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کرنے سے ہوا۔ بعد ازاں، مختلف اراکین نے اپنے اپنے حلقوں کے مسائل کو ایوان میں اٹھایا۔ نجف گڑھ سے بی جے پی کی خاتون رکن اسمبلی نیلم پہلوان نے نجف گڑھ کا نام تبدیل کر کے 'ناہر گڑھ' رکھنے کی تجویز پیش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اورنگزیب نے اس علاقے کا نام ناہر گڑھ سے بدل کر نجف گڑھ رکھا تھا۔ نیلم پہلوان نے دعویٰ کیا کہ 1857 کی جنگ آزادی میں راجا ناہر سنگھ نے نجف گڑھ کو دہلی کے علاقے میں شامل کروایا تھا، مگر متعدد کوششوں کے باوجود اس علاقے کا نام آج تک تبدیل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سابق رکن پارلیمنٹ پرویش ورما کے ذریعے بھی یہ مطالبہ کئی بار پیش کیا گیا لیکن اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ اسمبلی میں دیگر شہری مسائل پر بھی بحث ہوئی۔ نیلم پہلوان نے اپنے حلقے میں طبی سہولیات کی کمی پر توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ وہاں زچہ و بچہ کے مراکز موجود نہیں ہیں اور حکومت کو اس حوالے سے فوری اقدام کرنا چاہیے۔ بی جے پی اراکین اسمبلی ابھے ورما اور اجے مہاور نے صفائی اور سیور کے ناقص انتظامات پر سوالات اٹھائے۔ ابھے ورما نے میونسپل کارپوریشن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ لوگ تعمیراتی ملبہ اور دیگر فضلہ سڑکوں پر ڈال دیتے ہیں، جس کی وجہ سے پی ڈبلیو ڈی کے راستے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت کو اس بدانتظامی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اجے مہاور نے اپنے اسمبلی حلقہ میں سیور بند ہونے اور گندے پانی کے سڑکوں پر بہنے کا مسئلہ ایوان میں پیش کیا۔ اجلاس میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ وشواس نگر سے بی جے پی رکن اسمبلی او پی شرما نے الزام لگایا کہ گزشتہ حکومت نے ان کے حلقے میں سی سی ٹی وی کیمرے نہیں لگائے۔ اسی طرح وجندر گپتا اور ابھے ورما نے بھی شکایت کی کہ دہلی کے ہر اسمبلی حلقے میں 2000 سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا منصوبہ تھا، لیکن بعض علاقوں کو اس سے محروم رکھا گیا۔ پی ڈبلیو ڈی کے وزیر پرویش ورما نے ان شکایات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے کی تحقیقات کرائیں گے اور اگر کوئی کوتاہی پائی گئی تو متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جن اسمبلی حلقوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نہیں لگائے گئے، وہاں جلد ہی یہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

ہندوستان کی توہین کرنے والے ٹرمپ کے سامنے مودی جھک رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) کانگریس نے آج کہا کہ اگرچہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) وزیر اعظم نریندر مودی کو 'وشوگرو' کے طور پر فروغ دینے میں کبھی نہیں تھکتی، لیکن سچائی یہ ہے کہ مسٹر مودی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سامنے پوری طرح سے جھک جاتے ہیں اور ان کے بیانات کا جواب دینے کی ہمت بھی نہیں رکھتے ہیں۔ کانگریس کے سابق ممبر پارلیمنٹ اجے کمار نے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا "مسٹر ٹرمپ، جنہیں مسٹر مودی اپنے دوست کہتے ہوئے کبھی نہیں تھکتے، وہ ان کا استقبال کرنے کے لیے ہوائی اڈے تک نہیں آئے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکروں نے ٹرمپ کو بات چیت کے بیچ میں روک دیا اور کہا کہ وہ غلط ہیں۔ ٹرمپ مسٹر مودی کے سامنے ہندوستان کو برا بھلا کہتے رہے۔ یہاں تک کہ جب ٹرمپ ہندوستان کو ٹیرف کی خلاف ورزی کرنے والا کہتے رہے، مسٹر مودی خاموش رہے۔ جب کہ مسٹر مودی اسی ڈونالڈ ٹرمپ کو اپنا بہترین دوست کہتے ہیں، جو ہندوستان کو مسلسل نیچا دکھانے کی کوشش کرتا ہے۔ بی جے پی والے مسٹر نریندر مودی کو 'وشوگرو' کہتے ہوئے کبھی نہیں تھکتے لیکن جب وزیر اعظم مودی امریکہ گئے تو صدر ٹرمپ ان کا استقبال کرنے بھی نہیں آئے۔ کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ 'حیرت انگیز بات یہ ہے کہ جیسے ہی مسٹر مودی اپنے دورہ امریکہ سے واپس آئے، امریکہ نے اعلان کیا کہ ایف۔ 16 کی دیکھ بھال کے لیے پاکستان کو تقریباً 3000 کروڑ روپے دیے جا رہے ہیں، لیکن ہماری وزارت خارجہ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان معاہدہ یہ تھا کہ ایف۔ 16 لڑاکا طیارے صرف دہشت گردی کے خلاف استعمال ہوں گے، لیکن مودی حکومت نے کئی بار کہا ہے کہ ہماری فوج ایف۔ 16 لڑاکا طیاروں کو دہشت گردی کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔ اس سے پہلے بھی نہرو جی اور اندرا جی کے دور میں بھی امریکہ نے ہم پر کئی بار دباؤ ڈالا تھا، لیکن ہم نے جھکنا منظور نہیں کیا، بلکہ ملک کی عزت نفس کو اور بھی بلند رکھا۔ انہوں نے کہا "ایلون مسک نے ایف۔ 35 کو غیر معیاری قرار دیا ہے۔ لیکن مسٹر مودی نے ابھی تک ایف۔ 35 کے معاہدے سے انکار نہیں کیا ہے۔ مودی حکومت نے یہ بھی نہیں کہا ہے کہ وہ دفاعی ماہرین سے بات چیت کے بعد اس پر کوئی فیصلہ کرے گی۔ ایف 35 اس ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ اس کے بارے میں مسلسل اطلاعات آ رہی ہیں کہ اس کا ڈیزائن اور ٹیکنالوجی اچھی نہیں ہے۔ لیکن ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اس ڈیل سے انکار نہیں کر سکتے۔" ڈاکٹر کمار نے سوال کیا کہ جب مسٹر ٹرمپ نے پاکستان کو 350 ملین ڈالر کی گرانٹ دی تو مودی حکومت نے احتجاج کیوں نہیں کیا۔ مودی سرکار نے ملک کو کمزور اور خطرے میں کیوں ڈالا؟ آیا آپ نے اپنے ماہرین سے ایف۔ 35 کے بارے میں بات کی یا نہیں؟ مسٹر ٹرمپ نے ٹیرف پر ہندوستان کو نیچا دکھانے کی کوشش کی لیکن حکومت نے کچھ نہیں کہا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں معیشت تباہ ہو چکی ہے۔ اسٹاک مارکیٹ کی حالت خراب ہے۔ لوگ آج اسی جگہ کھڑے ہیں جہاں سے انہوں نے شروعات کی تھی۔ لوگ بازار سے اپنا پیسہ مسلسل نکال رہے ہیں۔ دونوں طرف سے ٹیکس لگانے کی بات ملک کی جی ڈی پی میں کمی کا باعث بنے گی، جس کی وجہ سے ملک کی حالت خراب ہو جائے گی، مسٹر مودی معیشت کے دشمن ہیں۔ پہلے نوٹ بندی، پھر ناقص جی ایس ٹی، غیر منصوبہ بند لاک ڈاؤن اور اب ٹیرف کی وجہ سے مسٹر نریندر مودی نے ملک کی تباہی کو یقینی بنایا ہے۔"

بی جے پی کے 32 رہنماؤں کی سیکوریٹی واپس لی گئی، سبھی کا تعلق مغربی بنگال سے

نئی دہلی، 27 ؍فروری: مرکز میں برسر اقتدار بی جے پی نے اپنے ہی 30 سے زیادہ رہنماؤں کی سیکوریٹی واپس لے لی ہے۔ اطلاع کے مطابق بدھ کو اس سلسلے میں ایک فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس فہرست میں شامل کچھ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ روٹین ہے اور مرکز ہی سیکوریٹی کے بارے میں فیصلہ لیتا ہے۔ انہوں نے اس میں سیاست ہونے سے انکار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے ایسی فہرست ہر 3 مہینے میں جاری کی جاتی ہے۔ جن 32 رہنماؤں کی سیکوریٹی واپس لی گئی ہے، وہ سبھی مغربی بنگال سے ہیں۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ اس فہرست میں ان رہنماؤں کا نام بھی شامل ہے جو گزشتہ سال لوک سبھا انتخاب میں شکست سے دو چار ہوئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق اس میں سابق وزیر دشرتھ ٹرکی، سکھد یو پنڈا اور سابق آئی پی ایس افسر دیواشیش دھار کا نام بھی شامل ہے۔ ان کے ساتھ ہی ابھیجات داس، ڈائمنڈ ہاربر سے سابق ایم ایل اے دیپک ہلدر، لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی امیدوار رہیں پریہ ساہا، لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی امیدوار رہے دھننجے گھوش کا نام بھی شامل ہے۔ اخبار کے مطابق داس کا کہنا ہے، "میں ہر یدوار میں ہوں اور مجھے اس تعلق سے کچھ نہیں پتہ ہے۔ مجھے اب تک کوئی پیغام نہیں ملا۔ یہ روٹین کا عمل ہے اور مرکزی وزارت داخلہ ہر تین مہینے میں ایسی فہرست جاری کرتا ہے۔ ان کا ایک پروٹوکال ہے۔ پھر وہ سیکوریٹی دیتے ہیں۔ گزشتہ ساڑھے چھ سال میں میں نے ایسا کئی بار دیکھا ہے۔ کچھ دن پہلے بھی 20 ناموں والی ایک ایسی ہی فہرست جاری ہوئی تھی۔ وہیں کئی لوگوں کو پھر سیکوریٹی دی گئی تھی۔" اس معاملے پر بی جے پی ایم پی اور ترجمان شامک بھٹا چاریہ کا کہنا ہے کہ مرکز طے کرتا ہے کہ کسے سیکوریٹی کی ضرورت ہے اور کب ہے اور اسی طرح سے یہ دی جاتی ہے۔ وزارت داخلہ کو کبھی لگا ہوگا کہ رہنماؤں کو سیکوریٹی کی ضرورت ہے، اس میں سیاست تلاش کرنے جیسا کچھ نہیں ہے۔

کوئلے کی کان کی نیلامی پر جمعہ کو ممبئی میں روڈ شو ہوگا

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) کوئلہ وزارت کوئلہ کے شعبے میں سرمایہ کاری کے مواقع اور کوئلے کی تجارتی کان کنی کے لیے مجوزہ نیلامی کے لیے رکھے جانے والے کوئلہ بلاکس کی ممکنہ سرمایہ کاروں کو مطلع کرنے کے لئے منعقد کیے جا رہے پروگراموں کے تحت جمعہ کو ممبئی میں ایک روڈ شو کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ ممبئی کے تاج محل پیلس منعقد ہونے والے اس پروگرام میں کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر جی کشن ریڈی مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس موقع پر وزارت کے سکریٹری وکرم دیو دت، ایڈیشنل سکریٹری روپندر برار اور وزارت کے دیگر سینئر افسران بھی موجود رہیں گے۔ جمعرات کو وزارت کی ایک ریلیز کے مطابق اس پروگرام میں کوئلے کی کان کنی، تکنیکی ترقی، بہترین اور طویل مدتی طریقوں میں ابھرتے ہوئے امکانات تلاش کرنے کے لیے اہم اسٹیک ہولڈرز، سرکردہ کاروباری افراد اور سرمایہ کار شامل ہوں گے۔ 18 جون 2020 کو کوئلے کی پہلی بار تجارتی نیلامی کے آغاز کے بعد سے، اس شعبے نے قابل ذکر پیش رفت دکھائی ہے۔ اب تک 10 دور کی کامیاب نیلامی کے ساتھ 113 کوئلے کی کانیں الاٹ کی گئی ہیں، جن کی مجموعی پی آر سی (بلند ترین سطح پر نکالنے کی صلاحیت) 25.76 کروڑ ٹن سالانہ ہے۔ اس کامیابی کو آگے بڑھانے اور صنعت کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے وزارت کوئلہ نے روڈ شوز کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ کولکاتہ میں آخری روڈ شو ایک بے مثال کامیابی تھی۔ ممبئی کے بعد احمد آباد میں بھی اسی طرح کی ایک تقریب کا انعقاد کیا جائے گا، یہ تقریبات آئندہ نیلامیوں، کلیدی پالیسی اصلاحات، کاروبار کرنے میں آسانی اور سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے مالی مراعات کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہیں۔ وزارت نے کہا کہ اس تقریب کے دوران، کوئلے کی وزارت، کول انڈیا لمیٹڈ اور دیگر پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگس کے سینئر افسران کلیدی ترقیاتی سرگرمیوں کے بارے میں اپ ڈیٹس پیش کریں گے اور صنعتی دنیا کے سرکردہ افراد کے ساتھ بات چیت کریں گے

خواتین کے تحفظ سے متعلق مودی اور بی جے پی کے دعوے کھوکھلے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے کھوکھلے وعدے کرتے ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ بی جے پی کے دور حکومت میں خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور اس کی حکومت خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ کانگریس کے ترجمان ڈاکٹر اجے کمار نے آج یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ مہاراشٹر کے شہر پنے میں ایک سرکاری بس کے اندر خاتون کی عصمت دری کا گھناؤنا واقعہ پیش آیا ہے لیکن پولیس ملزم کو پکڑنے میں ناکام ہے۔ انہوں نے کہا "اس واقعہ نے بی جے پی حکومت کے تحت خواتین کی حفاظت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں کیونکہ واقعہ کے دو دن گزر جانے کے بعد بھی ملزم فرار ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق واقعے کا ملزم ہسٹری شیٹر ہے جس کے خلاف پہلے ہی چھ مجرمانہ ریکارڈ موجود ہے۔ واردات کے وقت ملزم ضمانت پر رہا تھا اور اس نے شہر کے مصروف ترین بس اسٹینڈ کو اپنا اڈہ بنا رکھا تھا۔ ملزم نے خود کو کنڈکٹر ظاہر کر کے خاتون کو بس میں سوار کیا تھا۔ کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی خواتین کے تحفظ کے بارے میں کھوکھلے دعوے کرتے نہیں تھکتے ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی کی حکومتیں خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہو رہی ہیں۔ کانگریس کے لیڈر نے سوال کیا کہ پولیس کو ہسٹری شیٹر کے بارے میں علم کیوں نہیں تھا؟ ملزم خود کو کنڈکٹر کہہ کر گھوم رہا تھا تو انتظامیہ کیا کر رہی تھی؟ بی جے پی حکومت میں خواتین پر ظلم ہو رہا ہے، لیکن حکومت ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہے۔

مہاراشٹر میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے: بی جے پی کے 11 ارکان اسمبلی کو اہم قانون ساز کمیٹیوں کی ذمہ داری

27 ؍فروری: مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی کمیٹیوں کی تقسیم کا اعلان کیا گیا ہے، جس میں بی جے پی کے 11 ارکان اسمبلی کو مختلف کمیٹیوں میں مقرر کیا گیا ہے۔ جبکہ مہایوتی کی حلیف شیوسینا (شندے دھڑے) اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار دھڑے) کے ارکان اسمبلی کو ابھی تک کمیٹیوں میں جگہ نہیں ملی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، کابینہ وزیر چندر شیکھر باونکولے، بی جے پی کے کارگزار ریاستی صدر رویندر چوان اور رکن اسمبلی رندھیر ساورکر کی قیادت میں ان کمیٹیوں میں ایم ایل ایز کو مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام کو بی جے پی ارکان اسمبلی کے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھا جا رہا ہے کہ وہ وزارتی عہدوں سے انکار کے بعد سیاسی طور پر خود کو بحال کر سکیں۔ تاہم، کابینی وزیر اور بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے نے دعویٰ کیا کہ مہایوتی کے ہر اتحادی کو قانون ساز کمیٹیوں میں نمائندگی ملے گی۔ باونکولے نے واضح کیا کہ 'ہمارے درمیان طاقت کی مناسب تقسیم ہوگی اور ہمارے درمیان کوئی رسہ کشی نہیں ہوگی۔' کل 29 قانون ساز کمیٹیوں میں سے، بی جے پی نے پہلے ہی 11 اہم کمیٹیوں پر دعویٰ کیا ہے، جبکہ شیوسینا اور این سی پی کے پاس 9-9 کمیٹیاں ہیں۔ اسمبلی اسپیکر نے شیوسینا اور این سی پی دونوں سے کہا ہے کہ وہ کمیٹیوں کے لیے اپنے نام پیش کریں، لیکن انہوں نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے اور بی جے پی کے اعلان کے بارے میں انہیں کوئی اطلاع نہیں ہے۔ اس فیصلے سے مہاراشٹر کی سیاست میں ایک نیا موڑ آنے کا امکان ہے، کیونکہ اس سے طاقت کا توازن بھی متاثر ہو سکتا ہے۔

بیلجیئم کاربن فری گرین اسٹیل بنانے میں مدد کرے گا

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) بیلجیئم کے بادشاہ کی نمائندہ شہزادی ایسٹرڈ کی قیادت میں بیلجیئم کا ایک اہم اقتصادی مشن یکم مارچ سے 8 مارچ تک ہندوستان میں دہلی اور ممبئی کا دورہ کرے گا۔ بیلجیئم کے سفیر ڈائڈر وانڈرھاسیلٹ نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ بیلجیئم اکنامک مشن کے وفد نے دہلی (02 تا 04 مارچ) اور ممبئی (05 تا 07 مارچ) میں پروگرام طے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مشن ایک مشترکہ کوشش ہے اور اسے بیلجیئم کی فارن ٹریڈ ایجنسی، فیڈرل پبلک سروس فارن افیئرز اور غیر ملکی تجارت کے انچارج علاقائی اداروں: فلینڈرز انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ والونیا ایکسپورٹ۔ انویسٹمنٹ ایجنسی (اے وی ایکس) اور ہب۔ برسلز، (ایف آئی ٹی) کے ذریعے منظم کیا جا رہا ہے۔ مسٹر وینڈر ہاسلٹ نے بتایا کہ بیلجیئم کی وفاقی حکومت کی نمائندگی وزیر برائے امور خارجہ، یوروپی امور اور غیر ملکی تجارت، برنارڈ کوئنٹن اور وفاقی ثقافتی ادارے کریں گے اور فلیمش ریجن کی نمائندگی وزیر برائے اقتصادیات، جدت طرازی اور صنعت، ڈیجیٹل افیئرز، ڈیجیٹل افیئرز، ڈیجیٹل افیئرز، میٹ لینڈز اور حکومت کے وزیر برائے امور خارجہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشن میں 326 صنعت کاروں کا وفد اور بیلجیئم کی 83 سرکردہ کمپنیوں اور اداروں کے سرکاری نمائندے شامل ہوں گے۔ جن اقتصادی شعبوں پر یہ مشن توجہ مرکوز کرے گا، ان میں آب و ہوا اور قابل تجدید توانائی، صحت اور زندگی کے علوم، تعمیرات اور ماحولیات کی تعمیر، نقل و حمل اور لاجسٹکس، خلائی اور دفاع اور اسٹیل اور دیگر صنعتوں کی ڈیکاربونائزیشن شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ والونیا 200 سال کی میٹالرجیکل مہارت کے فوائد کو بانٹنے کے لئے پرعزم ہے تاکہ ہندوستان کو پائیدار اسٹیل کی پیداوار کی طرف بڑھنے میں مدد ملے۔ یوروپی کاربن ٹیکس اور ہندوستان کا "گرین اسٹیل" منصوبہ جدید ڈیکاربونائزیشن حل کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ بیلجیئم کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ اسٹیل کے اختراع کار مضبوط ٹیکنالوجی کی فراہمی کے منتظر ہیں۔ سفیر نے کہا کہ پورے مشن کے دوران بیلجیئم متعدد کاروباری، تعلیمی اور سرکاری معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیلجیئم کے شمالی صوبے فلینڈرس سے 132 شرکاء وفد کا حصہ ہوں گے۔ فلینڈرز انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ، صوبائی حکومت کا ادارہ، پانی اور فضلہ کے انتظام، پائیدار تعمیرات اور شہری کاری، ہائیڈروجن توانائی کی پیداوار اور یوروپ کو برآمد اور پورٹ آف اینٹورپ اور فارما لاجسٹکس پر چار سیمینار منعقد کرے گا۔ اس دوران وہ دورا میں سلوکس ریسرچ اینڈ انوویشن سینٹر کا عملی طور پر افتتاح کیا جائے گا، جو قیمتی دھاتوں کی ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال وغیرہ کے میدان میں کام کرے گا۔ سفیر نے کہا کہ بیلجیئم اور ہندوستان سب کے فائدے کے لیے طبی ٹیکنالوجی کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ فلکیات اور فلکی طبیعیات میں بیلجیئم کی قیادت میں تعاون بھی اتنا ہی قابل ذکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلکیات اور فلکی طبیعیات کے لیے بیلجیئم-انڈین نیٹ ورک کے ذریعے، یونیورسٹی آف لیج، ایڈوانسڈ مکینیکل اور آپٹیکل سسٹمز اور ہندوستانی تحقیقی اداروں بشمول اے آر آئی ای ایس اور اسرو نے اہم تحقیقی منصوبے انجام دیے ہیں۔ دیواستھل آپٹیکل ٹیلی اسکوپ اور انٹرنیشنل لیکوئڈ مرر ٹیلی اسکوپ جیسے نشانات اس بات کی مثال دیتے ہیں کہ کس طرح ہندوستان میں بیلجیئم کی بنائی گئی دوربینوں نے سپرنووا سے لے کر کشودرگرہ تک نئی فلکیاتی دریافتوں کو ہوا دی ہے۔ یہ تعاون مشاہداتی آلات کی اگلی نسل کے لیے راہ ہموار کرتا ہے اور زمین کی حدود سے باہر سائنسی تحقیق میں بیلجیئم-ہندوستانی تعاون کو مضبوط کرے گا۔

آئکیا یکم مارچ سے دہلی-این سی آر میں آن لائن ترسیل شروع کرے گا

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) سویڈش ہوم فرنشنگ خوردہ فروش آئکیا نے جمعرات کو شمالی ہندوستان کے بازار میں داخلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آن لائن ڈلیوری یکم مارچ سے نو شہروں بشمول دہلی-این سی آر کے ساتھ ساتھ آگرہ، پریاگ راج (الہ آباد)، امرتسر، چنڈی گڑھ، جے پور، کانپور، لکھنؤ، لدھیانہ اور ورانہ میں شروع ہوگی۔ یہاں ایک پریس کانفرنس میں اس کا اعلان کرتے ہوئے آئکیا انڈیا کے سی ای او اور چیف سسٹین ایبلٹی آفیسر سوزین پلویرر نے کہا کہ یکم مارچ سے ان خطوں کے صارفین IKEA ایپ، ویب سائٹ اور فون کے ذریعے دستیاب خریداری معاونت کا استعمال کرتے ہوئے 7,000 سے زیادہ مصنوعات آسانی سے براؤز اور خرید سکیں گے۔ صارفین نہ صرف فرنیچر کو اسمبل کرنے کے IKEA کے مشہور DIY طریقہ سے لطف اندوز ہوں گے بلکہ اپنے گھروں کو سجانے کے لیے گھریلو فرنشنگ میں برانڈ کی مہارت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ انہیں دور سے گھر کے منصوبے بنانے، اندرونی ڈیزائن کی خدمات، اور آسانی سے فرنیچر کو جمع کرنے اور رکھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ "حیدرآباد میں اپنا پہلا اسٹور کھولنے کے بعد سے ہمیں شمالی ہندوستان سے مسلسل اچھا ردعمل مل رہا ہے۔ ہمیں اپنے B2B چینلز کے ذریعے ان شہروں سے سینکڑوں آرڈرز مل رہے ہیں، ہمیں مسلسل آن لائن تلاش کیا جا رہا ہے، ایپس ڈاؤن لوڈ کی جا رہی ہیں اور سوشل میڈیا پر سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔ یہ ہماری ہندوستان کی کہانی میں ایک خالی جگہ تھی۔ اب، محبت واپس کرنے کی ہماری باری ہے اور ہم شمالی ہندوستان میں IKEA کے شروع ہونے کا بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 28 فروری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1580۔ گوا سے پہلی عیسائی مشنری اکبر کے دربار فتح پور سیکری آئی۔

1583۔ چتوڑ گڑھ قلعے کے چار ماہ تک محاصرہ کے بعد رانا ادے سنگھ نے مغل بادشاہ اکبر کے سامنے ہتھیار ڈال دے ئے۔

1712۔ مغل بادشاہ بہادر شاہ اول کا لاہور میں انتقال ہوا تھا۔

1847۔ امریکہ نے سکرامیٹو کی جنگ میں ماسکو کو شکست دی۔

1900۔ آزاد ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل کے ایم کری اپا کی پیدائش ہوئی تھی۔

1922۔ مصر نے برطانیہ سے دوبارہ آزادی حاصل کی۔

1924۔ امریکہ نے وسطی امریکی ملک ہونڈورس میں مداخلت شروع کی۔

1928۔ مشہور ماہر طبیعات سی وی رمن نے 'رمن ایفکٹ' کا پتہ لگایا جس کے لئے انہیں نوبل انعام سے نوازا گیا تھا۔

1993۔ ہٹلر نے جرمن کمیونسٹ پارٹی کو نا منظور کیا۔

1936۔ ملک کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی اہلیہ کملا نہرو کا سوئٹزرلینڈ میں انتقال ہوا تھا۔

1943۔ کلکتہ کا مشہور ہوڑہ برج (رویندر سیتو) کا افتتاح ہوا۔

1947۔ چینی نیشنل پارٹی کومنتانگ کے خلاف تائیوان میں مظاہرہ کیا گیا۔

1948۔ برطانوی فوج کا آخری دستہ ہندوستان سے واپس لوٹا۔

1950۔ وزیر خزانہ نے وزیر اعظم کی صدارت میں منصوبہ بندی کمیشن کی تشکیل کی۔

1963۔ ملک کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کا انتقال پٹنہ کے صداقت آشرم میں ہوا۔

1975۔ امریکہ نے نیوادا تجربہ گاہ پر نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1991۔ امریکہ اور اتحادی ملکوں نے عراق میں جنگ بندی کا اعلان کیا۔

1995۔ امریکہ کے کولوراڈو میں ڈینور بین الاقوامی ہوائی اڈے نے کام کرنا شروع کیا۔

1997۔ پاکستان میں آئے زلزلے میں 45 لوگوں کی موت ہوئی۔

2003۔ نامیبیا کے صدر سیم نوزوما ہندوستان کے چار روزہ سرکاری دورے پر نئی دہلی آئے اور ہندوستان کی مستقل رکنیت والا بل امریکی پالیمنٹ میں پیش کیا۔

اتحاد کا مہا کمبھ، دور کی تبدیلی کی آہٹ: مودی

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پریاگ راج میں مہا شیو راتری کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے مہا کمبھ تہوار کی الوہیت اور عظمت پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اسے دور کی تبدیلی کی آہٹ قرار دیا۔ مہا کمبھ پر اپنے خیالات تحریر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا ہے کہ صدیوں سے چلی آ رہی مہا کمبھ کی یہ سناتن روایت قومی شعور کو بیدار کرنے والا تہوار ہے۔ مہا کمبھ کو 'اتحاد کا مہا یگیہ' قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے آج تبصرہ کیا کہ ہندوستان کو اپنی وراثت پر فخر ہے اور وہ نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی کے اس دور کا آغاز ہے جو ملک کا نیا مستقبل لکھنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہا کمبھ میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد میں شرکت نہ صرف ایک ریکارڈ ہے بلکہ اس سے صدیوں تک ہماری ثقافت اور وراثت کو مضبوط اور بنانے اور بھرپور رکھنے کے لیے مضبوط بنیاد پڑی ہے۔ اتحاد کے مہا کمبھ کے کامیابی سے اختتام پذیر ہونے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اور شہریوں کی محنت، کوششوں اور عزم کے تئیں شکریہ ادا کرتے ہوئے، مسٹر نریندر مودی نے ایک بلاگ میں اپنے خیالات لکھے اور اسے 'ایکس' پر شیئر کیا۔ "مہا کمبھ کا اختتام ہو گیا ... اتحاد کا مہا یگیہ مکمل ہوا۔ پریاگ راج میں اتحاد کے مہا کمبھ میں جس طرح سے 140 کروڑ ہندوستانیوں کی آستھا اس ایک تہوار میں بیک وقت 45 دنوں تک ظاہر ہوا، وہ زبردست ہے۔ میں نے ان خیالات کو قلم بند کرنے کی کوشش کی ہے جو مہا کمبھ کی تکمیل کے بعد میرے ذہن میں آئے۔ مہا کمبھ میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد میں شرکت نہ صرف ایک ریکارڈ ہے بلکہ اس سے صدیوں تک ہماری ثقافت اور وراثت کو مضبوط اور بنانے اور بھرپور رکھنے کے لیے مضبوط بنیاد پڑی ہے۔ پریاگ راج کا مہا کمبھ آج پوری دنیا کے انتظامی ماہرین کے ساتھ ساتھ منصوبہ بندی اور پالیسی سازی کے ماہرین کے لیے بھی تحقیق کا موضوع بن گیا ہے۔ آج، اپنی وراثت پر فخر کرنے والا ہندوستان، نئی توانائی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ دور اس انقلاب کی آہٹ ہے جو ملک کا نیا مستقبل لکھنے جا رہی ہے۔ اس مہا کمبھ میں ہر طبقہ اور معاشرے کے ہر شعبے کے لوگ اکٹھے ہوئے۔ 'ایک بھارت شریسٹھ بھارت' کا یہ ناقابل فراموش منظر کروڑوں ہم وطنوں کے لیے خود اعتمادی کے مشاہدے کا عظیم تہوار بن گیا۔ اتحاد کے اس مہا کمبھ کو کامیاب بنانے کے لیے ہم وطنوں کی محنت، کوششوں اور عہد بندیوں سے متاثر ہو کر، میں بارہ جیوترلنگوں میں سے پہلے جیوترلنگ شری سومناتھ کا درشن کرنے جاؤں گا۔ میں سنکلپ پشپ کو عقیدت کی علامت کے طور پر سپرد کرتے ہوئے ہر ہندوستانی کے لیے پرارتھنا کروں گا۔

گولڈ کارڈ' کے تحت باصلاحیت ہندوستانی طلبا کو نوکری پر رکھیں، امریکی کمپنیوں کو ٹرمپ کی ہدایت

امریکہ 27 فروری: امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ دنیا کے سامنے گولڈ کارڈ کا منصوبہ پیش کر چکے ہیں۔ اس کے تحت 50 لاکھ ڈالر خرچ کرنے کے بعد کوئی بھی امریکہ کا شہری بن سکتا ہے۔ ٹرمپ کے اس منصوبہ کے بعد ان پر صرف دولت مند تارکین وطن کو فائدہ پہنچانے کا الزام لگنے لگا ہے۔ لیکن اب ٹرمپ نے اپنے اس فیصلہ کا بچاؤ؟ کیا ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ گولڈ کارڈ کے تحت امریکی کمپنیاں امریکہ کی یونیورسٹیوں میں پڑھنے والے ہندوستانی طلبا کو نوکری پر رکھ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کمپنیوں کو امریکہ میں پڑھنے والے ہندوستانی گریجویٹ کو نوکری میں رکھنے میں دقت ہوتی تھی، کیونکہ انہیں یہ پتہ نہیں ہوتا تھا کہ وہ امریکہ میں رہ سکیں گے یا نہیں۔ اس کے بعد امریکہ میں پڑھنے والے گریجویٹ واپس اپنے ملک چلے جاتے تھے۔ وہاں کمپنی کھولتے۔ ہزاروں لوگوں کو روزگار دیتے اور ارب پتی بن جاتے۔ موجودہ پالیسی کے نتیجوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈونالڈ ٹرمپ نے یہ مانا کہ کئی باصلاحیت گریجویٹس جو امریکہ چھوڑنے کے لیے مجبور ہوئے، وہ اپنے ملک میں کامیاب کاروباری بن گئے۔ اس سے امریکی معیشت کو بڑا نقصان ہوا ہے۔ ٹرمپ نے موجودہ امیگریشن سسٹم کی تنقید کرتے ہوئے کہا، "ہندوستان، چین، جاپان جیسے ملکوں کے طلبا ہارورڈ، وہارٹن اسکول آف فائنانس جیسے ٹاپ اداروں سے پڑھائی کرتے ہیں۔ انہیں نوکری کے آ؟فر ملتے ہیں لیکن انہیں فوراً واپس لے لیا جاتا ہے کیونکہ یہ واضح نہیں ہوتا کہ وہ ملک میں رہ پائیں گے یا نہیں۔" ویسے امریکہ کے نئے گولڈ کارڈ منصوبہ کو موجودہ گرین کارڈ کا پریمیم ورزن کہا جا رہا ہے۔ یہ طویل مدتی رہائش اور شہریت کا راستہ فراہم کرتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ منصوبہ امریکی معیشت کیل یے محصولات جمع کرنے کا ایک طریقہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم 10 لاکھ گولڈ کارڈ بیچتے ہیں تو یہ 5 ٹریلین ڈالر یعنی 370 لاکھ کروڑ روپے ہوگی"۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اس رقم کا استعمال امریکہ کا قرض چکانے کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

ٹرمپ کا نیا فیصلہ: امریکی فوج سے 30 دن میں ٹرانسجینڈر اہلکاروں کو ہٹانے کا حکم

واشنگٹن 2 7 فروری: امریکہ نے ٹرانسجینڈر فوجیوں کے خلاف سخت اقدام اٹھاتے ہوئے انہیں 30 دن کے اندر فوج سے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پینٹا گون نے بدھ، 26 فروری کو اپنے بیان میں کہا کہ یہ پالیسی اس وقت لاگو ہوگی جب تک کہ ہر معاملے کی بنیاد پر استثنیٰ نہ دیا جائے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں ٹرانسجینڈر افراد کے لیے فوج میں شامل ہونا یا اپنی خدمات جاری رکھنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔ یہ حکم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک حالیہ فیصلے کے بعد آیا ہے، جس میں انہوں نے ٹرانسجینڈر فوجیوں کی شمولیت پر سوالات اٹھائے تھے۔ رائٹرز کے مطابق، پینٹا گون کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پہلے 30 دن کے اندر ٹرانسجینڈر فوجیوں کی شناخت کرے اور اس کے بعد اگلے 30 دنوں میں انہیں فوج سے الگ کر دے۔ پینٹا گون نے وضاحت کی ہے کہ اس پالیسی کا مقصد فوج کی یکجہتی، مؤثر کارکردگی اور تنظیمی ڈھانچے کو برقرار رکھنا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے اعداد و شمار کے مطابق، اس وقت امریکی فوج میں تقریباً 13 لاکھ فعال اہلکار موجود ہیں، جبکہ ٹرانسجینڈر حقوق کے حامی ادارے اس تعداد کو 15,000 کے قریب قرار دیتے ہیں۔ 26 فروری کو جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا، ''یہ امریکی حکومت کی پالیسی ہے کہ فوجی اراکین میں اعلیٰ درجے کی تیاری، مؤثر کارکردگی، یکجہتی، ایمانداری، ہم آہنگی اور وفاداری کو یقینی بنایا جائے۔'' ٹرانسجینڈر فوجیوں کے خلاف یہ اقدام اس سے قبل بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے متعارف کرائی گئی پالیسیوں کے برعکس ہے۔ بائیڈن حکومت نے ٹرانسجینڈر افراد کو فوج میں شمولیت اور طبی سہولیات کی فراہمی کی اجازت دی تھی۔ تاہم، ٹرمپ کے اس فیصلے کے تحت تمام جینڈر-افرمیشن میڈیکل کیئر ختم کر دی گئی ہے، جس میں جینڈر ٹرانزیشن (جنس کی تبدیلی) سے متعلق تمام طبی عمل روکنے کے احکامات شامل ہیں۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ میں 'ایل جی بی ٹی کیو+' حقوق کے حوالے سے پہلے ہی شدید بحث جاری ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے اس پالیسی پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے امتیازی سلوک قرار دیا ہے۔

اقوام متحدہ میں ہندوستان نے کی پاکستان کی سرزنش، بین الاقوامی مدد پر زندہ رہنے والا ناکام ملک قرار دیا

نیویارک 2 7 فروری: اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 58 ویں اجلاس میں ہندوستان نے پاکستان کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ایک ناکام ریاست قرار دیا جو بین الاقوامی مدد پر زندہ ہے۔ جنیوا میں اقوام متحدہ میں ہندوستانی سفارتکار کشتیج تیاگی نے پاکستان کے جھوٹے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے فوجی اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کے ذریعے غلط معلومات پھیلا رہا ہے۔ تیاگی نے زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ ہمیشہ ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں جموں و کشمیر میں سیاسی، سماجی اور اقتصادی ترقی نے دہشت گردی کے سائے کو کم کرنے میں مدد دی ہے اور عوام کا حکومت پر اعتماد بڑھایا ہے۔ انہوں نے پاکستان کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''ایک ایسا ملک جو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، اقلیتوں کے استحصال اور جمہوری اقدار کو روندنے کے لیے بدنام ہو، وہ کسی اور کو اخلاقیات کا درس دینے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ پاکستان ان دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے جنہیں اقوام متحدہ نے عالمی دہشت گرد قرار دیا ہے۔'' ہندوستانی سفارتکار نے پاکستان کی تنظیم او آئی سی کو اپنے مفادات کے لیے استعمال کرنے کی بھی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے شہریوں کے مسائل حل کرنے کے بجائے ہندوستان پر جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ تیاگی کی یہ سخت تنقید اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مندوب پاروتھنینی ہریش کے اس بیان کی تصدیق کرتی ہے جس میں انہوں نے 19 فروری کو پاکستان کے جھوٹے بیانیے کی مذمت کی تھی۔ ہریش نے کہا تھا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت مختلف بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی ناکام کوششیں کر رہا ہے، جبکہ جموں و کشمیر ہمیشہ سے ہندوستان کا حصہ تھا، ہے اور رہے گا۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ میں پاکستان کو واضح الفاظ میں تنبیہ کی کہ وہ ہندوستان کے خلاف بے بنیاد الزامات لگانے کے بجائے اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود پر توجہ دے۔

☆☆☆☆☆

اسرائیل نے سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنا شروع کیا

غزہ، 27 فروری (یو این آئی) اسرائیلی افسران نے جمعرات کو حماس اور اسرائیل کے درمیان غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیلی جیلوں سے 600 سے زیادہ فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنا شروع کر دیا۔ یہ اطلاع فلسطینی ذرائع نے دی۔ فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ قیدیوں کو لے جانے والی بسیں وسطی مغربی کنارے میں واقع عفر جیل سے بیتونیہ کے علاقے میں ایک ریسپشن سینٹر کی جانب بڑھ رہی ہوئیں۔ حماس سے منسلک قیدیوں کے انفارمیشن آفس نے کہا کہ قیدیوں کی رہائی کے ساتویں اور آٹھویں بیچ کو ملا دیا گیا ہے۔ جس سے کل تعداد 642 ہو گئی ہے۔ یہ رہائی مصر اور قطر کے درمیان امریکی تعاون سے طے پانے والے معاہدے کے پہلے مرحلے کا حصہ ہے۔ حماس نے اس رہائی کو جنگ بندی کے انتظامات کے تحت اب تک کی سب سے بڑی رہائی قرار دیا۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ ''ہم فلسطینی عوام کی ساتویں اور آٹھویں کھیپ کے قیدیوں کی رہائی کے ساتھ ایک کامیابی کا مشاہدہ کر رہے ہیں، جو جنگ بندی معاہدے کے انتظامات کے تحت اب تک کی سب سے بڑی رہائی ہے۔

کیا چمگادڑ بنا کانگو میں 53 لوگوں کی موت کا سبب؟ عجیب بیماری سے ماہرین صحت فکر مند

کانگو 27 فروری: کانگو اس وقت ایک پُر اسرار بیماری کی زد میں ہے۔ اس بیماری نے تقریباً 53 لوگوں کی جان لے لی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ماہرین صحت فکر مند ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اموات چمگادڑ کھانے کی وجہ سے ہوئی ہیں، حالانکہ مصدقہ طور پر کچھ بھی کہنا مشکل ہے۔ کانگو کے بکورو اسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر سرج نگالیباٹو کا کہنا ہے کہ اس بیماری کی شروعاتی علامتوں میں بخار، الٹی اور جسم کے اندر خون کا رساؤ شامل ہے۔ سرج کا کہنا ہے کہ بیشتر معاملوں میں علامتیں ظاہر ہونے اور موت کے درمیان کا وقفہ 48 گھنٹے کا رہا ہے اور یہ بات فکر انگیز ہے۔ اس بیماری کی علامتیں ایبولا، ڈینگو، ماربرگ اور پیلیا جیسے مہلک وائرس سے جڑے ہوتی ہیں، لیکن محققین نے اب تک لیے گئے ایک درجن سے زائد نمونوں کی جانچ کی بنیاد پر انہیں خارج کر دیا ہے۔ ملک میں پیدا مشکل حالات کو دیکھتے ہوئے کانگو میں چمگادڑ کو کھانے پر روک لگائی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ پُر اسرار بیماری کا تیزی کے ساتھ پھیلنا ہے۔ حالانکہ دنیا میں ایسے کئی ممالک ہیں جہاں چمگادڑ خوب کھائے جاتے ہیں، پھر بھی کانگو جیسی بیماری ان ممالک میں نہیں پھیلی ہے۔ افریقہ کے کچھ حصوں میں بھی چمگادڑ کا گوشت خوب کھایا جاتا ہے، مثلاً گنی اور مالی وغیرہ۔ اس کے علاوہ کچھ ایشیائی ممالک میں بھی چمگادڑ کا گوشت استعمال ہوتا ہے۔ ان ممالک مین چین، انڈونیشیا اور فلپائن شامل ہیں جہاں مختلف پکوانوں میں چمگادڑ کا گوشت استعمال ہوتا ہے۔ کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں چمگادڑ کے گوشت کا استعمال ممنوع ہے اور برا تصور کیا جاتا ہے۔ ان ممالک میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ کانگو میں پھیلی بیماری کے بعد دنیا بھر میں یہ بحث شروع ہو گئی ہے کہ کیا چمگادڑ کا گوشت کھانا صحت کے لیے مناسب ہے؟ چمگادڑ کا گوشت کس حد تک مختلف وائرس اور انفیکشن کی وجہ بن سکتا ہے؟ ماہرین کا کہنا ہے کہ چمگادڑوں کے گوشت کو ٹھیک سے پکا کر ہی کھانا چاہیے، لیکن پھر بھی یہ جوکھم بھرا ہے۔

امریکی وزیر دفاع مارچ کے آخر میں کر سکتے ہیں کوریا کا دورہ

واشنگٹن، 27 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ مارچ کے آخر میں جنوبی کوریا اور امریکہ کی مشترکہ مشق فریڈم شیلڈ 2025 کے بعد جنوبی کوریا کا دورہ کر سکتے ہیں۔ یونہاپ نیوز ایجنسی نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ بدھ کو رپورٹ میں کہا گیا کہ ہیگسیتھ ایچ ڈی ہنڈئی ہیوی انڈسٹریز اور ہنوا اوشین سمیت کئی جنوبی کوریائی شپ یارڈز کا دورہ کر سکتا ہیں۔ رپورٹ میں یاد دلایا گیا کہ گزشتہ نومبر میں جنوبی کوریا کے صدر یون سک یول کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ جدید جنگی جہاز اور بحری جہاز بنانے میں جنوبی کوریا کی صلاحیتوں سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے خطے میں واشنگٹن اور سیول کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت کو توجہ دی۔ خبر رساں ایجنسی نے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ ''ہم فی الحال کام کی سطح پر امکانات کا جائزہ لینے کے مرحلے میں ہیں اور کوئی سرکاری پروگرام پر بات چیت نہیں ہوئی ہے۔''

حماس نے غزہ میں 4 اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں حوالے کیں

غزہ، 27 فروری (یو این آئی) حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے بدھ کی رات چار اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) کے حوالے کیں۔ حماس کے ایک ذریعے نے یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے بتایا کہ القسام بریگیڈز نے لاشیں آئی سی آر سی ٹیم کے حوالے کر دی ہیں اور ٹیم انہیں جنوبی غزہ پٹی میں کریم شلوم کراسنگ کے ذریعے اسرائیلی فوج کے حوالے کرے گی۔ تبادلے کے معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر اسرائیل سے خواتین اور بچوں سمیت 600 سے زائد فلسطینیوں کو رہا کرنے کی توقع ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ قیدیوں کے سینکڑوں فلسطینی خاندان پہلے ہی غزہ پٹی اور مغربی کنارے میں اپنے رہائی پانے والے رشتہ داروں کے استقبال کے لیے جمع ہو چکے ہیں۔ یہ تبادلہ فلسطینی قیدیوں کی تاخیر سے رہائی کے تنازع کو حل کرنے کے لیے حماس اور اسرائیل کے درمیان مصری ثالثی میں طے پانے والے معاہدے کے بعد ہوا ہے۔

عراق نے 130 ایرانی قیدیوں کو واپس بھیجا

تہران، 27 فروری (یو این آئی) عراق نے بدھ کے روز ملک میں قید 130 ایرانی شہریوں کو وطن واپس بھیج دیا اور انہیں اپنی باقی ماندہ قید کی سزائیں اپنے ملک میں کاٹنے کی اجازت دی۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی فارس نے یہ اطلاع دی۔ فارس نے بدھ کے روز ایران کے انسانی حقوق اور بین الاقوامی امور کے نائب وزیر انصاف عسکر جلالین کے حوالے سے بتایا کہ قیدیوں کو 2011 میں دونوں ممالک کے درمیان مجرمانہ حوالگی کے معاہدے کے فریم ورک کے تحت ایران بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ قیدیوں کو مغربی ایران میں مہران بارڈر کے ذریعے ان کے ملک واپس بھیجا گیا ہے۔ جلالین نے کہا کہ ایران نے 29 ممالک کے ساتھ مجرموں کی حوالگی کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ 23 معاہدے پہلے ہی نافذ ہو چکے ہیں۔

سلمان تاثیر سے ڈاکٹر شاہنواز تک: کیا توہین مذہب کا معاملہ پاکستانی پولیس میں مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دے رہا ہے؟

سندھ 27 فروری: صوبہ سندھ کے ضلع عمر کوٹ کے قصبے جھانرو میں موجود ڈاکٹر شاہنواز کے والد اور ریٹائرڈ سکول ٹیچر صالح محمد اِس بات پر حیران ہیں کہ توہین مذہب کے الزام کا سامنا کرنے والے اُن کے بیٹے کی ایک جعلی پولیس مقابلے میں ہلاکت کے ذمہ دار کسی ایک بھی پولیس افسر یا اہلکار کو چھ ماہ گزرنے کے باوجود گرفتار نہیں کیا جا سکا ہے۔ یاد رہے کہ ستمبر 2024 میں ڈاکٹر شاہنواز کی پولیس تحویل میں قتل کا مقدمہ سندھ پولیس کے ایک ڈی آئی جی، دو ایس ایس پیز سمیت ایک درجن سے زائد پولیس اہلکاروں کے خلاف درج کیا گیا تھا۔ یہ افسران اور اہلکار فی الحال معطل ہیں تاہم ان میں سے کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں آ سکی ہے۔ صالح محمد کہتے ہیں کہ 'جب میرے بیٹے نے رضا کارانہ گرفتاری دے دی تھی تو میں مطمئن ہو گیا کہ وہ ایک ڈی آئی جی سطح کے افسر کی حراست میں ہے جو اس کے ساتھ کوئی ناانصافی یا غلط کام نہیں کرے گا۔' صالح محمد کے بیٹے اور عمر کوٹ سول ہسپتال میں تعینات ڈاکٹر شاہنواز کے خلاف ستمبر 2024 میں مبینہ توہین مذہب کا مقدمہ درج کیا گیا جس کے بعد اُن کی گرفتاری کراچی سے ہوئی تاہم پولیس کی جانب سے 18 ستمبر کی رات ایک مقابلے کے دوران اُن کی ہلاکت کا دعویٰ کر دیا گیا۔ 19 ستمبر کی صبح چند مذہبی گروہوں کے اراکین نے ڈی آئی جی آفس پہنچ کر اُن پولیس افسران کی پذیرائی کی تھی جو اس کام میں ملوث تھے اور انھیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے تھے۔ میر پور خاص میں جب ڈاکٹر شاہنواز کی موت کا جشن منایا جا رہا تھا تو اُس مقام سے لگ بھگ سو کلومیٹر دور قصبہ جھانرو میں موجود ڈاکٹر شاہنواز کے اہلخانہ پولیس تحفظ کی عدم موجودگی میں اپنے بیٹے کی میت دفنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ تدفین کے وقت جو ناخوشگوار واقعہ پیش آیا والد محمد صالح اس پر بات نہیں کرتے خاموش ہو جاتے ہیں اور ان کے آنکھوں میں پانی آ جاتا ہے۔ اُن کے چھوٹے بیٹے بابر علی ہمیں اس جگہ لے گئے جہاں تدفین کی کوشش کے دوران مشتعل افراد نے اُن کے بھائی کی لاش کو آگ لگا دی تھی۔ بابر بتاتے ہیں کہ اُن کے بھائی کی جعلی پولیس مقابلے میں ہلاکت کے بعد مشتعل ہجوم اُن کا پیچھا کرتا آ رہا تھا اور وہ جیسے ہی اپنی آبائی زمین پر بھائی کی تدفین کے لیے پہنچے تو ہجوم وہاں بھی پہنچ گیا۔ 'انھوں نے اپنی موٹر سائیکلیں کھڑی کیں اور دھمکیاں دیں کہ تمھیں بھی جلا دیں گے۔ ہم وہاں سے بھاگے اور ہمارے پیچھے انھوں نے ہمارے بھائی کی لاش کی بے حرمتی کی، اسے آگ لگا دی اور فرار ہو گئے۔' صالح محمد اور ان کے اہلخانہ اس بات پر حیران تھے کہ مشتعل افراد کیسے ان سے پہلے ہر اس جگہ پہنچ پا رہے تھے جہاں انھوں نے اپنے بیٹے کی تدفین کرنی تھی۔ صالح محمد کہتے ہیں کہ 'اگر ہمارے ملک اور صوبے میں ڈی آئی جی سطح کا افسر مجرم نکلے، جھوٹ بولے کہ بندہ مقابلے میں مارا گیا جبکہ پولیس نے گرفتاری تو ظاہر ہی نہیں کی تو اس کی کیا بات کریں، کیسے اعتماد کریں۔' ڈاکٹر شاہنواز کے قتل کیس میں نامزد ملزمان میں شامل افراد میں سے 11 ضمانت پر ہیں جبکہ ڈی آئی جی جاوید جسکانی اور ایس ایس پی چوہدری سمیت سات ملزمان عدالت کی جانب سے مفرور قرار دیے گئے ہیں۔ میر پور خاص میں انسداد دہشت گردی کی عدالت میں فیڈرل انویسٹیگیشن ایجنسی کی جانب سے پیش کیے گئے چالان میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جب یہ واقعہ پیش آیا اس وقت ملزم پولیس افسران مذہبی و سیاسی جماعت تحریک لبیک کے ایک مقامی رہنما پیر عمر جان سرہندی مسلسل رابطے میں تھے۔ عمر جان سرہندی اس کیس میں ملزم ہیں اور فی الحال ضمانت پر باہر ہیں۔ ایف آئی اے کی جانب سے عدالت میں جمع کروائے گئے چالان کے مطابق یہ افراد تفتیشی ٹیم پر اثر انداز ہونے کے لیے سیاسی شخصیات سے بھی مدد حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ چالان کے مطابق وقوعہ کے وقت ایس ایس پی اسد چوہدری سی آئی اے سینٹر پر موجود تھے اور وہ ایک مشکوک فون نمبر کے ساتھ بھی رابطے میں تھے۔ اس کے علاوہ وہ سی آئی اے ٹیم کے اہلکار محمد اقبال سے بھی رابطے میں تھے جس کے فون کی 'لوکیشن' مقامی مذہبی رہنما کے ساتھ ظاہر ہو رہی تھی۔ ایف آئی اے کے عدالت میں جمع کروائے گئے حتمی چالان سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ ڈاکٹر کنبھار کو گرفتار کرنے والی ٹیم میں شامل پولیس کانسٹیبل معشوق بھی مذہبی جماعت کی ٹیم کے رکن عمر جان کے ساتھ رابطے میں تھے۔ ایف آئی اے نے عمر جان کی موبائل کا فرانزک کیا ہے، جس سے معلوم ہوا ہے کہ 18 نومبر کو انھوں نے ایس ایس عمر کوٹ آصف رضا سے رابطہ کیا تھا۔ پیر عمر جان نے ایف آئی اے کو اپنی دو ویڈیوز پیش کی ہیں جس میں ڈاکٹر شاہنواز کے بارے میں انھوں نے جو مؤقف اختیار کیا تھا اس کی تفصیلات موجود تھیں۔ ایف آئی اے کے چالان میں بتایا گیا ہے کہ ڈی آئی جی جاوید سونھارو جسکانی وقوعہ کے وقت اپنے دفتر میں موجود تھے اور ان کا صرف ایس ایس پی اسد چوہدری سے رابطہ تھا جبکہ ایس ایس پی آصف رضا اور عمر جان سے موبائل فون کے ذریعے رابطے کے ثبوت نہیں ملے تاہم پی ٹی سی ایل نمبر کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ایف آئی اے کے حتمی چالان میں تحریک لبیک کے رہنما پیر عمر جان سرہندی، ڈی آئی جی جاوید جسکانی، ایس ایس پی آصف رضا، ایس ایس پی اسد علی چوہدری، عنایت علی زرداری، ہدایت اللہ، نذار پرویز، غلام قادر، نیاز محمد کھوسو اور دانش بھٹی سمیت 23 ملزمان کے خلاف ٹرائل کی اپیل کی گئی ہے۔ شاہنواز کنبھار قتل کیس کی پیروی کرنے والے پینل میں شامل ایڈووکیٹ سجاد چانڈیو کا کہنا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ شاہنواز کی گرفتاری سے لے کر اُن کی لاش کو جلانے تک سب منصوبہ بندی کے تحت ہوا ہے۔ سجاد چانڈیو نے کہا کہ عدالت میں جمع کروائی گئی ایف آئی اے کی رپورٹ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ مولوی اور پولیس افسران رابطے تھے۔ 'عمر کوٹ پولیس نے شاہنواز کو کراچی سے گرفتار کیا اور اُن کی گرفتاری سے مقامی پولیس کو لاعلم رکھا گیا۔ اس کے بعد ڈی آئی جی کے کہنے پر ان کی حراست میر پور خاص پولیس کے حوالے کی گئی اور اس وقت بھی مذہبی عناصر پولیس سے رابطے میں تھے۔' انھوں نے دعویٰ کیا کہ 'شاہنواز کو قتل کرنے کے بعد جب اُن کی لاش لواحقین کے حوالے کی گئی تو صبح تقریباً چھ بجے بھی ملزمان میں رابطہ کاری ہو رہی تھی۔ شاہنواز کی میت جلانے کی وجہ جسم پر موجود تشدد کے نشانات کو چھپانا تھا۔ یہ سب ایک پورا منصوبہ تھا جو ایف آئی اے کی عدالت میں جمع کروائی گئی تحقیقات میں ثابت ہوا ہے۔' شاہنواز کا کیس ہی واحد نہیں ہے جس میں پولیس ملزم بن کر سامنے آئی ہے۔ اس سے قبل پاکستان کے دوسرے علاقوں میں بھی اس نوعیت کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ شاہنواز کے قتل سے صرف آٹھ روز قبل 11 ستمبر 2024 کو کوئٹہ میں ایک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد عبدالعلی نامی شہری کو توہین مذہب کے الزام میں گرفتار کیا گیا اور بعد ازاں وہ تھانے کے اندر ایک پولیس اہلکار کی فائرنگ سے ہلاک کر دیے گئے۔ عبدالعلی کے لواحقین کو بھی تدفین میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا اور بعد ازاں ہونے والے ایک مقامی جرگے نے قتل کے ملزم اہلکار کو معاف کر دیا اور اس کو رہا کر دیا گیا جبکہ رہائی کے موقع پر ان کو پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا گیا۔ یاد رہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے دعویٰ کیا گیا تھا کہ ریاست کی جانب سے اس معاملے کی پیروی کی جائے گی تاہم ایسا نہیں ہو سکا۔ پاکستان میں مذہبی شدت پسندی کے واقعات نئے نہیں ہیں۔ سنہ 2011 میں پنجاب کے اُس وقت کے گورنر سلمان تاثیر کو اُن کے اپنے ہی سرکاری محافظ نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ ممتاز قادری نامی یہ اہلکار ایک مذہبی گروہ سے متاثر تھے۔ سلمان تاثیر کے بیٹے شہباز تاثیر ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ اُن دنوں صورتحال کافی سنگین تھی۔ 'میں نے ایک شخص کو دیکھا جو ٹی وی پر گالیاں دے رہا تھا اور میرے والد کے قتل کی باتیں کر رہا تھا۔ اس سے قبل میں نے ٹی وی پر کبھی ایسی چیز نہیں دیکھی تھی۔' انھوں نے کہا کہ 'مجھے اس معاملے کا پتہ تھا جس میں آسیہ بی بی پھنسی ہوئی تھیں۔ ہم نے پوری رپورٹس دیکھی ہوئی تھیں کہ اُن کو کیسے پھنسایا گیا تھا۔ مجھے حیرت ہوئی کہ یہ کیسے بات کر رہے ہیں قتل کی۔ میں نے اپنا والد کو کہا تھا کہ ابا ہماری عوام میں بہت غربت ہے بہت ان پڑھ ہیں، میرا خیال ہے اُن کو سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ آپ کیا بات کر رہے ہیں۔ اس پر وہ بڑے غصے میں آئے تھے اور انھوں نے مجھے کہا تھا کہ میں نے اللہ کو جواب دینا ہے تم لوگوں کو نہیں۔' شہباز تاثیر کے مطابق 'یقیناً آپ کو ڈر لگتا ہے مگر پھر آپ سوچتے ہیں کہ میرے والد صاحب گورنر ہیں اور ان کی کافی سکیورٹی ہے۔ لیکن یہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ ان کا اپنا گارڈ اس طرح کی حرکت کر سکتا ہے، وہ بھی ایک آفیشل گارڈ۔ ہمارے لیے تو یہ بہت صدمے کی بات تھی۔' عمر کوٹ اور کوئٹہ میں حالیہ پولیس کے ہاتھوں ہلاکتوں کے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ 'کسی کے ساتھ ظلم ہوا اور بغیر قانونی کارروائی کیے ہوئے کسی شخص کا محض الزام کی بنیاد پر قتل ہو جائے تو اس دکھ کو میرے خاندان کے علاوہ اور کون زیادہ بہتر سمجھ سکتا ہے۔' سلمان تاثیر سے لے کر ڈاکٹر شاہنواز کے قتل تک میں مشترکہ بات یہ رہی کہ قتل کرنے والوں میں پولیس اہلکار شامل تھے۔ ہم نے یہ ہی جاننے کی کوشش کی ہے کہ کیا پولیس کی صفوں میں مذہبی انتہا پسندی کا رجحان فروغ پا رہا ہے اور کیا اس کے سد باب کے لیے کوئی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں یا نہیں؟ چرچ ہوں، امام بارگاہیں ہوں، مساجد یا مندر، پولیس اہلکار لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ایسے میں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر یہ اہلکار ہی شدت پسند رویہ اختیار کر لیں تو اس کا معاشرے پر کیا اثر ہو گا؟ برطانیہ کی واروک یونیورسٹی سے منسلک پروفیسر زوہا وسیم کہتی ہیں کہ 'حالیہ واقعات ثابت کرتے ہیں کہ نچلے رینک اور اعلیٰ افسران کسی نہ کسی طرح مذہبی انتہا پسندی کو زندہ رکھے ہوئے ہیں: خاص طور پر جب توہین مذہب کی بات آتی ہے تو وہ اس معاملے پر ہمدردی رکھتے ہیں۔' انھوں نے الزام عائد کیا کہ جو اہلکار توہین مذہب کے ملزمان کے ماورائے عدالت قتل میں ملوث ہو رہے ہیں وہ یہ اقدام اپنے افسران کی لاعلمی میں نہیں لے سکتے۔ 'وہ ایسا قدم نہیں اٹھا سکتے اگر انھیں پتا نہ ہو کہ انھیں اوپر کی سطح پر یعنی پولیس کمانڈ سے سپورٹ ملے گی۔' زوہا وسیم کے مطابق 'پولیس ایک سیکولر ادارہ تو نہیں ہے۔ پولیس وہی مذہبی نظریات اپناتی ہے جو معاشرے میں عام ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو معاشرے میں عدم برداشت کا رویہ ملتا ہے تو پولیس میں بھی عدم برداشت والے لوگ ملیں گے۔ ماضی کے واقعات کی بنیاد پر کہا جا سکتا ہے کہ پولیس افسران میں سے کچھ کی طالبان کے ساتھ، کچھ کی فرقہ وارانہ شدت پسند تنظیموں کے ساتھ اور کچھ کی تحریک لبیک جیسی جماعتوں کے ساتھ بھی ہمدردیاں موجود ہیں۔' پاکستان کے کئی علاقوں میں پولیس بھی شدت پسند تنظیموں کا نشانہ بن چکی ہے۔ پولیس حکام کا ماننا ہے کہ بطور فورس پولیس میں مذہبی شدت پسندی کا رجحان موجود نہیں ہے بلکہ یہ انفرادی واقعات تھے۔ ڈی آئی جی عرفان علی بلوچ کہتے ہیں کہ سندھ پولیس کسی بھی طرح مذہبی شدت پسندی کا شکار نہیں ہے اور اس کے لیے سینئر افسران نے بڑی محنت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'نچلے رینک کے اہلکار چونکہ معاشرے کے ساتھ زیادہ رابطے میں ہوتے ہیں تو اس بات کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے کہ اُن کی رائے متاثر ہو جائے۔ تاہم کسی بھی سطح پر یہ نہیں دیکھا گیا کہ اہلکاروں میں مذہبی شدت پسندی موجود ہو۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم نے کافی کیسز ایسے دیکھے ہیں جن میں بعض لوگ قرآن مجید کی بے حرمتی کرتے ہیں اور اُن میں سے زیادہ تر ذہنی طور پر صحتمند نہیں ہوتے ہیں۔ جب پولیس افسران ایسے افراد کو ہینڈل کر رہے ہوتے ہیں تو وہ ان ملزمان کو بچا رہے ہوتے ہیں جن کی جان کے درپے مشتعل ہجوم ہوتا ہے۔' اُن کی رائے میں 'کچھ اکا دکا کیسز یقیناً موجود ہوتے ہیں کیونکہ پولیس افسران کے بھی کوئی نظریات اور عقیدے ہوتے ہیں لیکن مجموعی طور پر سندھ پولیس بڑی روشن خیال ہے اور اس میں کسی قسم کی شدت پسندی نہیں ہے۔' عرفان علی بلوچ تسلیم کرتے ہیں کہ مذہبی جماعتوں کا پولیس پر دباؤ رہتا ہے تاہم ان کے مطابق اس کا پیشہ ورانہ انداز میں سامنا کیا جاتا ہے۔ ان کے مطابق 'توہین مذہب کے کیسز میں پولیس پر بہت دباؤ ہوتا ہے، مذہبی گروہوں کی کوشش ہوتی ہے کہ اُن کی بات مانی جائے تاہم وقت کے ساتھ ساتھ پولیس افسران نے اس نوعیت کے کیسز کو ہینڈل کرنا سیکھ لیا ہے۔' تصویر کا کیپشن ڈاکٹر شاہنواز کی قبر پر موجود ان کا بھائی ڈاکٹر شاہنواز قتل کیس کی تحقیقات میں ایف آئی اے، پولیس اور سندھ ہیومن رائٹس کمیشن کی رپورٹس میں پولیس افسران کو ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ اس واقعے کو ماورائے عدالت کے پیرائے میں تو دیکھا گیا ہے لیکن اس سوال کو مدنظر نہیں رکھا گیا کہ پولیس میں ایسے شدت پسند رویوں کی وجوہات کیا ہے اور اس کا تدارک کیسے ممکن ہے۔ ڈاکٹر شاہنواز اور عبدالعلی کے قتل کے علاوہ توہین مذہب کے مقدمات کا سامنے کرنے والے تین افراد کی پنجاب کی جیلوں کے اندر ہلاکت ہو چکی ہے۔ ادارہ برائے سماجی انصاف کے مطابق ان اموات کو حادثاتی یا فطری قرار دیا گیا جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ جبکہ پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کہنا ہے کہ اُن کی عبادت گاہوں کو مسمار کرنے میں بعض واقعات مشتعل ہجوم کو پولیس کی معاونت حاصل رہتی ہے۔ پاکستان انسٹیٹیوٹ فار پیس سٹڈیز کے ڈائریکٹر عامر رانا کہتے ہیں کہ پولیس کے مذہبی شدت پسندی کا رجحان بڑھ رہا ہے اور یہ ایک سنگین معاملہ بن چکا ہے اور اس کا تدارک نظر نہیں آتا۔ انھوں نے کہا کہ 'پولیس میں ڈی ریڈکلائزیشن یعنی شدت پسندی کی روک تھام کی غرض سے کچھ علما کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں، مگر اُن کا پس منظر بھی مشکوک ہوتا ہے لہٰذا پولیس کے پاس اس شدت پسندی سے متعلق کوئی مؤثر حکمت عملی موجود نہیں ہے۔' ڈی آئی جی عرفان بلوچ کہتے ہیں کہ جب پولیس کے پارٹ پر ایسے واقعات ہو رہے ہوتے ہیں جن سے یہ ظاہر ہو کہ قانون کے محافظ ہی قانون توڑ رہے ہیں تو یہ بات معاشرے کے لیے خطرناک بن جاتی ہے۔' اس کے لیے پولیس کی سینیئر قیادت بڑا غور و فکر کرتی ہے اور ایسے واقعات سے بچنے کے لیے اقدامات بھی لیے جا رہے ہوتے ہیں۔ جو افراد اس ایشو پر کام کرتے ہیں ان سے بھی رابطہ کر رہے ہیں۔' وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ کہتے ہیں کہ 'بدقسمتی سے مذہبی شدت پسندی نہ صرف اس ادارے میں ہے بلکہ اور جگہوں پر بھی ہے۔' بقول اُن کے خاص طور پر جو حساس مقامات ہیں وہاں تعینات ہونے والے پولیس اہلکاروں کا نفسیاتی تجزیہ ہونا چاہیے تا کہ وہ ایسا کوئی غیر قانونی قدم نہ اٹھائیں۔ زوہا وسیم کہتی ہیں کہ پاکستان میں پولیس ایک ریاستی ادارے کے ساتھ ساتھ ایک سیاسی ادارہ بھی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'پولیس کو ریاست کی پالیسی کے مطابق کام کرنا ہوتا ہے اور اگر ریاست کی پالیسی یہی ہو کہ انتہا پسند جماعتوں کی حمایت کرنی ہے اور انھیں پھلنے پھولنے دینا ہے اور ان سے اپنے سیاسی مقاصد پورے کروانے ہیں تو آپ پولیس سے یہ توقع نہیں رکھ سکتے کہ وہ الگ ہی کام کرے گی۔' زوہا وسیم کے مطابق 'پولیس بھی ان پالیسوں کے اندر کام کرے گی جب تک ریاست اور معاشرے میں انتہا پسندی کا علاج نہیں کیا جائے گا۔

رمضان نیکیوں کا موسم بہار جہاں اس کی کھیتی لہلہاتی ہے، انمول ویلفیئر سوسائٹی کے استقبال رمضان پروگرام میں علماء کا اظہار

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): رمضان کا مبارک مہینہ سایہ فگن ہونے کو ہے اس مبارک مہینے میں قران پاک نازک ہوا رمضان کا چاند نظر اتا ہے تقوی وطہارت کا جذبہ پیدا ہوجاتا ہے اس سے قبل بھی روزہ رکھا جاتا تھا اس مہینے کی خصوصیت شب قدر ہے رمضان المبارک کو روزہ نیکیوں کا موسم بہار ہے جسمیں نیکیوں کی کھیتی لہلہاتی ہے اس مہینے میں روزہ رکھنا نماز ادا کرنا تلاوت اذکار کی کثرت ہوجاتی ہے شیطان قید ہوجاتا ہے ہر ظرف نور ورحمت کی بارش ہوتی ہے یہ مہینہ رحمت وبرکت دینے کے لئے ارہا ہے روذہ اللہ کا تحفہ بندوں کے نام ہے روذہ کو اللہ نے فرض کیا نماز روزہ ذکوت حج فرض کیا کہ بندہ کی زندگی اللہ کی اطاعت میں گزرے مذکورہ خیالات کا اظہار انمول ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے منعقدہ استقبال رمضان کے پروگرام میں علماء کرام اپنی پرنور خطاب میں کر رہے تھے استقبال رمضان کا پروگرام شاید ہمارے شہر میں اس نوعیت کا پہلا پروگرام ہے جو اسنسول کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق سکریٹری انمول ویلفیئر سوسائٹی کی زیر سر پرستی پر وقار و کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا پروگرام کے وسیع وعریض اسٹیج میں شہر واطراف کے علماء کرام بالخصوص مولانا حافظ امداد اللہ رشیدی، مولانا مفتی سعید احمد قاسمی، مولانا الحاج محمد فردوس نعمانی، مولانا الحاج نیاز احمد ندوی، مولانا حافظ قیصر عبداللہ، ایڈوا کیٹ الحاج محمد ندیم، مولانا محمد معراج، محمد مشتاق احمد امیر جماعت اسلامی، محمد شمیم جماعت اسلامی، ابو کونین شاداب، وجیہ الدین جمال، پروگرام کے روح رواں سید وسیم الحق، خورشید عالم ادیب جلوہ افروز تھے نقابت کے فرائض نہایت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ معروف رہنما ابوقرنین نے انجام دیا ابو فیضان نے نعت پاک کا نزرانہ پیش کیا اس موقعے پر انمول ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے رمضان المبارک کا کلینڈر کا اجراء کیا گیا۔ ڈائس پر رونق افروز مہمانان کو عربی رومال کے ساتھ جائے نماز تسبیح کھجور کی پیکٹ اور ٹوپی پیش کر کے والہانہ استقبال کیا گیا خصوصی طور پر یہ بھی دیکھا گیا کہ مجلس میں موجود تمام سامعین و شرکاء کی خدمات میں بھی مذکورہ تحائف پیش کیئے گئے علماء کرام نے تقریری سلسلہ برقرار رکھتے ہوئے رمضان کی فضیلت مہینے کے انعام واکرام پر پر نور روشنی ڈالتے ہوئے مزید کہا کہ اللہ فرماتے ہیں کہ روزہ کا بدلہ میں خود دونگا استقبال رمضان کے لئے اپنے اندر اخلاق کا جذبہ پیدا کریں ہم مسلمان ہیں لیکن روزہ کا احترام ہم سے نہیں ہو پا رہا ہے جیسا احترام ہونا چاہئے یہ ہماری کمی ہے اسکا جائزہ لینا ہے ہے مسجدیں ویران ہو رہی ہی اور مسجدوں کے باہر اڈہ رہتا ہے بلند اواز میں گفتگو ہوتی ہے مسجد کے مصلیان کے کانوں میں اواز پہنچتی ہے کیا ہمیں اسکا احساس نہیں ہے مسجد کا احترام کرنا ہے یہ بہت ہی افسوس کا مقام ہے غیر اگر اونچی اواز میں بات کریں اور نماز میں خلل ہو تو ہمیں برداشت نہیں ہوگا لیکن ہم خود کرتے ہیں رمضان کا مہینہ اللہ کے یہاں ہمارے درجات کو بلند کرنے والا مہینہ ہے اللہ ہم سے کہتا ہے ائے بندوں اسلام میں پورا پورا داخل ہو جاو روزہ ایک مخفی عبادت ہے اور اسکا تعلق اللہ تعالی کے ساتھ یہ روزہ ہمارے ایمان کی مضبوطی کا زریعہ ہیہ خوف ہوتا ہے کہ روزہ چھوٹ نا جائے روزہ خراب نا ہوجائے دورغ گوئی غیبت غلط کاموں سے بچاتا ہے اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نا ہو اللہ چاہتا ہے کہ بندہ تقوی طہارت والا بن جائے تیس دنوں کا روزہ مشق اور ٹریننگ ہے کہ بندہ تقوی والا بن جائے روزہ تراویح افطار سحری تہجد کے عمل ہوتے ہیں علماء ؒ نے فرمایا کہ یہ مہینہ کچھ دینے کے لئے ارہا ہے اس مہینے کی برکات حاصل کریں یہ مہینہ تمام مہینوں کا سردار ہے اس میں قران نازل ہوا یہ مقدس کتاب جنت ہے قیامت کے دن اللہ تبارک تعالی حافظ سے فرمائیں گے پڑھتا جا چڑھتا جا حضور پاک صلعم رمضان کی تیاری بہت پہلے سے کرتے تھے شعبان المعظم کے مہینے میں کثرت سے روزہ رکھتے تھے اس مہینے میں عام معافی کا اعلان ہو رہا ہوتا ہے اللہ تعالی استقبال رمضان کے لئے امت مسلمہ کے لئے جنت کو سال بھر سجاتے سنوارتے ہیں روزہ دار کو اللہ کا دیدار ہوتا ہے دیدار الٰہی سب سے بڑی نعمت ہے اس سے بڑی نعمت کچھ بھی نہیں ہے علماء نے کہا کہ یہ مسلمانوں کو نیکی کمانے کا سیزن ہے جسطرح کاروباریوں کا سیزن ہوتا ہے تو خوب کمائی کرتے ہیں ہمیں بھی چاہئے اس بابرکت رمضان کے سیزن میں خوب خوب نیکی کمائیں اسطرح روزہ کی فضیلت روزہ کی اہمیت روزہ ثواب عملیات پر پرنور روشنی علماء کرام نے ڈالا سید وسیم الحق کو اس کامیاب نورانی سجانے پر مبارکباد دی انکے رفقاء کی بھی ستائش کی گئی پچھم بردوان حج کمیٹی وکوارڈینٹر جماعت کی جانب سے وسیم الحق کو شال پیش کر کے مبارکباد پیش کی گئی۔

سائبر فراڈ کی دو واقعہ میں 2 گرفتار، مسروقہ سامان اور نقدی برآمد

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے رانی گنج پولیس اسٹیشن علاقے میں چوری اور سائبر فراڈ کے واقعے کی تحقیقات کی تفتیش میں دونوں ملزمان کو گرفتار کرنے کے بعد پولیس نے مسروقہ سامان برآمد کرنے کے ساتھ ساتھ سائبر کرائم کے ذریعے دھوکہ دہی کرنے والے جامتاڑہ گینگ کے ایک رکن سے بھی پوچھ گچھ کی اور نقدی بھی برآمد کی انسپکٹر انچارج وکاس دت نے منگل کو رانی گنج پولیس اسٹیشن میں پریس کانفرنس میں تفصیلات کے بارے میں جانکاری دی زرائع کے مطابق 10 فروری کو رانی گنج کے بنشدھا علاقے میں واقع اسپتال کالونی میں ای سی ایل ملازم کے گھر والوں کی عدم موجودگی میں چور کچھ قیمتی طلائی زیورات اور نقدی لے گئے اس وقت نور عالم خان اپنی بیوی کو ڈاکٹر کے پاس لے گئے اس کے بعد ای سی ایل کارکن نے رانی گنج پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی پولیس نے اس الزام کی تحقیقات شروع کردی ذرائع سے خبر ملنے کے بعد رانی گنج تھانے کے انسپکٹر انچارج وکاس دتہ کی قیادت میں پولیس نے 15 فروری کو رانی گنج سے زبیر خان نامی شخص کو گرفتار کیا پولیس نے اسے آسنسول کی عدالت میں پیش کیا اور اسے 10 دن کے ریمانڈ پر لے لیا پھر پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے اس کی جانکاری کے مطابق جگہ کی تلاشی لی۔ چوری شدہ طلائی زیورات اور کچھ نقدی برآمد۔ معلوم ہوا ہے کہ برآمد کیا گیا سونا ہیروں سے جڑا سونے کا لاکٹ تھا ای سی ایل کے کارکن یہ لاکٹ سعودی عرب سے لائے تھے جب وہ نور عالم خان کے سسر سے ملنے گئے تھے اس نے وہ لاکٹ اپنی بیٹی کو دیا اور اس لاکٹ کے سراغ کی بنیاد پر پولیس کی تفتیشی ٹیم کے افسران کو یقین ہوگیا کہ چوری نور عالم کے گھر میں ہوئی ہے اور اس کے ساتھ ہی پولیس نے باقی تمام زیورات برآمد کر لیے چوری شدہ 50,000 روپے میں سے 4,500 روپے برآمد کر لیے گئے۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ باقی رقم کہیں اور چھپائی گئی ہے دریں اثناء ؒ 27 جولائی 2024 کو رانی گنج پولیس اسٹیشن کے کانج پاڑا کے رہنے والے ای سی ایل کارکن سدھیر کمار کو ایک پرائیویٹ بینک سے فون آیا کہ اس کا ذاتی قرض ادا نہیں کیا گیا ہے۔ پھر، کے وائی سی فراہم کرنے کے نام پر دھوکہ باز اس سے او ٹی پی جمع کرتا ہے اور اس کے بینک اکاؤنٹ سے 2.2 لاکھ روپے نکالتا ہے۔ دھوکہ دہی والے آئی سی ایل کارکن نے پورے معاملے کی جانکاری دی اور رانیگنج پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی رانی گنج تھانے کی پولیس نے اس فون نمبر کا پتہ لگایا جس سے ای سی ایل ملازم کو کال کی گئی تھی تھانہ جامتاڑہ کی پولیس نے دھوکہ دہی کے لیے اس نمبر کا فون بجھا رکھا ہے جس کے بعد پولیس نے ملزم کی تلاش شروع کردی پولیس کو پتہ چلا کہ ملزم رانی گنج کے لوئر پنجابادی موڑ علاقے میں چھپا ہوا ہے اس کے بعد 15 فروری کو وہاں خفیہ مہم کی گئی اور ساگر داس نامی نوجوان کو گرفتار کرلیا گیا اگلے دن پولیس نے ملزم کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا۔ پولیس کی درخواست کی بنیاد پر جج نے اس کی زمین پر قبضہ کرلیا اور اسے 10 دن کے لیے پولیس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا تاجر سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس اس سے 50 ہزار روپے برآمد کرنے میں کامیاب ہوگئی معلوم ہوا ہے کہ باقی تمام معلومات کی تصدیق کے بعد پولیس باقی رقم کی تلاش کر رہی ہے۔

☆

آسنسول حاجی نگر کا ایک بچہ تین دنوں سے لا پتہ

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار حاجی نگر کے رہنے والے ایم گبر کے 9 سالہ فرزندار جمند محمد آیان گذشتہ تین دنوں سے اچانک لا پتہ ہوگیا اہل خانہ نے بتایا کہ جب بچہ گھر نہیں ایا تو گمشدگی کے بعد رشتہ دار کے گھروں میں اور مختلف جگہوں پر اسکی تلاش کی گئی مگر بچہ کا کوئی سراغ نہیں ملا تو اہل علاقہ اور فیملی افراد کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے اس بچے کی گمشدگی کی رپورٹ اسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی ہے بچے کے والد گبر ہومیہ اجرت پر مزدوری کرتا بیچارہ لخت جگر کے گمشدگی پر بہت ہی اداس ہے لوگوں سے اپیل کی گمشدگی کی بات کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ بچے کا سراغ اگر کسی کو ملے تو برائے کرم حسب ذیل موبائل نمبروں پر اطلاع کرنے کی زحمت گوارہ کریں عین نوازش ہوگی۔ موبائل نمبر: 7797838576/9749040656/6297790810۔

ماہِ رمضان المبارک 1446ھ کا چاند دیکھنے اور روزہ کا اہتمام کریں: دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار کے مولانا محمد رستم علی نوری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے امت مسلمہ سے خصوصی گزارش کی ہے کہ ماہ رمضان المبارک 1446ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں انہوں اپنے بیان میں کہا کہ اللہ رب العزت کا ارشاد عظیم ہے "تم میں جو کوئی یہ مہینہ پا؟ ضرور اس کے روزے رکھے" (سورۃ البقرہ۔ آیت نمبر 185) مفسرین نیفر مایا کہ اس آیت کریمہ میں چاند دیکھنے کا حکم ہے کیونکہ روزہ رکھنا چاند کے موجود ہونے پر موقوف ہے جیسا کہ مسند احمد کی حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا! چاند دیکھ کر روزہ رکھو چاند دیکھ کر افطار کرو اور اسی کے حساب سے قربانی کرو اگر ابروغبار کے باعث (29 کو) چاند نظر نہ آ؟ تو مہینہ کے تیس دن پورے کرو۔ اگر (29 کو) دو مسلمان گواہ شہادت دیں تو ان کی شہادت کے مطابق روزہ رکھو اس سلسلے میں ماہِ رمضان المبارک 1446ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارہ؟ شرعیہ سریپور بازار قوم وملت سے خصوصًا علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 شعبان المعظم 1446ھ بمطابق 28 فروری 2025ء بروزِ جمعہ بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پاناگڑھ وپچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ رمضان المبارک 1446ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سریپور بازار آکر عینی شہادت دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ؒ ھٰذا کے موبائل نمبر 9932102232 پر رابطے کئے جاسکتے ہیں۔

آسنسول ساؤتھ ٹرافک گارڈ نے یاتری ساتھی ایپ کی بیداری مہم چلائی

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): جمعرات کو آسنسول ساؤتھ ٹرافک گارڈ نے آسنسول کورٹ کے قریب مغربی بنگال حکومت کی یاتری ساتھی ایپ کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا آسنسول جنوبی ٹریفک انچارج سنجے منڈل کی قیادت میں لوگوں کو اس ایپ کے بارے میں آگاہ کیا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ایپ کا استعمال کرسکیں اور محفوظ سفر کرسکیں۔ صحافیوں کو اس بارے میں معلومات دیتے ہوئے سنجے منڈل نے کہا کہ یاتری ساتھی ایپ کو مغربی بنگال حکومت نے لانچ کیا ہے جس کے ذریعے کوئی بھی اس ایپ کے ذریعے کسی بھی جگہ سے موٹر سائیکل ٹیکسی آٹو بک کروا سکتا ہے اس ایپ میں رجسٹرڈ تمام ڈرائیوروں کی معلومات انتظامیہ کے پاس رہتی ہیں، اس لیے یہ ایک بہت ہی محفوظ ذریعہ ہے جس کا استعمال کرتے ہوئے لوگ کہیں بھی سفر کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس ایپ کے ذریعے سفر کرنے کا کرایہ بھی دیگر ایسی ایپس کے مقابلے میں کم ہوگا

اسکو اسپتال برن پور میں تپ دق کے خاتمے کے حوالے سے خصوصی سیمینار کا انعقاد

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): تپ دق کیبھارت سے اس بیماری کے خاتمے کے لیے مرکزی حکومت کی جانب سے ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے اس کے تحت بدھ کو برن پور کے اسکو ہسپتال میں ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تپ دق کے مرض کو جڑوں سے ختم کرنے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس بارے میں اسکو اسپتال کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ مرکز اور ریاست دونوں حکومتوں کی جانب سے تپ دق کے خاتمے کے لیے کوششیں کی جارہی ہیں اس کے لیے آئی سی او ہسپتال کی جانب سے بھی کوششیں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ فیکٹری ورکرز کا ہسپتال میں مفت علاج ہوتا ہے لیکن اگر کوئی باہر کا شخص بھی علاج کے لیے ہسپتال آتا ہے تو اس کا بھی فیس لے کر علاج کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تپ دق کے مرض کے خاتمے کے لیے بھی حکمت عملی بنائی گئی ہے اس کے ذریعے لوگوں کو ادویات، علاج اور کھانے پینے کی عادات سے آگاہ کیا جارہا ہے۔

جہانگیری محلّہ میں بنی نئی مسجد عثمان میں جمعرات ظہر سے نماز شروع

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): جہانگیری محلّہ نزد پوسٹ افس کے ٹی روڈ سے متصل ایک نئی مسجد کی تعمیر ہوئی اس مسجد کا نام مسجد عثمان رکھا گیا ہے اس مسجد میں اج صبح مولانا الحاج مفتی شکیل الرحمٰن امام وخطیب کی دعا سے مسجد کے پروگرام کا اغاز ہوا اور دوپہر دیڑھ بجے ظہر کی نماز ادا کر کے مسجد میں باضابطہ نماز شروع کردی گئی جہاں پنج وقتہ نماز ہوگی اسنسول جامع مسجد کے امام وخطیب الحاج مولانا قاری مفتی خورشید اکرم رحمانی نے ظہر کی نماز کی امامت کی نماز ظہر کے بعد مولانا موصوف کا پرنور خطاب ہو مفتی مولانا خورشید اکرم نے فرمایا کہ جہانگیری محلّہ کے لوگ بڑے خوش قسمت ہیں کہ اللہ کے فضل وکرم سے یہاں ایک نئی مسجد تعمیر کی انہوں نے کہا کہ مسجد جس نے بنائی وہ جنت میں اپنا گھر بنا لیا انہوں نے کہا کہ اللہ کو معلوم تھا کہ میں رزاق ہوں باری ہوں معبود ہوں اور بندہ بغیر عبادت کی زندگی نہیں گزار سکتا ہیچسطرح سے مچھلیاں پانی کے بغیر نہیں رہ سکتی ہے اسی طرح انسان کسی ایک کو مالک مانے بغیر نہیں رہ سکتا ہے زندگی نہیں گزار سکتا ہے انسان کی فطرت میں شامل ہے عبادت اللہ نے مسجد اس لئے بنوائی کہ اسے اللہ نے انس سے پیدا کیا انس کے معنی محبت کے ہوتے ہیں محبت ہوگی تو خوشی غم ہر موقعے پر شامل ہونگے اللہ پاک نے وحدت دیا کلمہ دیا ہے کلمہ طیب دیا اتحاد متحد ہے مسجد میں ان تمام چیزوں کا مجموعہ ملتا ہے مسجد میں ائیں گے تو لوگوں سے ملاقات ہوگی خیر خیریت دریافت ہوگی کون کس حالت میں ہے جانکاری ہو گی اللہ نے رحمت وتجلیات کا گھر مسجد بنایا مولانا فرمایا کہ اللہ کی رحمت ڈائریکٹ کعبتہ اللہ پر نازل ہوتی اور پھر اسکے چھینٹے فوارے اور اسکی رحمت پوری دنیا کی مسجدوں تک جاتی ہیں کعبتہ اللہ بنا تو اسکے گاڑھے ریزے اللہ نے ہواوں کے زریعے پوری دنیا میں پھیلا دیا جہاں بڑے پھتر گرے وہاں بڑی مسجد بنی جہاں چھوٹے پھتر گرے وہاں چھوٹی مسجد بنی خوش نصیب ہیں یہاں کے لوگ جہانگیری محلے والے کہ مسجد بنائی ہے انہوں نے کہا کہ مسجد کے چالیس گھر کے اطراف میں برکتیں برستی ہیں اور اگر مسجد کے حترام نہیں کیا گیا تو اسی طرح لعنت بھی برستی ہیں اہلوگ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ مسجد بنوائی مولانا موصوف نے کہا کہ مسجد بنانے کے لئے اخلاص کے ساتھ اپنی پاک کمائی مال کو جو دیتا ہے اسے جنت میں مقام ملے گا ایک کھجور کے برابر مال دیا تو احد کے پہاڑ کے برابر کھجور کا ثواب ملے گا اگر اخلاص اور مال پاک ہو تو اللہ اجر دینے والے ہیں بیشمار عطا کریں گے انہوں نے کہا ایک شخص گزر رہا تھا مسجد کی تعمیر ہو رہی تھی مستری کے ہاتھ کچھ گر جاتا ہے کرنی یا کچھ بھی ایک مسافر کا یز راس جانب سے ہو رہا تھا تو دیکھا کہ سامان گرا ہے مستری اوپر مچان سے اونچائی سے اترے گا مستری کو وقت ہوگی وہ مسافر نے بڑھکر سامان اٹھا کر مستری کو دیدیا اور چلا گیا ابوبکر صدیق رضی اللہنے خواب میں دیکھا کہ رسول پاک صلعم تیزی کے ساتھ جا رہے رسول پاک نے کہا جنت میں ایک گھر بنایا جا رہا ایک شخص مسجد کے کام میں سامان اٹھا کر دیا تعاون کی اللہ کی رضا اسے ملی اللہ پاک اسکا ایک گھر جنت میں بنا رہے ہیں اللہ کی رضا ضروری ہے بندہ فائدے میں رہے گا مولانا نے کہا کہ اج سے یہ عمارت مسجد میں تبدیل ہوگئی یہاں پا کی طہارت رہے گی کسی ارے غیرے کی انے کی اجازت نہیں ہوگی وضو کی حالت میں مسجد میں ائیں اللہ تعالی پاک ہیں پاک پسند کرتے ہیں انہوں نے ماہ رمضان کے روزہ ہر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ صرف بھوکے نہیں رہنا ہے بلکہ اپنے جسم کے ہر اعضا کا روزہ رکھنا ہے برائی سے رکنا ہے غلط کام نہیں کرنا ہے عبادات میں مشغول رہنا ہے تب جا کر روزہ مکمل ہوگا انہوں نے کہا کہ اللہ کے راہ پر خرچ کریں اللہ پاک کا سو عطا کرتا ہر اللہ اس سے بھی زائد عطا کرنے کی قدرت رکھتے ہیں بیشمار عنایت کرنے والے اللہ پاک ہیں مولانا نے کہا کہ ابھی اس جگہ جہاں مسجد عثمان بنی ہے اسکی خریدار کے لئے 43 لاکھ روپے دینا ہے ابھی صرف دو لاکھ دیا گیا باقی رقم بعد میں دی جائے گی اللہ کی توفیق سے پوری ہوگی اس موقعے پر ایک ہنگامی چندے کا بھی اعلان کر کے چندہ کیا گیا اسکے بعد مولانا نے دعا فرمائی دعا کے بعد مسجد عثمان کی انتظامیہ نے تمام موجود شرکاء و مصلیان کے لئے طعام کا بہت ہی عمدہ نظم کیا گیا انتظامیہ کے تمام افراد پیش پیش سرگرم تھے۔

تنخواہ کا مطالبہ کرتے ہوئے مزدوروں کا فیکٹری کا گیٹ بند کر کے احتجاج

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): ایک نجی فیکٹری گزشتہ تین ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے پر مزدوروں نے فیکٹری کے گیٹ بند رکھ کر احتجاج کیا یہ واقعہ جموڑیہ راجہ راڈ نگر فیشن نامی نجی فیکٹری میں پیش آیا مظاہرین کا کہنا ہے کہ جب تک فیکٹری حکام مزدوروں کو پرانی تنخواہیں ادا نہیں کرتے وہ احتجاج جاری رکھیں گیا طلاع ملتے ہی تھانہ جموریہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اس واقعے کے حوالے سے فیکٹری کے ایک مزدور نے بتایا کہ تقریباً 4 سے 5 ماہ گزر چکے ہیں اور ابھی تک تنخواہ نہیں دی گئی صرف تاریخ دی جاتی ہے لیکن تنخواہ ٹھیک وقت پر نہیں دی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فیکٹری میں تقریباً 300 کارکن ہیں فیکٹری حکام بار بار کام کرتے رہنے کا وعدہ کر رہے ہیں اور تنخواہ مقرر کر دی جائے گی لیکن تاحال تنخواہ نہیں دی گئی۔ فیکٹری حکام نے ایک گھنٹے کا وقت مانگا لیکن پھر بھی فیکٹری حکام کی جانب سے کوئی نظر نہیں آیا طویل احتجاج کے بعد فیکٹری حکام نے کہا کہ مزدوروں کو آج شام 4 بجے تک تمام تنخواہیں ادا کر دی جائیں گی۔ فیکٹری حکام کی یقین دہانی پر مزدوروں نے احتجاج نہیں کیا۔

پنڈ بیشور: دو ٹرکوں میں تصادم کیبن میں پھنسا ڈرائیور محفوظ

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): 16 پہیوں والے بڑے ٹرک اور کوئلے کے ٹرک کے درمیان ٹکر کا واقعہ پیش آیا اس تصادم میں کوئلہ لے جانے والے ٹرک کا ڈرائیور شدید زخمی ہوگیا یہ واقعہ صبح پنڈ بیشور تھا برمحل کراسنگ کے سامنے ایک پٹرول پمپ کے سامنے پیش آیا واقعے میں زخمی ہونے والے شخص نے ٹرک ڈرائیور کا نام کرن خان بتایا حادثے کی وجہ سے خان ٹرک کے کیبن میں پھنس گیا مقامی باشندوں اور پنڈ بیشور تھانے کی پولیس نے کیبن کاٹ کر اسے بچانے کا کام شروع کیا واقعے کے بعد 16 پہیے ٹرک ڈرائیور فرار ہوگیا۔ اس سلسلے میں مقامی باشندوں شیخ ضمیر ال اور دیا موئے منڈل کا کہنا ہے کہ اس سڑک پر روزانہ اوور لوڈڈ گاڑیاں سفر کرنے کی وجہ سے ہمیشہ کسی حادثے کا خدشہ رہتا ہے کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ کوئلہ ہے، کوئلہ گاڑی سے سڑک پر گرتا ہے اس بارے میں ای سی ایل حکام کو بارہا مطلع کرنے کے باوجود کچھ نہیں کیا گیا اطلاع کے مطابق کوئلے کے لیے ایک ٹرک مدھیہ پور کی سمت سے پنڈ بیشور کی طرف آرہا تھا۔ پنڈ بیشور سے ایک 16 وہیلر ٹرک مدھیہ پور کی طرف جا رہا تھا پنڈ بیشور میں محل کراسنگ کے سامنے ایک پٹرول پمپ کے سامنے دو ٹرکوں کے درمیان آمنے سامنے تصادم ہوا ہے تصادم میں ٹرک کا ڈرائیور کار کے کیبن میں پھنس گیا موقع غنیمت جان کر 16 پہیہ لاری کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔ پانڈویشور تھانے کی پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس اور مقامی لوگوں نے کیبن سے گیس کاٹ کر ٹرک کے ڈرائیور کو نکالنے کی کوشش کی اور اسے بچانے کا کام شروع کردیا آخرکار دو گھنٹے سے زیادہ کے بعد اسے زخمی حالت میں بچا لیا گیا۔

رانی گنج: مکان کی چھت سے گرنے کر ضعیفہ جاں بحق

آسنسول: 27/فروری، (عوامی نیوز سروس): ایک معمر خاتون اپنی تیسری منزل کے مکان کی چھت سے گر کر ہلاک ہوگئی یہ واقعہ گذشتہ دوپہر رانی گنج پولیس اسٹیشن کے راماباگن ڈاکٹرس کالونی میں پیش آیا گذشتہ ہی دن دوپہر آسنسول ضلع اسپتال میں بزرگ خاتون کی لاش کا پوسٹ مارٹم ہوا دوپہر جب سب اپنے کام میں مصروف تھے تو ڈاکٹر کے گھر والے بوڑھی خاتون کے گھر کی تیسری منزل کی چھت پر گئے اور وہاں سے نیچے گر گئی مقامی لوگوں سے اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈاکٹر باسو جلدی سے گھر سے باہر نکلے اور دیکھا کہ ان کی بہو الکا پال گھر کی چھت کے فرش پر پڑی ہے انہوں نے تھانے کو اطلاع دی اور پولیس آ گئی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی موقع پر پہنچ گئی فائر فائٹرز کی مدد سے ڈوٹلر نے برآمدے کی ریلنگ کاٹ

دی معمر خاتون کو وہاں سے شدید زخمی حالت میں بچا کر مقامی ہسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا بتایا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں ڈاکٹر باسو نے کہا، ششودی الزائمر کی مریضہ تھیں جس کی وجہ سے وہ سب کچھ بھول جاتی ہے وہ کافی عرصے سے بیمار تھی اور اپنی بیٹی کے پاس مقیم تھے۔ ڈاکٹر چیتالی باسو نے کہا، جب میں دوپہر کو آرام کرنے گیا تو مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ ماں ٹیرس پر کیوں گئی فطری طور پر اس واقعہ سے ڈاکٹر کے گھر والے صدمے میں ہیں پولیس نے کہا کہ اس واقعہ میں غیر معمولی موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔

رافیل نڈال: چچا کی 'جھڑکیاں' اور سختیاں، جنھوں نے ایک ہسپانوی لڑکے کو ایک بڑا چیمپیئن بنا دیا

ٹونی رافیل نڈال نے اپنے تین سالہ بھتیجے کی جانب جو پہلی بال پھینکی، اسی وقت انھیں معلوم ہو گیا تھا کہ کورٹ کی دوسری طرف شاٹ کھیلنے کے لیے تیار کھڑے اس بچے میں کچھ خاص ہے۔ سپین کے اس شوقیہ کھلاڑی نے ایک مرتبہ قومی چیمپیئن شپ میں حصہ لیا تھا اور اس کے بعد سے آبائی جزیرے میورکا میں واقع منا کور ٹینس کلب میں سینکڑوں بچوں کی کوچنگ کر رہے تھے۔ بی بی سی سپورٹس سے بات کرتے ہوئے ٹونی بتاتے ہیں 'جب میں نے رافیل کی جانب گیند ماری تو وہ اس کی طرف لپکا، اس نے بال کے خود تک پہنچنے کا انتظار نہیں کیا۔'

'عام طور پر، جب میں کسی چھوٹے بچے کو بال پھینکتا تھا، تو وہ وہیں کھڑا رہتا اور اس وقت تک انتظار کرتا کہ گیند اس کے پاس آ جائے۔ لیکن میرا بھتیجا، وہ اس کی جانب گیا اور میرے لیے یہ خاص بات تھی۔'

ان کا اندازہ درست ثابت ہوا، رافیل نڈال میں ایک خاص ٹیلنٹ تھا۔ ٹونی کی مدد سے تین سالہ رافیل ایک ایسے کھلاڑی اور انسان بنے جس نے اپنے چچا کے اندازوں کو درست ثابت کیا ہے۔ انھوں نے 2020 میں فرنچ اوپن میں اپنے ہسپانوی حریف راجر فیڈرر کے 20 گرینڈ سلام جیتنے کا ریکارڈ برابر کیا تھا اور اب جبکہ نڈال نے 2024 کے سیزن کے اختتام پر ریٹائر ہونے کا اعلان کیا تو وہ 22 ٹائٹلز کے ساتھ ٹینس میں مردوں کے سنگلز مقابلوں میں سب سے زیادہ گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے والوں کی فہرست میں سربیا کے نواک جوکووچ کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں۔

رافیل نڈال نے خود اکثر اس بات کا اعتراف کیا ہے، ٹینس کی دنیا میں 'انکل ٹونی' کے نام سے مشہور شخص کے بغیر شاید وہ یہ کامیابی حاصل نہ کر پاتے۔ ٹونی کی جھڑکیوں کی بہت سی کہانیاں ہیں۔ ان کی ڈانٹ ڈپٹ اور سختی کے بغیر وہ نوجوان جسے اس کی بہن ماریبل نے 'ایک خوف زدہ بلی' کہا تھا، شاید کبھی بھی اس 'بپھرے ہوئے بیل' میں تبدیل نہ ہوتا جسے ہم ٹینس کورٹ میں اپنے دور کے سب سے زیادہ سخت مقابلہ کرنے والے اور بہترین کھلاڑی کے طور پر جانتے ہیں۔

ٹیراکوٹا میں ٹینس کے کورٹس کے علاوہ، منا کور ٹینس کلب اور رولینڈ گیروس کے درمیان کوئی خاص مماثلت ڈھونڈنا مشکل ہے۔ سپین میں منا کور ایک عام سا گاؤں ہے جہاں ایک درمیانے درجے کا ایسا کلب ہاؤس ہے جس کے اندر بحیرہ روم کے دیگر جزیروں پر موجود ریستورانوں جیسا ہی ایک ریستوران ہے۔

ٹونی، فروری میں 61 سال کے ہو جائیں گے۔ وہ اس وقت 30 برس سے کچھ اوپر تھے جب نڈال نے پہلی بار بچوں کے ایک چھوٹے سے گروپ کے ساتھ انھیں جوائن کیا۔

ابتدائی دنوں میں، نڈال کے چچا نے ان سے مختلف سلوک کیا۔ لیکن یہ رشتہ داروں کے ساتھ بیجا رعایت کا معاملہ بھی نہیں تھا۔ ٹونی، رافیل کو ایک ایسا نوجوان بتاتے ہیں جو نرم مزاج اور خاموش طبع سا لڑکا تھا، مگر وہ اکثر اس بات پر ناراض ہو جاتا کہ اس کے ساتھ دوسروں سے زیادہ سختی کی جاتی ہے۔

ٹونی کا کہنا ہے کہ 'میں رافیل سے زیادہ توقعات رکھتا تھا کیونکہ مجھے اس کی زیادہ پروا تھی۔' نڈال کی والدہ اینا ماریا اس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتاتی ہیں کہ کس طرح ان کا جوان بیٹا روتا ہوا ٹریننگ سے واپس آتا تھا لیکن وہ یہ نہیں بتاتا تھا کہ اسے کیا پریشانی ہے۔ ایک بار انھوں نے اپنی والدہ کو بتایا کہ ٹونی نے اسے 'ممیز بوائے' کہا ہے، یہ سن کر اینا ماریا اپنے دیور سے باز پرس کرنا چاہتی تھیں۔ لیکن نڈال کوئی ہنگامہ نہیں چاہتا تھا اور کسی بدمزگی سے بچنے کے لیے انھوں نے اپنی والدہ خاموش رہنے کو کہا۔

نڈال کا کہنا ہے کہ چچا اس پر چیختے تھے اور اسے ڈرانے کی کوشش کرتے تھے، کبھی کبھی صرف وہ دونوں اکیلے ہی تربیت کر رہے ہوتے تھے۔ اگر کورٹ پر کھیلتے ہوئے نڈال کا دھیان ہٹتا تو ٹونی اس کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ان کی طرف زور سے گیند پھینکتے۔ پریکٹس کے اختتام پر، ٹونی اصرار کرتے کہ نڈال تمام بالز اٹھا کر ان سے مٹی صاف کرے، جب کہ دوسرے بچے اپنی دنیا میں مگن ہوتے۔ اگر کسی دن نڈال اپنی پانی کی بوتل گھر بھول جاتے تو انھیں میلورکن کی تپتی دھوپ میں پانی کے بغیر ٹریننگ کرنا پڑتی تھی۔

ٹونی کا کہنا ہے کہ وہ سب کچھ، جو ان کے بھتیجے کی 2011 کی سوانح عمری میں بیان کیا گیا ہے، سچ ہے۔

وہ بی بی سی سپورٹس کو بتاتے ہیں 'میں محنت پر یقین رکھتا ہوں اور میں ان کھلاڑیوں پر یقین رکھتا ہوں جو مقابلے کی سکت رکھتے ہیں۔' 'میرا خیال ہے کہ آپ کو ہمیشہ دنیا میں اپنے مقام کا پتا ہونا چاہیے۔'

'یہی وجہ ہے کہ میں رافیل کے ساتھ ایسا ہی تھا۔ میں جانتا تھا کہ وہ مقابلہ کر سکتا ہے۔'

جب 11 سالہ نڈال نے سپینش انڈر 12 کا قومی ٹائٹل جیتا تو ٹونی کا سخت رویہ پھر سے واپس آ گیا۔ کامیابی کا جشن منانے والی پارٹی میں ٹونی نے ماضی کے 25 ایسے کھلاڑیوں نام گنوائے جنھوں نے میچز جیتے تھے اور خود کو ایک صحافی ظاہر کرتے ہوئے سپینش ٹینس فیڈریشن سے مطالبہ کیا کہ آئیں اور میرے سے یہ نام حاصل کریں۔ نڈال نے صرف پانچ ایسے کھلاڑیوں کا سنا تھا جنھوں نے کھیل کو پیشے کے طور پر اپنایا۔ ٹونی نے، بظاہر فتح کے احساس کے ساتھ، اصرار کیا وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں: نڈال کے پاس ایسا کرنے کا پانچ میں سے صرف ایک فیصد چانس تھا۔

اس طرح کی ایک اور مثال چند سال بعد سامنے آئی جب 14 سالہ نڈال جنوبی افریقہ میں ایک بین الاقوامی ٹورنامنٹ سے خوشی خوشی گھر واپس آئے۔۔۔ اس سے پہلے نڈال نے اتنا دور کا سفر نہیں کیا تھا۔

اور یہ پہلا موقع تھا جب انھوں نے کسی اور کلچر کے ساتھ ساتھ ہاتھیوں اور شیروں جیسے جنگلی جانوروں کو بھی دیکھا تھا۔ اور وہ میچ بھی جیت کر آئے تھے۔ اپنی سوانح عمری میں، نڈال بتاتے ہیں کہ واپسی پر ان کی گاڈ مدر نے ایک پارٹی کا اہتمام کیا تھا۔ انھیں بتایا گیا کہ اس پارٹی میں لگے ایک بینر پر جشن منانے کے ساتھ دھیان ہٹانے جیسا بھی کچھ پیغام درج تھا۔

نڈال یہ پیغام نہیں دیکھ پائے تھے۔ ٹونی نے بینر کو دیوار سے ہٹاتے ہوئے گاڈ مدر کو للکارا، نڈال کو پارٹی میں جانے سے روکا اور اگلے دن صبح نو بجے بھتیجے کو ٹریننگ کے لیے بلا لیا۔ ٹونی کا کہنا ہے کہ 'میں چاہتا تھا کہ وہ جان لے کہ اس عمر میں اس نے جو کچھ بھی حاصل کیا ہے، مستقبل کے حوالے سے یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔'

'میں اس کی امیدوں کو کم کرنا چاہتا تھا۔ میں چاہتا تھا کہ وہ جان لے کہ یہ صرف ایک چھوٹی سی کامیابی ہے اور اگر وہ ترقی کرنا چاہتا ہے تو اسے بہت محنت کرنا ہوگی۔' اس تمام عرصے کے دوران ٹونی کے بھائی اور رافیل نڈال کے والد، سیبسچیئن بھی سوچنے پر مجبور ہو جاتے تھے کہ ان کا چھوٹا بھائی ان کے بیٹے پر بہت سختی تو نہیں کر رہا۔ سیبسچیئن کی اہلیہ کو بھی اپنے دیور کے رویے پر تحفظات تھے۔

اسی طرح خاندان سے باہر کے کچھ لوگ بھی جب 30 برس پہلے کے حالات اور تربیت کے دوران کھلاڑیوں کی دیکھ بھال کے حوالوں سے تبدیل ہوتے ہوئے رویوں کو دیکھتے ہیں، تو ہو سکتا ہے ان کے ذہن میں بھی ٹونی کے طور طریقوں کے بارے میں سوال اٹھتے ہوں۔ اپنی کتاب میں نڈال نے انکشاف کیا تھا کہ ان کے خیال میں ان کی شخصیت میں 'عدم تحفظ' کے احساس کے پیچھے کسی حد تک ان کے چچا کے رویے کا بھی ہاتھ تھا۔ لیکن وہ اگلے ہی پیراگراف میں لکھتے ہیں کہ وہ صرف کھیل کے میدان میں عدم تحفظ کی بات کر رہے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں کئی مرتبہ ان کی کارکردگی 'ان کے اپنے معیار سے نیچے' رہی۔ جہاں تک ٹونی کا تعلق ہے تو ان کے بقول وہ صرف یہی چاہتے تھے کہ ان کے بھتیجے کو 'بہترین تربیت ملے۔' 'میں اس پر سختی کرتا تھا، لیکن بلاوجہ ڈانٹ ڈپٹ نہیں کرتا تھا۔ میں اس کی بھلائی کے لیے سختی کرتا تھا۔'

ٹونی کہتے ہیں کہ اس حوالے سے خاندان میں بھی 'کوئی بہت زیادہ اختلافات' نہیں ہوتے تھے۔ سیبسچیئن اور اینا ماریا بھی یقیناً یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے کی خواہشوں کی تکمیل میں ٹونی کا کردار کس قدر اہم رہا ہے۔

اسی وجہ سے جب نڈال 14 برس کے تھے اور انھیں بارسلونا جا کر ٹینس کی تربیت حاصل کرنے کے لیے وظیفہ ملا تو ان کے والدین نے نڈال کو بارسلونا نہیں بھیجا۔

تب صرف 14 برس کی عمر میں نڈال جانتے تھے کہ ان کے چچا کے ساتھ تربیت کا یہ رشتہ کتنا خاص ہے، اسی لیے وہ خود بھی بارسلونا نہیں جانا چاہتے تھے۔ 'میں گھر چھوڑ کے نہیں جانا چاہتا تھا اور مجھے خوشی ہے کہ میں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔'

'ٹونی (بعض اوقات) میرے سر پر سوار ہو جاتے، لیکن میں جانتا تھا کہ میرے اور چچا کے درمیان رشتہ اچھا چل رہا ہے اور اسی چیز میں میری بہتری ہے۔' 'کیونکہ میں جانتا تھا کہ ٹونی ٹھیک بات کر رہے ہیں۔ مجھے ان پر شدید غصہ آتا تھا، لیکن بحیثیت مجموعی یہ چیز میرے لیے اچھی رہی ہے۔' گذشتہ برس کے میڈرڈ اوپن کے مقابلوں کے دنوں میں نڈال کے ہر میچ سے پہلے سپین کے دارالحکومت کی تاریخی جھیل، لاس وینٹاس کے کنارے بڑی بڑی سکرینوں پر ٹی وی اشتہاروں، ڈرونز کے ساتھ شوٹنگ کے ساتھ ساتھ بہت شور شرابا ہوتا تھا۔

ان مقابلوں میں نڈال نے جو کِٹ پہنی تھی اس کی شرٹ پر بیل کی تصویر تھی جس کے سینگ ایسے بنائے گئے تھے جیسے کڑکتی ہوئی آسمانی بجلی ہو۔ لیکن نڈال کے گھر والے ہمیشہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں کہ بچپن سے لیکر آج 36 برس کی عمر تک نڈال کو اندھیرے سے ڈر لگتا ہے اور اب بھی وہ ٹی وی لگا کے سوتے ہیں، اور جیسے ہی بجلی کڑکتی ہے، نڈال تکیے کے نیچے دُبک جاتے ہیں۔

نڈال کی یہ شبیہ بھی انکل ٹونی نے بنائی ہے کہ وہ ایک ایسا 'غصیلا بیل' ہے، جو علامت ہے برداشت، حوصلہ کی، بار بار حملہ کرنے اور کبھی بھی شکست نہ تسلیم کرنے کی۔ ٹونی کہتے ہیں کہ 'میں ایک ایسا کوچ تھا جس کی توجہ نڈال کو کھیل کے گُر سکھانے سے زیادہ اس چیز پر ہوتی تھی کہ نڈال کی شخصیت کو مضبوط کیا۔'

وہ بنیادی مہارتیں جن کی وجہ سے نڈال نے 21 گرینڈ سلام، 37 ماسٹرز اور ٹینس کی دنیا کا ہر دوسرا اعزاز جیتا، وہ مہارتیں ہمیں آج بھی ان کے ہر میچ میں دکھائی دیتی ہیں۔ اگر ہم نڈال کی ان صلاحیتوں پر غور کریں تو ہمیں ان کے تانے بانے اس سخت تربیت میں ملتے ہیں جو ٹونی نے انھیں بچپن میں دی تھی۔ شاید نڈال کی کتابوں میں سب سے بڑا لفظ 'ثابت قدمی' ہے، اور نڈال کی شخصیت میں ہمیں جو جسمانی اور ذہنی ثابت قدمی دکھائی دیتی ہے یہ ٹونی کی سخت ٹریننگ کی دین ہے۔ اپنی کسی جسمانی کمزوری کو ذہن پر سوار نہ ہونے دینا، یہ چیز نڈال کو شاید اس دن سمجھ آ گئی تھی جب سپین کے انڈر 14 ٹینس مقابلوں میں انھوں نے ایک ٹوٹی انگلی کے ساتھ بھی میچ کھیلا، کیونکہ وہ چچا کے سامنے یہ ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے کہ وہ ٹوٹی انگلی کی وجہ سے کمزور پڑ گئے ہیں۔

شدید دباؤ میں بھی پوری توجہ کے ساتھ کھیلنا اور میچ کے دوران پیش آنے والے مسئلے کو وہیں پر حل کرنا، بقول نڈال کے یہ چیزیں بھی 'میرے بچپن کے اسی جادوگر نے سکھائی تھیں جسے تمام گُر آتے تھے' اور وہ نڈال کی غلطیوں کا ہمیشہ تجزیہ کر کے بتاتے تھے کہ تم نے فلاں چیز ٹھیک کی، فلاں غلط۔

نڈال کی بڑی بڑی فتوحات میں ہمیں ان کی یہ تمام صلاحیتیں واضح دکھائی دیتی ہیں۔ مثلاً سنہ 2008 کے ومبلڈن کے فائنل میں راجر فیڈرر کے ساتھ مقابلہ جب نڈال نے پہلی مرتبہ ومبلڈن جیتا تھا۔ یہی چیز ہمیں سنہ 2019 کے یو ایس اوپن کے فائنل میں بھی اس وقت دکھائی دی جب انھوں نے ڈینیئل میدویدو کو ایک طویل میچ میں شکست دی۔ اور پھر ان صلاحیتوں کا تازہ ترین مظاہرہ انھوں نے 2022 کے آسٹریلین اوپن کے فائنل میں کیا۔ ٹونی نے اپنے بھتیجے کے ذہن میں یہ بات پختہ کر دی تھی کہ 'ہر پوائنٹ کو ایسے کھیلو جیسے یہ تمہارا آخری پوائنٹ ہو۔'

آج کل ٹونی میورکا میں قائم نڈال کی اکیڈمی کے سربراہ ہیں۔ یہ اکیڈمی اس کلب سے تھوڑی ہی دور واقع ہے جہاں سے ٹونی اور ان کے بھتیجے کی کہانی شروع ہوئی تھی۔ آج بھی چچا بھتیجے کا یہ رشتہ اسی طرح قائم ہے اور نڈال کا تمام خاندان منا کور میں ہی رہتا ہے اور ٹونی کہتے ہیں کہ ان دونوں کا رشتہ ایک 'معمول' کا رشتہ ہے۔

جب بھی یہ خاندان آپس میں بیٹھتا ہے تو نڈال کے کھیل کے بارے میں کوئی بات نہیں ہوتی۔ اگرچہ ٹونی اب بھی نڈال کے کچھ میچوں میں تماشائیوں میں بیٹھے دکھائی دیتے ہیں، لیکن وہ اب نڈال کے کھیل میں کوئی دخل نہیں دیتے۔ بطورِ کوچ آخری مرتبہ ٹونی کو سنہ 2017 میں اس وقت رافیل نڈال کے ساتھ دیکھا گیا تھا جب انھوں نے دسویں مرتبہ فرنچ اوپن جیتا تھا۔ ٹونی جب اپنے بھتیجے کو ٹرافی دے رہے تھے تو چچا کا چہرہ خوشی اور فخر سے تمتما رہا تھا اور جب دونوں بغلگیر ہوئے تو صاف دکھائی دے رہا تھا کہ دونوں میں کتنا پیار ہے۔ ٹونی کہتے ہیں کہ 'اگر میں اس وقت کو یاد کروں جب میں نے رافیل کے ساتھ ٹینس کھیلنا شروع کیا تھا اور اگر آپ کہتے کہ ایک دن یہ لڑکا 21 گرینڈ سلام جیتے گا تو میں کہتا کہ یہ ممکن نہیں۔' 'لیکن آج رافیل نے جو راستہ اپنا ہے، جس طرح وہ تقریباً ہر سال ایک کے ایک بعد گرینڈ سلام جیت رہا ہیں تو ایسے میں یہ معمول کی بات لگتی ہے۔'

'ہم نے یہ کر دکھایا ہے کہ منا کور کے ایک عام سے لڑکے نے اپنی محبت اور قربانی کے بل بوتے پر، وہ کامیابیاں حاصل کر لیں ہیں جن کا ارادہ اس نے بچپن میں کر لیا تھا۔

ایم ڈی ندھیش اور ایڈن ایپل ٹام نے ودربھ کو روکا

ناگپور، 27 فروری (یو این آئی) ایم ڈی ندھیش اور ایڈن ایپل ٹام (تین وکٹ) اور این پی باسل (دو وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت کیرالہ نے جمعرات کو رنجی ٹرافی فائنل کے دوسرے دن میچ میں واپسی کی اور ودربھ کو پہلی اننگز میں 379 رن پر روک دیا۔

ودربھ نے کل کے اسکور چار وکٹ پر 254 رن سے اپنی اننگز دوبارہ شروع کی۔ آج کے صبح کے سیشن میں، 290 کے اسکور پر، این پی باسل نے سنچری بنانے والے دانش ملیوار کو آؤٹ کر کے کیرالہ کو ایک بڑی کامیابی فراہم کی۔ دانش مالیور نے 285 گیندوں پر 15 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 158 رنز بنائے۔ ودربھ نے اپنے اسکور میں صرف پانچ رنز کا اضافہ کیا جب باسل نے لیش ٹھاکر (25) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ بلے بازی کے لیے آئے کپتان اکشے واڈکر زیادہ دیر تک پچ پر نہ ٹھہر سکے۔ ایڈن ایپل ٹام نے پہلے لیش راٹھوڑ (تین) کو آؤٹ کیا۔ اکشے کرنیوار (12) اور نچکیت بھوتے (32) آؤٹ ہوئے۔ اکشے واڈکر (23) کو ایڈن ایپلٹن نے آؤٹ کیا۔ ودربھ نے آج کیرالہ کے بولنگ اٹیک کے خلاف 125 رن پر چھ وکٹ گنوا دیئے۔ ودربھ نے 123.1 اوور میں 379 رنز بنائے۔ کیرالہ کے لیے ایم ڈی ندھیش اور ایڈن ایپل ٹام نے تین تین اور این پی باسل نے دو وکٹ لیے۔ جلج سکسینہ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

دیپک کمار اور رنوجے سنگھا نے عالمی معیار کی شوٹنگ کی سہولت کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) ہندوستانی شوٹر دیپک کمار اور ٹی وی اداکار رنوجے سنگھا نے آج وسنت کنج کے جی ڈی گوئینکا اسکول میں شوٹنگ کی ایک جدید ترین سہولت کا افتتاح کیا۔ یہ شوٹنگ رینج ایک متاثر کن، اولمپک کے سائز کی 10 میٹر کی سہولت ہے، جس میں جدید ایئر رائفلز اور ایئر پسٹل کے ساتھ ساتھ جدید الیکٹرانک ٹارگٹ اسکورنگ سسٹم موجود ہے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے، رن وجے سنگھا نے کہا، "میں شوٹنگ کی اس سہولت کو دیکھ کر اور یہاں منعقد ہونے والے کچھ کھیلوں کو دوبارہ دیکھ کر بہت پر جوش ہوں۔ اگر چھوٹے بچوں کو اسکولوں میں ایسی سہولتیں اور حمایت مل جائے تو کھلاڑی اور ایتھلیٹ ملک کے لیے زیادہ تعداد میں تمغے جیتنے سے نہیں رکیں گے۔"

ایشین گیمز میں 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے ہندوستانی نشانے باز دیپک کمار نے کہا، "نشانہ بازی سے متعلق سہولت کا افتتاح ایک خوش آئند قدم ہے۔ ایک ایتھلیٹ میں ہمارے قومی پرچم کو دنیا کے سامنے بلند کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے، اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مستقبل میں اس اسکول، ریاست اور ملک سے کئی ایتھلیٹس بے شمار تمغے لائیں گے۔" جی ڈی گوئنکا گروپ کے مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر نپن گوئنکا نے کہا، "یہ نشانے بازی کی سہولت طلباء کو بہترین تربیت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اگلی نسل کے چیمپئنز کو تحریک بھی دے گی۔"

ریاض امین: برطانوی بنگلہ دیشی مارشل آرٹ کا چمکتا ستارہ

نئی دہلی، 27 فروری (یو این آئی) ریاض امین ایک برطانوی بنگلہ دیشی مارشل آرٹسٹ ہیں جو 27 فروری 1998 کو پیدا ہوئے۔ وہ شوٹوکان کراٹے اور فلپائنی مارشل آرٹس میں مہارت رکھتے ہیں۔ ریاض کو ورلڈ ایسکریما کالی ارنس فیڈریشن (ڈبلیو ای کے اے ایف) ورلڈ چیمپئن شپ کے چیمپئن کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جس میں وہ مارشل آرٹس میں اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور ان شعبوں کے لیے اپنی لگن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

ریاض نے پانچ برس کی عمر میں شوٹوکن کراٹے میں ٹویاکوائی کے آلٹن براؤن اور جوائینڈر سن کے ساتھ مارشل آرٹس کا آغاز کیا۔ انہوں نے انگلش اوپن اور سدرن ریجنل چیمپئن شپ میں گولڈ جیسے مقامی، قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیتے ہوئے بہت سے اعزازات حاصل کیے ہیں۔ انہوں نے ایس کے ایس ایم کراٹے مالٹا کے زیر اہتمام مالٹا فورنیشنز انٹرنیشنل اوپن چیمپئن شپ میں سونے، چاندی اور کانسے کا تمغہ بھی جیتا اور فوناکوشی ورلڈ چیمپئن شپ میں چوتھے نمبر پر رہے ریاض برٹش ویکاف ٹورنامنٹ میں پہلے مکمل رابطہ ایونٹ میں داخل ہوئے اور 2 دسمبر 2012 کو چودہ برس کی عمر میں سنگل اسٹک فائٹنگ میں کیڈٹس برٹش چیمپئن بنے۔ ویکاف عالمی چیمپئن شپ ایک اعلی سطحی مقابلہ ہوتا ہے جس میں دنیا بھر کے حریف مختلف مقابلوں میں سات دن کی مدت میں حصہ لیتے ہیں۔ چیمپئن شپ ہر دو سال بعد منعقد کی جاتی ہے اور ہر چار سال بعد یہ ایونٹ عام طور پر ایف ایم اے کے گھر فلپائن میں ہوتا ہے۔ محض چودہ برس کی عمر میں، ریاض برٹش ویکاف ٹورنامنٹ میں اپنے پہلے مکمل رابطہ ایونٹ میں داخل ہوئے اور اس دن سنگل اسٹک فائٹنگ میں کیڈٹس برٹش چیمپئن بن گئے۔ انہیں دسمبر 2012 میں کیڈٹ فائٹر آف دی ڈے کا تاج بھی پہنایا گیا تھا۔ ریاض تب سے قومی سطح پر مختلف مقابلوں میں بہت اعلی معیار کے ساتھ مسلسل مقابلہ کر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں انہیں اس سال منتخب کیا گیا ہے۔ جولائی 2014 میں، امین برطانیہ کے لیے کیڈٹ کے اسکواڈ کے رکن بنے اور انہیں ہنگری کے بڈاپسٹ میں ورلڈ ایسکریما کالیس آرنس فیڈریشن (ویکاف) ورلڈ چیمپئن شپ میں حصہ لینے کا موقع دیا گیا۔ اس میں فائٹ مختلف انداز اور شکلوں پر مشتمل ہوتی ہے اور یہ فلپائنی مارشل آرٹس پر مبنی نظام ہے۔ ان سب کے درمیان ریاض ہاتھوں کی فائٹ میں شامل تھے۔ ریاض امین ایک انگریز مارشل آرٹسٹ ہے جو شوٹوکان کراٹے اور فلپائنی مارشل آرٹس کے ماہر مانے جاتے ہیں۔ مسابقتی مقابلوں میں ڈبل، سنگل اور سافٹ اسٹک/فرسٹ اسٹرائیک باؤٹس شامل ہوتے ہیں جن میں ریاض نے ہر زمرے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سال 2014 ورلڈ ایسکریما کالی آرنس فیڈریشن ورلڈ چیمپئن شپ میں ورلڈ چیمپئن بنے جو ہنگری کے بڈاپسٹ میں منعقد ہوا تھا۔ سال 2005 سے 2014 تک، ریاض امین نے پچاس سے زیادہ ٹورنامنٹس میں حصہ لیا۔ گیارہ برس کی عمر میں انہوں نے پہلی ڈین بلیک بیلٹ حاصل کی۔ مالٹا کے شہر ڈنگی میں مالٹا فور نیشنز انٹرنیشنل اوپن چیمپئن شپ میں سونے، چاندی اور کانسی کا تمغہ جیتا۔

ریاض نے عالمی چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتنے کے لیے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس مقام تک پہنچنے میں ان کی سخت تربیت ہوئی اور بہت محنت اور حوصلہ مندانہ آرٹس کے طور پر کم عمری میں ایک چکمدار ستارہ کے طور پر چمکے۔ ریاض آج جس مقام پر ہیں اس میں ان کے والدین کا بہت بڑا تعاون رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے ٹرینر ماسٹر شمیم حق، جنہوں نے ان کی اس طرح کے اعلی معیار پر رہنمائی اور تربیت کی۔ حقیقت میں اس عمر میں عالمی چیمپئن بننا ایک مکمل اعزاز ہے۔ جسے بیان کرنا مشکل ہے۔

افغانستان سیمی فائنل میں پہنچنے کے ارادے سے اترے گا، جبکہ آسٹریلیا کی ساکھ داؤ پر ہوگی

لاہور، 27 فروری (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف شاندار جیت سے پر جوش افغانستان چیمپئنز ٹرافی کے گروپ میچ میں جمعہ کو جیت کے ارادے سے اترے گا، جبکہ آسٹریلیا کے لیے اس میچ میں اس کی ساکھ داؤ پر ہوگی۔

قذافی اسٹیڈیم میں کل ہونے والے چیمپئنز ٹرافی کے 10 ویں میچ میں افغانستان اپنے تسلسل کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گا۔ یہ میچ کافی دلچسپ ہونے والا ہے کیونکہ اگر افغانستان اس میچ کو جیت لیتا ہے تو وہ سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا اور آسٹریلیا ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گا۔ گروپ بی کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افغانستان نے ایک ایک میچ جیتا ہے۔ تاہم افغانستان کو دو میچوں میں ایک میں شکست بھی ہوئی ہے۔ حشمت اللہ شاہیدی کی قیادت میں افغانستان نے انگلینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی۔ اس میچ میں عمرزئی کی آل راؤنڈ پرفارمنس اور زادران کی 146 گیندوں پر 177 رنز کی اننگز نے افغانستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، جس سے ٹیم کو اس اہم میچ سے پہلے نیا اعتماد ملا۔

دوسری جانب، آسٹریلیائی ٹیم کو جوش انگلس کی انگلینڈ کے خلاف پچھلے میچ میں صرف 86 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 120 رنز کی اننگز سے حوصلہ ملے گا۔ وکٹ کیپر بلے باز کی ذمہ دارانہ اننگز نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ اکیلے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

متوازن نظر آنے والی ٹیم افغانستان ایک بار پھر لاہور کی حالات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رشید خان، محمد نبی اور نور احمد کی اسپن پر انحصار کرے گی۔ دنیا کے بہترین لیگ اسپنر راشد اپنی عمدہ صلاحیت کے ساتھ گیم چینجر بنے ہوئے ہیں۔ اس دوران، آسٹریلیائی ٹیم کے آل راؤنڈر گلین میکس ویل اپنی جارحانہ بلے بازی اور آف اسپن کے ساتھ میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے وہ اس "کرو یا مرو" والے میچ میں اہم کھلاڑی بن سکتے ہیں۔

ٹریوس ہیڈ کی جارحانہ بلے بازی افغانستان کے لیے بڑا خطرہ ہے۔ افغانستان کا ٹاپ آرڈر زادران کی تسلسل پر انحصار کرے گا، جنہوں نے انگلینڈ کے خلاف اننگز کا آغاز کیا، جبکہ عمرزئی کی دونوں شعبوں میں تعاون دینے کی صلاحیت سے ٹیم کو مزید مضبوطی ملی ہے۔ اسٹیون اسمتھ کی قیادت میں آسٹریلیائی ٹیم پر اس میچ میں دباؤ ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ شکست سے اس کا چیمپئنز ٹرافی کا سفر ختم ہو جائے گا۔ ہیڈ اور میتھیو شورٹ کی موجودگی میں ٹاپ آرڈر، اس کے بعد اسمتھ اور مارنس لبوشین کی موجودگی میں مڈل آرڈر میں مضبوطی بنی رہتی ہے جبکہ گیند بازی کے شعبے میں، ایڈم زمپا کی اسپن اور نیتھن ایلس کی رفتار افغانستان کی جارحانہ بلے بازی یونٹ کا مقابلہ کرنے کے لیے اہم ہوگی۔ قذافی اسٹیڈیم کی پچ سے ابتدائی طور پر بلے بازوں کو مدد ملنے کی توقع ہے، اور میچ کے آگے بڑھنے کے ساتھ اسپنرز کا کردار بھی بڑھ جائے گا۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور 300-280 کے آس پاس رہتا ہے، اور دوسری اننگز میں اوس کی توقع کے باعث ٹیمیں پہلے بلے بازی کرنا پسند کر سکتی ہیں۔ اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان ٹورنامنٹ میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک زبردست لڑائی دیکھی جائے گی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 28th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۸ فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

Sushanta Kumar Ghosh councillor, ward 108 along with Gulshan brothers enhances Ramzan happiness by distributing Ramzan special kit to residents of Panchannogram. In an event near Gulshan Colony auto stand.

Treasurer of Indian Karate association Moni Mala Halder congratulates Sushanta Kumar Ghosh for the Noble work.

بنگلہ دیشی گیند بازی کوچ مشتاق احمد نے وقار یونس اور وسیم اکرم کو ہرجانے کی دھمکی دی

لاہور، 27 فروری (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کھلاڑی اور موجودہ بنگلا دیشی بولنگ کوچ مشتاق احمد نے وقار یونس اور وسیم اکرم کو ہرجانے کی دھمکی دے دی۔ جنگ نیوز کے مطابق ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم یوٹیوب کے ایک شو کے دوران مشتاق احمد نے بذریعہ ویڈیو اپنے ماضی کے ساتھیوں کے لیے پیغام بھیجا جسے پروگرام کے دوران چلایا گیا۔ مذکورہ پیغام میں انہوں نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کھلاڑیوں وقار یونس اور وسیم اکرم سے ان کے ماضی کے رویوں پر شکوہ کیا ہے اور کہا ہے کہ جب ہم تینوں ٹیم کا حصہ ہوا کرتے تھے تو وقار یونس اور وسیم اکرم مجھے ہراسگی کا نشانہ بناتے تھے جس کے لیے میں انہیں عدالت میں لے کر جاؤں گا۔ مشتاق احمد کا کہنا ہے کہ وقار یونس اور وسیم اکرم میرے ساتھ تضحیک آمیز رویہ اختیار کرتے تھے، جس سے میرا اعتماد اور پرفارمنس متاثر ہوئی، اس لیے میں وقار یونس کو 20 کروڑ اور وسیم اکرم کو 15 کروڑ ہرجانے کا نوٹس بھیج رہا ہوں، اب میں ان سے عدالت میں ملوں گا۔ بنگلا دیشی بولنگ کوچ کا مذکورہ خصوصی پیغام سن کر ان کے ماضی کے ساتھی کھلاڑی وقار یونس اور وسیم اکرم ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئے۔ وسیم اکرم نے مشتاق احمد کے سنجیدہ انداز کے مذاق پر انہیں سراہتے ہوئے تالیاں بجائیں جبکہ وقار یونس نے کہا کہ مشی بھائی (مشتاق احمد) کے اس پیغام سے ہمارا شو اچھا ہو جائے گا، اس کے ساتھ ہی انہوں نے شکوہ بھی کیا کہ مجھ سے 5 کروڑ زیادہ کیوں مانگ رہے ہیں؟ جس پر وسیم اکرم نے کہا کہ کیونکہ آپ ان کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ سوئنگ کے سلطان نے مشتاق احمد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کے بہت بڑے مداح ہیں، انہوں نے ماضی کی روایت برقرار رکھتے ہوئے بنگلا دیشی بولنگ کوچ کی ٹانگ ایک بار پھر کھینچی اور کہا کہ اعتماد کی بات آپ نہ کریں آپ نے اچھے سے اچھے دن بھی انڈا (صفر) اسکور کیا ہے اس لیے ہم عدالت میں ہی ملیں گے، دوسری جانب وقار یونس نے مشتاق احمد سے معافی مانگ لی۔

YOURS আপনার আپ کے

যাকাত زکوۃ ZAKAT

دیگر عطیات فطرہ

9836576568 9836576568

M/S. ANJUMAN MUFIDUL ISLAM, CALCUTTA M/S. ANJUMAN MUFIDUL ISLAM, CALCUTTA

DONATE GENEROUSLY کو عنایت کریں۔

BANK DETAILS
Bank Name : ICICI Bank
A/C No. 129601000891
IFSC : ICIC0001296
Branch : Moulali

BANK DETAILS
Bank Name : State Bank
A/C No. 10825714129
IFSC : SBIN0001140
Branch : C.I.T Road

انجمن مفید الاسلام کلکتہ
আঞ্জুমান মফিদুল ইসলাম কোলকাতা
ANJUMAN MUFIDUL ISLAM CALCUTTA
20, NOOR ALI LANE, KOLKATA - 700 014

N.B.: ALL CHEQUES TO BE DRAWN IN FAVOUR OF " ANJUMAN MUFIDUL ISLAM CALCUTTA"
All donation in the Anjuman are exempted from Income Tax Act U/S 80G OF INCOME TAX ACT 1961.

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804